بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

الحمد للّٰہ والمنۃ

کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل

ایزد منّان تحفۂ عجائب و ہدیۂ غرائب الی اللّٰہ

مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللّٰہ

مسمّٰی بہ

مجموعہ صلوات الرسول

الجزء الرابع

فی لباسہ وملبسہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم

از تصنیف خادمِ مخلوقِ الملک السبحان خلیفۂ حضرت شاہ جیلانؒ

حضرت خواجۂ خواجگان خواجہ عبدالرحمٰن صاحبؒ

ساکن چھوھر شریف ضلع ہری پور

صوبۂ سرحد پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِصَدْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِحِرْزِ بِسْمِ
اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی صدارت اور شروع میں آنے کے اور بطفیل بسم
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِخَضْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَبِسَتْرِ
اللہ الرحمٰن الرحیم کے حرز و پناہ کے اور بطفیل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی سرسبزی و شادابی کے۔ اور بطفیل
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ستر و پردہ کے سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو پالنے والا سب جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا
الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا
مہربان ہے۔ مالک ہے روز جزا کا۔ (اے ان صفات کمال سے ممتاز و مختص) تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی توفیق طلب کرتے ہیں۔ چلا ہمیں
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
راہ راست پر۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے انعام فرمایا ہے نہ ان لوگوں کی جن پر (تیری طرف سے) غضب
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ اٰمِيْنَ ○ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ
کیا گیا ہے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہوئے کی۔ ایسے ہی ہو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے اولاد آدم تحقیق
اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى
ہم نے نازل کیا ہے تم پر لباس جو چھپاتا ہے تمہاری شرمگاہوں کو اور تمہارے لیے سامان زینت و آرائش ہے اور تقویٰ کا لباس ہی
ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ○ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
سب سے بہتر ہے وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اے اولاد آدم
لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
ہرگز فتنہ میں نہ ڈالے تمہیں شیطان جیسے کہ اس نے نکالا تمہارے ماں باپ کو جنت سے جبکہ کھینچتا تھا (باعتبار سبب لغزش ہونے کے) ان
لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
دونوں سے ان کا لباس جنت تاکہ دکھلائے انہیں ان کی شرمگاہیں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ پس جب چکھا ان دونوں نے درخت ممنوعہ کو

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ

تو ظاہر ہو گئیں ان کے لیے ان کی شرمگاہیں اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر جنتی درختوں کے پتوں سے

وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِىْ حَقِّ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَهُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کے حق میں " اور وہ عورتیں لباس ہیں تمہارے لیے اور تم

لِبَاسٌ لَّهُنَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ

لباس ہو ان کیلئے (ہر ایک کے گناہ سے بچاؤ کا سبب ہونے کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جنہیں اللہ تعالیٰ نے پہنائی پوشاک اور خلعت

التَّفْضِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَنْ حَصَلَ لَهٗ

فضیلت و برتری کی۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جو بہتر ہیں ان تمام حضرات سے جنہیں حاصل ہوا

جَزِيْلُ الثَّوَابِ مِنْ رَّبِّ الْاَرْبَابِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ بِفَضْلِهٖ وَكَرَمِهٖ

عظیم ثواب رب الارباب کی طرف سے۔ اے اللہ عطا فرما مجھے اپنے محبوب کے فضل و کرم کے صدقے میں

تَغَطِّىَ لِبَاسِ التَّوْحِيْدِ وَالْمَعْرِفَةِ وَتَلَبُّسَ الْحُبِّ بِتَوْرِيَةِ الْعَارِفِ

پردہ پوشی توحید اور معرفت کے لباس سے۔ اور پوشش حب کی بسبب پہنانے عارف کے

بِكَمَالِ الْمَحَبَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ

ساتھ کمال محبت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا " جو

لَبِسَ ثَوْبَ الشُّهْرَةِ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَوْبَ مَذَلَّةٍ يَّوْمَ

پہنے اور اوڑھے لباس شہرت والا دنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے لباس ذلت و رسوائی کا

الْقِيٰمَةِ ثُمَّ اَلْهَبَ فِيْهِ نَارًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

قیامت کے دن پھر اس میں بھڑکائے گا (اس پر) جہنم کی آگ۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہیں

اُدْرِجَ فِىْ بُرْدِ حِبَرَةٍ وَّثَوْبَيْنِ اَبْيَضَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

لپیٹا گیا (بوقت تکفین) یمنی چادر میں اور دو سفید کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كُفِّنَ فِىْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمدؐ پر جنہیں کفن دیا گیا تین سفید سوتی کپڑوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ اَحَبُّ الثِّيَابِ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جن کے نزدیک محبوب ترین کپڑا

اِلَيْهِ اَنْ يَّلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ وَالنِّسَآءُ وَالْاَلْوَانُ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

واسطے پہننے کے یمنی چادریں تھیں اور عورتیں اور کھانے کے مختلف اقسام اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ لَبِسَ جُبَّةً رُّوْمِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا رومی جبہ جو تنگ آستینوں والا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر

نِ الَّذِىْ كَانَ فِرَاشُهُ الَّذِىْ يَنَامُ عَلَيْهِ اَدَمًا وَحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ

کہ جن کا وہ بچھونا جس پر استراحت فرماتے تھے چمڑے سے تھا اور اس کی اندر کھجور کی جالی بھری تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَ وِسَادُهُ الَّذِىْ يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ اَدَمٍ

سیدنا محمدؐ پر جن کا تکیہ کہ جس پر اوٹ لگاتے تھے چمڑے سے تھا

وَّحَشْوُهٗ لِيْفٌ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ قَآئِلٌ فِيْهِ

اور اس کی بھرائی کھجور کی جالی سے تھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے متعلق کہا کہنے والے نے

لِاَبِىْ بَكْرٍ هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُّتَقَنِّعًا

ابوبکر صدیق کو یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں صلی اللہ علیہ وسلم جو ادھر تشریف لا رہے ہیں در آنحالیکہ منہ مبارک کو کپڑے سے ڈھانپے ہوئے ہیں

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلٰى

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہوں نے فرمایا " نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ روز قیامت (نظر رحمت) طرف

مَنْ جَرَّ اِزَارَهٗ بَطَرًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ بَيْنَمَا

اس شخص کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو فخر و ناز سے۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہوں نے فرمایا " اس دوران کہ ایک آدمی

رَجُلٌ يَّجُرُّ اِزَارَهٗ مِنَ الْخُيَلَآءِ خُسِفَ بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِى الْاَرْضِ

گھسیٹ رہا تھا اپنی چادر کو تکبر سے تو اسے زیر زمین دھنسا دیا گیا پس وہ حرکت کرتا رہے گا نیچے کی طرف زمین میں

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ لَّبِسَ

قیامت تک۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جنہوں نے فرمایا " جس شخص نے پہنا

الحریر فی الدنیا لم یلبسہ فی الاخرۃ وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ
ریشمی کپڑا دُنیا میں نہیں پہنے گا اسے آخرت میں ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر
الّذی قال انّما یلبس الحریر فی الدنیا من لا خلاق لہ فی الاخرۃ و
کہ جنہوں نے فرمایا " نہیں اوڑھتا پہنتا ریشمی لباس دُنیا میں مگر وہی کہ نہیں ہے حصّہ اس کے لیے آخرت میں اور
صلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی قال الاسبال فی الازار والقمیص و
صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنہوں نے فرمایا۔ کہ اسبال اور تجاوز چادر ۔ قمیص اور
العمامۃ من جرّ منھا شیئا خیلاء لم ینظر اللہ الیہ یوم القیمۃ و
عمامہ تینوں میں ہے ۔ جس نے گھسیٹا یا حد معروف سے تجاوز کیا ان میں از رہ تکبر نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ طرف اسکے قیامت کے دن
صلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی کان کمام اصحابہ بطحا وصلّ علی
اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کے اصحاب کرام کی آستینیں کشادہ ہوتی تھیں ۔ اور صلواۃ بھیج
سیّدنا محمّدٍ الّذی کان کمّ قمیصہ الی الرسغ وصلّ علی سیّدنا
سیّدنا محمّد پر کہ جن کے قمیص کی آستین کلائی اور کف کے جوڑ تک ہوتی تھی ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا
محمّدٍ الّذی کان صلّی اللہ علیہ وسلّم اذا لبس قمیصا بدأ
محمّد ۔ صلی اللہ علیہ وسلم پر کہ جو جب بھی قمیص اوڑھتے تو اوڑھنے کا آغاز فرماتے
بمیامنہ وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی یقول ازار المؤمن الی
دائیں جانب (دائیں آستین) سے ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو فرماتے ہیں " مومن کی چادر اس کی
انصاف ساقیہ لا جناح علیہ فیما بینہ وبین الکعبین وما
آدھی پنڈلیوں تک ہونی چاہیئے (اور) نہیں حرج اس پر وہاں سے ٹخنوں تک اور جو
اسفل من ذلک ففی النار قال ذلک ثلث مرّات ولا ینظر اللہ
اس سے نیچے ہے تو وہ آگ میں (جلائے جانے کے لائق) ہے ۔ فرمایا اسے تین مرتبہ ۔ اور نہیں نظر فرمائے گا اللہ تعالیٰ
یوم القیمۃ الی من جرّ ازارہ بطرا وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی
قیامت کے دن طرف اس کے جو گھسیٹے اپنی چادر کو بطور فخر وناز کے ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنہیں

قالت امّ سلمۃ لہ حین ذکر الازار فالمرأۃ یا رسول اللہ قال
حضرت ام المومنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا جبکہ آپ نے چادر کا ذکر کیا تو عورت (کے متعلق کیا حکم ہے) یا رسول اللہ تو آپ نے
ترخی شبرا فقالت اذا تنکشف عنھا قال فذراعا لا تزید
فرمایا وہ ایک بالشت تک لٹکائے ۔ تو انہوں نے عرض کی تب تو اس سے ہٹ کر اسے برہنہ کردیگی تو فرمایا ایک ہاتھ تک لٹکائے اس
علیہ ح فقالت اذا تنکشف اقدامھنّ قال فیرخین ذراعا
پر زیادہ نہ کرے ۔ تو انہوں نے عرض کیا تب بھی ان کے قدم ننگے ہو جائیں گے تو آپ نے فرمایا تو لٹکائیں ایک ہاتھ نہ زیادہ
لا یزدن علیہ وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی انّہ لمطلق الازرار
کریں اس پر ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو قمیص کے بٹن کھولے ہوئے تھے
قال ابو معاویۃ بن قرّۃ فادخلت یدی فی جیب قمیصہ فمسست
کہا ابو معاویہ بن قرہ نے پس میں نے داخل کیا اپنا ہاتھ آپ کے قمیص کے گریبان میں پس چھوا میں نے
الخاتم وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی قال عبد الرحمٰن بن عوف
آپ کی خاتم نبوت کو ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ فرمایا عبد الرحمٰن بن عوف نے (رضی اللہ عنہ)
عمّمنی رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم فسدلھا بین یدیّ و
عمامہ باندھا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لٹکایا اس کا ایک شملہ میری اگلی کی جانب اور دوسرا
من خلفی وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ اذا اعتمّ سدل عمامتہ بین
پچھلی جانب ۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو خود دستار باندھتے تھے تو لٹکاتے عمامہ کے (دونوں شملے) اپنے
کتفیہ وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی قال فرق ما بیننا وبین
دونوں کندھوں کے درمیان اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جنہوں نے فرمایا " فرق وہ جو ہمارے درمیان اور مشرکین کے درمیان ہے
المشرکین العمائم علی القلانس وصلّ علی سیّدنا محمّدٍ الّذی
وہ ہے دستاروں کا ٹوپیوں پر (باندھنا اہل اسلام کے لیے اور بغیر ٹوپیوں کے مشرکین کے لیے) اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جو
کان اذا استجدّ ثوبا سمّاہ باسمہ عمامۃ او قمیصا او رداء ثمّ یقول
جدید کپڑا بناتے تو اس کا نام لیتے (کہ یہ) عمامہ یا چادر ہے ۔ پھر فرماتے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ اَسْئَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ وَاَعُوْذُ
اے اللہ تیرے لیے حمد ہے جیسے کہ تونے پہنایا مجھے سوال کرتا ہوں میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا اور جس کیلئے بنایا گیا ہے اسکی خیر کا۔ اور پناہ مانگتا ہوں
بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ حِيْنَ رَزَقَنِى اللّٰهُ اَوْ اَعْطَانِىْ اَوْ كَسَانِىْ هٰذِهٖ
تجھ سے اس کے شر سے اور اس کے شر سے جس کے لیے بنایا گیا ہے جبکہ رزق دیا مجھے اللہ نے یا عطا کیا یا پہنایا مجھے یہ
الْعِمَامَةَ اَوِ الْقَمِيْصَ اَوِ الرِّدَآءَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَتْ
عمامہ یا قمیص یا چادر اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر کہ جن کے متعلق فرمایا
عَآئِشَةُ قَالَ لِىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ يَا عَآئِشَةُ اِنْ
ام المومنین عائشہ نے کہ فرمایا مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلّم اے عائشہ اگر
اَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِىْ فَلْيَكْفِيْكِ مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَاِيَّاكِ وَ
تو ارادہ رکھتی ہے لاحق ہونے کا ساتھ میرے (دار آخرت میں)، پس چاہیئے کہ کفایت کرے تجھے دُنیا سے مثل سوار کے سفر خرچ کے۔ اور بچانا
مُجَالَسَةَ الْاَغْنِيَآءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِىْ ثَوْبًا حَتّٰى تُرَقِّعِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى
اپنے آپ کو اغنیاء کی ہمنشینی سے اور نہ بوسیدہ سمجھنا کسی استعمال میں لائے ہوئے کپڑے کو جبتک اسے پیوند نہ لگائے اور صلواۃ بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ اَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ
سیّدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس نے کھانا کھایا پھر کہا "سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لیے ہیں جس نے
اَطْعَمَنِىْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ
مجھے یہ کھانا کھلایا اور رزق دیا بغیر میری محنت اور قوت کے" بخشے جائیں گے اس کے لیے
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ كَسَانِىْ
جو گزر چکے اس کے گناہوں سے۔ اور جس نے پہنا کپڑا پس کہا حمد ہے اللہ کے لیے جس نے مجھے پہنایا
هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
یہ اور نصیب کیا میرے بغیر میری محنت و قوت کے" بخشے جائیں گے جو گزر چکے اس کے گناہوں سے
ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ
اور جو آئندہ سرزد ہوں گے۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا کہ سفید کپڑے

الْبِيْضَ فَاِنَّهَا اَطْهَرُ وَاَطْيَبُ وَكَفِّنُوْا فِيْهَا مَوْتَاكُمْ وَصَلِّ عَلٰى
استعمال کرو کیونکہ وہ زیادہ پاکیزہ اور صاف ستھرے ہیں اور کفن دو انہیں میں اپنے فوت شدگان کو۔ اور صلواۃ بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اَلَا تَسْمَعُوْنَ اِنَّ الْبَذَاذَةَ
سیّدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا" کیا سنتے نہیں ہو کیا سنتے نہیں ہو بے شک شکستہ حالی
مِنَ الْاِيْمَانِ اِنَّ الْبَذَاذَةَ مِنَ الْاِيْمَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
ایمان کا جزو ہے۔ بے شک شکستہ حالی ایمان کا جزو ہے۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد
الَّذِىْ قَالَ مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ فِى الدُّنْيَا اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ثَوْبَ
پر جنہوں نے فرمایا جس نے شہرت والا لباس پہنا دُنیا میں پہنائے گا اللہ تعالیٰ اس کو لباس
مَذَلَّةٍ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ مَنْ
ذلت کا قیامت کے دن۔ اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا کہ جس شخص نے
تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ وَهُوَ يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَفِىْ رِوَايَةٍ تَوَاضُعًا
ترک کیا پہننا زیبائش و آرائش والے لباس کا حالانکہ وہ اس کے پہننے پر قادر ہو اور ایک روایت میں یہ (اضافہ ہے) کہ بطور
كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْكَرَامَةِ وَمَنْ تَزَوَّجَ لِلّٰهِ تَوَّجَهُ اللّٰهُ تَاجَ الْمُلْكِ
تواضع کے پہنائے گا اللہ تعالیٰ اسے عزت و کرامت کی پوشاک اور جو شادی کرے اللہ کے لیے اللہ تعالیٰ پہنائے گا اسے ملک و سلطنت کا تاج
وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّرٰى اَثَرُ
اور صلواۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ محبوب رکھتا ہے کہ دیکھا جائے اس کی نعمت کا اثر
نِعْمَتِهٖ عَلٰى عَبْدِهٖ وَقَالَ اَبُو الْاَحْوَصِ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى
و نشان اس کے بندے پر۔ اور کہا ابو الاحوص رضی اللہ عنہ نے میں حاضر ہوا بارگاہِ رسول اللہ صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَىَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِىْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ
اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم میں اور مجھ پر گھٹیا لباس تھا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا۔ کیا تیرے پاس مال ہے؟ میں
نَعَمْ قَالَ مِنْ اَىِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِىَ اللّٰهُ
نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا کس قسم کا مال ہے؟ میں نے عرض کیا تمام اقسام کا مال ہے۔ تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کر رکھے ہیں

مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ

اونٹ اور گائیں۔ بھیڑیں بکریاں۔ گھوڑے اور غلام آپ نے فرمایا تو جب اللہ تعالے تجھے عطا کرے

مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَتِهٖ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

مال تو چاہیئے کہ اس کی نعمتوں کے اور کرامت وعنایت کے اثرات تجھ پر دیکھے جائیں۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے متعلق

قَالَ جَابِرٌ اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَاٰى رَجُلًا

حضرت جابر نے کہا۔ تشریف لائے ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیارت کے لیے تو دیکھا ایک آدمی

شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ

پراگندہ بالوں والا جس کے بال بکھرے ہوئے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز جس کے ساتھ بٹھائے

رَاْسَهٗ وَرَاٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَّسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا

اپنے سر (کے بالوں) کو اور دیکھا دوسرے شخص کو جس پر میلے کچیلے کپڑے تھے تو فرمایا کیا نہیں پاتا یہ ایسی چیز

مَا يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ لَا اَرْكَبُ

جس سے دھوئے اپنے کپڑوں کو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے فرمایا میں نہیں سوار ہوتا

الْاُرْجُوَانَ وَلَا يَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

سرخ ریشمی گدیوں (والی زین) پر اور نہیں پہنتے تھے آپ زرد رنگ سے رنگا ہوا کپڑا اور نہ استعمال فرماتے وہ قمیص جس کی

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَّا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَآءِ

کفین ریشم کی ہوتیں اور فرمایا غور سے سنو مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے جس میں رنگ نہ ہو۔ اور عورتوں کی خوشبو ایسی ہو

لَوْنٌ لَا رِيْحَ لَهٗ وَمَرَّ رَجُلٌ وَّعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى

جو رنگ دے لیکن اس میں مہک نہیں ہونی چاہیئے۔ اور گزرا ایک آدمی جو دو سرخ کپڑے پہنے ہوئے تھا پس اس نے سلام پیش کیا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ تو آپ نے اس کو جواب نہ دیا۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهٰى عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ

محمد پر کہ جنہوں نے دس چیزوں سے منع فرمایا دانت باریک کرانے اور جلد میں رنگ بھرانے سے۔ اور سفید بال اکھیڑنے سے

مُكَامَعَةِ الْمَرْاَةِ الْمَرْاَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَ الرَّجُلُ فِيْ اَسْفَلِ

اور عورت کے عورت کے ساتھ بغیر حجاب وحائل کے لیٹنے سے اور یہ کہ کرے آدمی اپنے کپڑوں کے نیچے

ثِيَابِهٖ حَرِيْرًا مِّثْلَ الْاَعَاجِمِ اَوْ يَجْعَلَ عَلٰى مَنْكِبَيْهِ حَرِيْرًا مِّثْلَ

ریشم مثل عجمیوں کے یا (رکھے) کندھوں پر ریشم مثل

الْاَعَاجِمِ وَعَنِ النُّهْبٰى وَعَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ وَلُبْسِ الْخَاتَمِ اِلَّا لِذِيْ

عجمیوں کے اور لوٹ مار سے۔ اور چیتوں (کی کھالوں) پر سوار ہونے سے۔ اور انگوٹھی پہننے سے مگر ماسوائے

سُلْطَانٍ وَنَهٰى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمَيَاثِرِ وَ

صاحب سلطنت کے۔ اور منع فرمایا سونے کی انگوٹھی پہننے سے اور قس کے بنے ہوئے ریشمی کپڑے اوڑھنے سے۔ اور سرخ ریشمی

نَهٰى عَنِ الْمِيْثَرَةِ الْحَمْرَآءِ وَقَالَ لَا تَرْكَبُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ وَصَلِّ

گدوں سے اور منع فرمایا سرخ ریشمی گدوں سے۔ اور فرمایا کہ نہ سواری کرو ریشم پر اور نہ چیتوں کی کھالوں پر۔ اور صلواۃ بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهَانَا اَنْ نَّشْرَبَ مِنْ اٰنِيَةِ الْفِضَّةِ وَ

سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا ہمیں کہ پیئیں چاندی اور سونے کے برتنوں سے اور

الذَّهَبِ وَاَنْ نَّاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ

ان میں کھانے سے۔ اور عام ریشم پہننے سے اور باریک نفیس ریشم اوڑھنے سے۔ اور اس پر

نَّجْلِسَ عَلَيْهِ وَنَهٰى اَنْ يَّاْكُلَ الرَّجُلُ بِشِمَالِهٖ اَوْ يَمْشِيَ فِيْ نَعْلٍ

بیٹھنے سے اور منع فرمایا اس سے کہ کھائے کوئی شخص بائیں ہاتھ سے یا چلے صرف ایک پاؤں کے جوتے میں

وَّاحِدَةٍ وَّاَنْ يَّشْتَمِلَ الصَّمَّآءَ اَوْ يَحْتَبِيَ فِيْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ كَاشِفًا

یا اپنے گرد چادر لپیٹے اس انداز میں کہ تکبیر کے لیے ہاتھ کانوں تک نہ لیجا سکے اور نہ رکوع میں گھٹنوں پر رکھ سکے یا اختباء[1] کرے ایک ہی کپڑے میں درآں حالیکہ

عَنْ فَرْجِهٖ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَآءَ

منکشف کرنیوالا ہو اپنی شرمگاہ کو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے منع فرمایا مردوں اور عورتوں کو

عَنْ دُخُوْلِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ

حماموں میں داخل ہونے سے پھر رخصت دی مردوں کے لیے کہ چادریں باندھ کر ان میں داخل ہوں۔

[1] اختباء یہ ہے کہ بیٹھ اور پنڈلیوں کے گرد کپڑا لپیٹ کر اپنے آپ کو سہارا دے جبکہ پنڈلیوں اور رانوں کو کھڑا کرے جس کو پنجابی میں گوڈھ مارنا کہتے ہیں۔

وَقَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ
اور فرمایا عنقریب فتح کی جائے گی تم پر عجم کی زمین اور تم پاؤگے اس میں ایسے مکان
لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَآءَ
جنہیں حمامات کہا جاتا ہے پس ہرگز نہ داخل ہوں اس میں مرد مگر چادریں باندھ کر اور دور رکھو ان سے عورتوں کو
اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَآءَ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
مگر بیمار اور نفاس والی کو۔ اور فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہے
فَلَا يَدْخُلُ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَّمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
تو وہ نہ داخل ہو حمام میں بغیر تہمد کے۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اور روزِ
الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلُ حَلِيْلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ
قیامت پر پس نہ داخل کرے اپنی بیوی کو حمام میں۔ اور جو ایمان رکھتا ہے اللہ تعالےٰ اور
الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَجْلِسُ عَلٰى مَآئِدَةٍ تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَصَلِّ
روزِ قیامت پر پس نہ بیٹھے ایسے دسترخوان پر کہ جس پر گردش میں لائے جاتے ہوں (جام) شراب کے۔ اور صلوٰۃ بھیج
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سیّدنا محمّد پر کہ جو رسول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم تشریف فرما تھے
فِى الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ ثَآئِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ
مسجد میں کہ داخل ہوا ایک شخص جس کے سر اور ڈاڑھی کے بال پراگندہ تھے تو آپ نے اشارہ فرمایا طرف اسکے
بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ
اپنے ہاتھ سے گویا کہ آپ اسے حکم دیتے تھے سر اور ڈاڑھی کے بالوں کی اصلاح کا چنانچہ اس نے اس پر عمل کیا پھر لوٹ کر آیا
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ
تو آپ نے فرمایا کہ کیا یہ صورت اس سے بہتر نہیں ہے کہ
اَنْ يَّاْتِىَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَآئِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ شَيْطَانٌ وَصَلِّ عَلٰى
آئے ایک تم میں سے اس حال میں کہ وہ پراگندہ سر والا ہو گویا کہ وہ جنوں میں سے ہے۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ لَهٗ اَبُوْ قَتَادَةَ اِنَّ لِىْ جُمَّةً فَاُرَجِّلُهَا
سیّدنا محمّد پر کہ جنہیں حضرت ابو قتادہ نے عرض کیا کہ میرے سر پر پٹے (اور کانوں تک پہنچے ہوئے بال) ہیں کیا میں انہیں کنگھی کروں
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَاَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ
تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں اور ان کی عزت کر (راوی نے) کہا کہ
اَبُوْ قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِى الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ اَجْلِ قَوْلِهٖ نَعَمْ
حضرت ابو قتادہ بسا اوقات انہیں تیل لگاتے تھے دن میں دو مرتبہ آنحضرت کے تعمیل ارشاد میں کہ ہاں
وَاَكْرِمْهَا ح قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُّحِبُّ
اور ان کی عزت کر الحدیث۔ فرمایا رسول معظّم نے جس کے بال ہوں تو وہ ان کی مناسب دیکھ بھال کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ ہے پسند فرماتا ہے
الطَّيِّبَ نَظِيْفٌ يُّحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيْمٌ يُّحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُّحِبُّ الْجُوْدَ
پاکیزگی کو۔ نظیف ہے اور صفائی و نظافت کو پسند فرماتا ہے۔ کریم ہے کرم کو پسند فرماتا ہے اور صاحب جود ہے جود کو پسند فرماتا ہے
فَنَظِّفُوْا اٰرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ
پس صاف ستھرا رکھو (راوی کہتا ہے میرا گمان غالب ہے کہ آپ نے اس کے بعد فرمایا) اپنے صحنوں کو اور یہودیوں کی مشابہت اختیار نہ کرو۔ راوی نے کہا میں نے اس حدیث
لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِىِّ
کا تذکرہ مہاجر بن مسمار سے کیا تو اس نے کہا مجھ سے یہ حدیث بیان کی ہے عامر نے اپنے باپ سعد کے واسطہ سے نبی اکرم
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوْا اَفْنِيَتَكُمْ وَقَالَ الْوَلِيْدُ
صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مگر انہوں نے (بغیر کسی تردد کے) کہا "صاف ستھرا رکھو اپنے صحنوں کو اور کہا ولید نے
لَمَّا فَتَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ اَهْلُ مَكَّةَ
جب فتح کر لیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے مکّہ مکرمہ کو تو اہلِ مکّہ نے
يَاْتُوْنَهٗ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُوْ لَهُمْ بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُءُوْسَهُمْ فَجِىْءَ
آپ کے پاس لانا شروع کیا اپنے چھوٹے بچّوں کو تو آپ ان کے لیے برکت کی دعا فرماتے تھے اور ہاتھ پھیرتے تھے ان کے سروں پر (تو) مجھے
بِىْ اِلَيْهِ وَاَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِىْ مِنْ اَجْلِ الْخَلُوْقِ ح وَقَالَ عُثْمَانُ
بھی آپ کی بارگاہ میں لایا گیا جبکہ میرے سر پر خلوق (مرکب خوشبو رنگ دار) لگی تھی تو آپ نے اس لیے مجھے ہاتھ نہ لگایا الحدیث۔ اور کہا عثمان

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا

بن عبد اللہ بن موہب نے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے نکالا ہماری طرف بالوں کا گچھا

مِّنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوْبًا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بالوں سے جنہیں خضاب لگا ہوا تھا۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ يَكُوْنُ قَوْمٌ فِيْ اٰخِرِ الزَّمَانِ يَخْضِبُوْنَ بِهٰذَا

محمّد پر جنہوں نے فرمایا کہ ہو گی ایک جماعت میرے بعد والے دور میں جو سیاہ خضاب لگائیں گے

السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَجِدُوْنَ رَآئِحَةَ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلٰى

مثل جنگلی کبوتروں کے سینے کی سیاہی کے نہیں پائیں گے جنت کی خوشبو سے (میدان قیامت میں جس سے مقربین مستفید ہونگے) اور صلوٰۃ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ الشَّيْبُ الْحِنَّآءُ

بھیج سیدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا بیشک خوبترین چیز جس کے ساتھ سفیدی بالوں کی تبدیل کی جائے وہ مہندی

وَالْكَتَمُ ح وَاِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ النِّعَالَ

اور وسمہ ہے (جو سیاہ سرخی مائل رنگ دے) اور بے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے رنگے ہوئے

السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

چمڑے کے جوتے اور زرد خضاب لگاتے داڑھی مبارک کو ورس اور زعفران کے ساتھ۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ قَالَ رَجُلٌ لِّفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ مَا لِيْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ

محمّد پر کہ جن کے متعلق یہ کہا گیا ہے۔ ایک آدمی نے حضرت فضالہ بن عبید سے کہا کیا وجہ ہے کہ میں تجھے پراگندہ بال دیکھ رہا ہوں تو انہوں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاِرْفَاهِ

کہا بے شک رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم ہمیں منع فرماتے تھے زیادہ کنگھی کرنے اور بننے سنورنے سے

قَالَ مَا لِيْ لَا اَرٰى عَلَيْكَ حِذَآءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اس آدمی نے کہا کیا ہے مجھے کہ میں نہیں دیکھتا تمہارے پاؤں میں جوتے۔ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَّحْتَفِيَ اَحْيَانًا ح نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم ننگے پاؤں بھی چلیں۔ کبھی کبھی الحدیث۔ منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر کبھی کبھی۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمّد پر کہ جن کے متعلق

قَالَتْ عَآئِشَةُ اِذَا فَرَّقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهٗ

فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ جب میں کنگھی کرتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو

صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ يَافُوْخِهٖ وَاَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَعَنْهَا

تو نکالتی آپ کی مانگ آپ کے تالو سے اور سر کے اگلے حصے کے بال چھوڑ دیتی تھی آپ کے سامنے اور آپ سے مروی ہے

قَالَتْ كُنْتُ اُرَجِّلُ رَاْسَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا

کہ میں کنگھی کرتی تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر اقدس کو باوجود یکہ میں

حَآئِضٌ ح وَقَالَتْ اُمُّ هَانِئٍ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

حالت حیض میں ہوتی تھی الحدیث۔ فرمایا حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا نے کہ تشریف لائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَّلَهٗ اَرْبَعُ غَدَآئِرَ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

وسلم ہمارے ہاں مکہ مکرمہ میں ایک مرتبہ اور آپ کی چار مینڈھیاں تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

محمّد پر کہ جن کے متعلق فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

سُكَّةٌ يَتَطَيَّبُ مِنْهَا ح وَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ

مخصوص خوشبو جس کو آپ استعمال فرماتے تھے الحدیث۔ اور حضرت انس نے ہی فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اوقات

دُهْنَ رَاْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ

سر مبارک کو تیل لگاتے اور داڑھی مبارک کے بال کنگھی کرتے اور سر مبارک پر بسا اوقات ایک خاص کپڑا لپیٹتے گویا وہ تیلی کا کپڑا تھا

وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ عَنِ الْوَشْمِ

اور صلوٰۃ بھیج سیدنا محمّد پر جنہوں نے فرمایا نظر لگنا برحق ہے۔ اور منع فرمایا نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گودنے یا گدوانے سے

ح وَنَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ اَعْنِيْ عَلٰى

الحدیث اور منع فرمایا نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ کوئی مرد زعفرانی رنگ لگائے یعنی

بَدَنِهٖ وَثَوْبِهٖ ح وَقَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنے بدن پر اور کپڑوں پر۔ الحدیث۔ اور فرمایا ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہ میں خوشبو لگایا کرتی تھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِاَطْيَبِ مَا نَجِدُ حَتّٰى اَجِدَ وَبِيْصَ الطِّيْبِ فِيْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ ح

وسلم کو پاکیزہ ترین میسر آنے والی خوشبو سے حتی کہ میں پاتی تھی اس خوشبو کی سفیدی اور چمک کو آپ کے سر ناز اور ڈاڑھی میں (الحدیث)

كَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا اسْتَجْمَرَ بِالْاُلُوَّةِ غَيْرِ مُطَرَّاةٍ وَّبِكَافُوْرٍ يَّطْرَحُهٗ مَعَ

اور تھے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہ جب سلگاتے خوشبودار لکڑی کو جو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کی ہوتی تھی اس سے خوشبو حاصل کرنے

الْاُلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لیے اور کافور کو اس لکڑی کے ساتھ ڈال دیتے تھے پھر فرماتے ۔ ایسے ہی تھے سلگایا کرتے تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوشبو کیلئے

ح عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى عَلَيْهِ

الحدیث۔ حضرت یعلی بن مرّہ سے مروی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ان پر

خَلُوْقًا فَقَالَ اَلَكَ امْرَاَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ

خلوق کو تو دریافت فرمایا کیا تیری بیوی ہے میں نے عرض کیا نہیں تو فرمایا اس کو دھو ڈال۔ پھر دھو ڈال اور پھر

اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ

دھو ڈال اور اس کے بعد ایسی خوشبو نہ لگانا اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر کہ جن کے متعلق کہا حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے

قَدِمْتُ عَلٰى اَهْلِيْ مِنْ سَفَرٍ وَّقَدْ تَشَقَّقَتْ يَدَايَ فَخَلَّقُوْنِيْ

میں اپنے گھر آیا ایک سفر سے جبکہ میرے دونوں ہاتھ پھٹ چکے تھے تو اہل خانہ نے مجھے زعفران ملی

بِزَعْفَرَانٍ فَغَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمْتُ

خلوق لگادی پس میں صبح کو بارگاہ نبوّت میں حاضر ہوا صلی اللہ علیہ وسلم پس میں نے سلام

عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَقَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْ هٰذَا عَنْكَ ح قَالَ

عرض کیا مگر آپ نے جواب سلام مجھے نہ دیا اور فرمایا جایئے اور اس خوشبو کو دھو کر اپنے سے دور کیجیے۔ (الحدیث)

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيْبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيْحُهٗ وَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مردوں کی خوشبو ایسی ہونی چاہیئے کہ جس کی خوشبو تو ظاہر ہو

خَفِيَ لَوْنُهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهٗ وَخَفِيَ رِيْحُهٗ ح قَالَ

لیکن اس کا رنگ ظاہر نہ ہو اور عورتوں کی خوشبو کا رنگ نمایاں ہو اور مہک نمایاں نہ ہو۔ (الحدیث)۔ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلٰوةَ رَجُلٍ وَفِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول فرماتا اللہ تعالیٰ نماز اس آدمی کی جس کے

جَسَدِهٖ شَيْءٌ مِّنْ خَلُوْقٍ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ الْفِطْرَةُ

بدن پر خلوق میں سے کچھ خوشبو لگی ہو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے فرمایا فطرت (کی مقتضی خصلتیں)

خَمْسٌ اَلْخِتَانُ وَالْاِسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمُ الْاَظْفَارِ وَ

پانچ ہیں۔ ختنہ۔ زیر ناف بال صاف کرنا۔ مونچھیں کاٹنا۔ ناخن تراشنا اور

نَتْفُ الْاِبْطِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالِفُوا الْمُشْرِكِيْنَ

بغلوں کے بال اکھیڑنا۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کی مخالفت کرو

اَوْفِرُوا اللُّحٰى وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ وَفِيْ رِوَايَةٍ اَنْهِكُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا

ڈاڑھیاں بڑھاؤ اور مونچھوں کو پست کرو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ مونچھوں کو ہلکا کرو اور ڈاڑھیوں کو

اللُّحٰى ح قَالَ اَنَسٌ وُقِّتَ لَنَا فِيْ قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيْمِ الْاَظْفَارِ وَنَتْفِ

دراز کرو۔ الحدیث۔ فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمارے لیے وقت معین کیا گیا مونچھیں کاٹنے۔ ناخن تراشنے اور بغل کے

الْاِبْطِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ اَنْ لَّا نَتْرُكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَصَلِّ عَلٰى

بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے کہ ہم انہیں نہ چھوڑیں چالیس دن سے زیادہ تک۔ اور صلواۃ بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَّنْهٰى عَنِ الْقَزَعِ قِيْلَ مَا الْقَزَعُ قَالَ يُحْلَقُ بَعْضُ

سیدنا محمدؐ پر جنہوں نے منع فرمایا قزع سے عرض کیا گیا۔ کیا ہے قزع ؟ تو فرمایا کہ مونڈ لیا جائے

رَاْسِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكُ بَعْضٌ ح رَاٰى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبِيًّا

بچّے کے سر کا کچھ حصّہ اور چھوڑ دیا جائے کچھ حصّہ الحدیث۔ دیکھا نبی محتشم صلی اللہ علیہ وسلّم نے ایک بچّے کو

قَدْ حُلِقَ بَعْضُ رَاْسِهٖ وَتُرِكَ بَعْضُهٗ فَنَهَاهُمْ عَنْ ذٰلِكَ وَقَالَ اَحْلِقُوْا

جس کے سر کا کچھ حصّہ مونڈا گیا تھا اور بعض اسی طرح چھوڑ دیا گیا تھا تو آپ نے انہیں اس سے منع فرمایا اور فرمایا سارا مونڈو

كُلَّهٗ اَوِ اتْرُكُوْا كُلَّهٗ وَصَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یا سارا چھوڑ دو۔ اور صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کی بارگاہ میں لایا گیا ایسا شخص

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّآءِ فَقَالَ

جو بتکلف ہیجڑا بنا ہوا تھا جس نے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کو مہندی لگا رکھی تھی تو رسول اللہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَآءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کی کیا کیفیت ہے؟ صحابہ کرام نے عرض کیا یہ بتکلف عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار

فَاَمَرَ بِهٖ فَنُفِیَ اِلَى النَّقِيْعِ فَقِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلَا نَقْتُلُهٗ فَقَالَ اِنِّیْ

کرتا ہے تو آپ نے اس کے متعلق حکم دیا۔ تو اسے نقیع کی طرف نکال دیا گیا تو عرض کیا گیا یا رسول اللہ کیا ہم اسے قتل نہ کردیں تو آپ نے فرمایا

نُهِيْتُ عَنْ قَتْلِ الْمُصَلِّيْنَ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَعَنَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

میں منع کیا گیا ہوں نماز پڑھنے والوں کے قتل کرنے سے الحدیث۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا کہ لعنت فرمائی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَآءِ وَقَالَ

علیہ وسلم نے عورتوں کے روپ میں ڈھلنے والے مردوں پر اور مردوں کی ہیئت اختیار کرنے والی عورتوں پر اور فرمایا

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

انھیں اپنے گھروں سے نکال دو۔ اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی مروی ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلی

سَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَشَبِّهِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَآءِ وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ

اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے مردوں میں سے عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والوں پر اور عورتوں میں سے

النِّسَآءِ بِالرِّجَالِ وَلَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّجُلَ

مردوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرنے والیوں پر۔ اور لعنت فرمائی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مرد پر جو

يَلْبَسُ لِبْسَةَ الْمَرْاَةِ وَالْمَرْاَةَ تَلْبَسُ لِبْسَةَ الرَّجُلِ ح اَلنَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ

پہنے عورتوں کی طرح لباس۔ اور عورتوں پر جو مردوں جیسا لباس استعمال کریں (الحدیث) نبی مکرم صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَ

علیہ وسلم نے فرمایا۔ لعنت فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے واصلہ اور مستوصلہ پر (یعنی جو عورت بال بڑھانے کیلئے دوسرے بال ساتھ ملائے یا ملانے کو کہے اور

الْمُسْتَوْشِمَةَ ح قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَاتِ

گودنے والی پر اور گدوانے والی پر (الحدیث)۔ فرمایا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے "اللہ تعالیٰ نے لعنت فرمائی ہے گودنے والی عورتوں پر

وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ وَالْمُغَيِّرَاتِ

اور گدوانے والیوں پر اور بال نوچنے والیوں پر اور دانت باریک کرکے ان میں حسن پیدا کرنے کیلئے کشادگی پیدا کرنے والیوں پر اور تبدیل

خَلْقَ اللّٰهِ فَجَآءَتْهُ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنَّهٗ بَلَغَنِیْ اِنَّكَ لَعَنْتَ كَيْتَ وَ

کرانے والیوں پر اللہ تعالیٰ کی تخلیق کو" تو آئی ان کے پاس ایک عورت جس نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے ایسے ایسے لعنت کی

كَيْتَ فَقَالَ مَالِیْ لَآ اَلْعَنُ مَنْ لَّعَنَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہے؟ تو آپ نے فرمایا مجھے کیا ہے کہ میں ان پر لعنت نہ کروں جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ هُوَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ فَقَالَتْ لَقَدْ قَرَاْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ

لعنت کی ہے اور جو لعنت اللہ تعالیٰ کی کتاب میں ہے۔ تو اس نے کہا میں نے تلاوت کی ہے سارے قرآن کی

فَمَا وَجَدْتُّ فِيْهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ لَئِنْ كُنْتِ قَرَاْتِيْهِ لَقَدْ وَجَدْتِّيْهِ

مگر میں نے تو اس میں نہیں پایا جو تم کہتے ہو۔ آپ نے فرمایا۔ اگر تو نے اسے پڑھا ہوتا تو ضرور پایا ہوتا میرے قول کو

اَمَا قَرَاْتِ مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا قَالَتْ

کیا نہیں پڑھا تو نے کہ (جو دیں تمہیں رسول اللہ تو اسے پکڑو۔ اور جس سے منع کریں تو اس سے رک جاؤ) اس نے کہا

بَلٰى قَالَ فَاِنَّهٗ قَدْ نَهٰى عَنْهُ ح قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى

ہاں کیوں نہیں۔ آپ نے فرمایا تو بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا الحدیث۔ فرمایا ابن عباس رضی اللہ عنہ کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُصُّ اَوْ يَاْخُذُ مِنْ شَارِبِهٖ وَكَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ

وسلم کاٹتے تھے یا لیتے تھے اپنی مونچھوں سے۔ اور حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام بھی

الرَّحْمٰنِ يَفْعَلُهٗ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَّمْ

اسی طرح کرتے تھے الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے "جس نے نہ

يَاْخُذْ مِنْ شَارِبِهٖ فَلَيْسَ مِنَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

لیا (اور کاٹا) مونچھوں سے تو وہ نہیں ہے ہم سے یعنی کامل طریقہ پر نہیں۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر جنہوں نے

قَالَ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوْا بِالْيَهُوْدِ ح قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
فرمایا کہ (بڑھاپے کی) سفیدی کو تبدیل کرو۔ اور نہ مشابہت اختیار کرو ساتھ یہودیوں کے۔ الحدیث۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِى
وسلّم نے کہ سفید بالوں کو نہ اکھیڑو کیونکہ وہ مسلمان کے لیے نور ہیں جو شخص سفید بالوں والا ہوا
الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّكَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا
اسلام میں لکھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے بسبب اس کے نیکی اور دور کرے گا اس کے بسبب اس کے گناہ اور بلند کریگا اس کے لیے
دَرَجَةً ح مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِى الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ح
بسبب اس کے درجہ۔ الحدیث جو بوڑھا ہوا اسلام میں تو یہ بڑھاپا ہو گا اس کے لیے نور قیامت کے دن۔ ح
قَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمُ نِ الْاَسَدِىُّ
فرمایا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا مرد ہے خریم اسدی
لَوْلَا طُوْلُ جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شُفْرَةً
اگر نہ ہوتی اس کے سر کے بالوں کی حد سے تجاوز زیادتی۔ اور اس کا چادر کو گھسیٹنا تو کتنا اچھا ہوتا تو آپکا یہ فرمان خریم کو پہنچ گیا تو اس نے ایک چھری لی
فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ اِلٰى اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ اَللّٰهُمَّ
اور اس کے ساتھ بالوں کو کانوں تک کاٹ دیا اور بلند کیا اپنی چادر کو آدھی پنڈلیوں تک۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَالَ اَنَسٌ كَانَتْ لِىْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِىْ اُمِّىْ لَا
صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر فرمایا حضرت انس رضی اللہ عنہ نے میری ایک مینڈھی تھی تو فرمایا مجھے میری ماں نے میں
اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا اَللّٰهُمَّ
اسے نہیں کاٹوں گی کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اسے کھینچتے تھے اور پکڑتے تھے۔ اے اللہ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اِذَا سَافَرَ كَانَ
صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا جب سفر فرمانے لگتے تو آپ کی
اٰخِرُ عَهْدِهٖ بِاِنْسَانٍ مِّنْ اَهْلِهٖ فَاطِمَةُ رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَللّٰهُمَّ
آخری ملاقات اپنے اہل میں سے جس ہستی کے ساتھ ہوتی تھی وہ حضرت سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا تھیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ
صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب مکرم کو اللہ تعالیٰ نے زیب تن کرایا ہے حلہ
التَّوْحِيْدِ وَالْاِصْطِفَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اُلْبِسَ
توحید کا اور خلعت اصطفاء کی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں پہنائے گئے
ثِيَابَ الْعِزِّ وَسَوَابِغَ النِّعَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
حلے عز وجاہ کے اور زرہیں نعمتوں اور انعاموں کی۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہوں نے
اِلْتَحَفَ ثَوْبَ الْمَجْدِ وَاكْتِسَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ
اوڑھا مجد اور بزرگی کا لباس اور کسب خیر کی خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جنہیں
اَلْبَسَهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الْجَمَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ زَيَّنَ
اللہ تعالیٰ نے حسن وجمال کی پوشاک پہنائی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر کہ مزین کیا ہے
اللّٰهُ مَفْرَقَهٗ وَجَبِيْنَهٗ بِتَاجِ النُّوْرِ وَالْاِكْلِيْلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
اللہ تعالیٰ نے ان کے سر ناز کو اور جبین اقدس کو نور کے تاج اور اس کی آرائش سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَبِسَ حُلَّةَ الْخُلَّةِ وَخِلْعَةَ الْخَلْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد پر کہ جنہوں نے زیب تن فرمایا خلت کے لباس کو۔ اور مخلوق سے علیحدگی کی خلعت کو۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا
مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ فَازَ بِهٖ مَنْ فَازَ وَتَدَرَّعَ عَلٰى حُلَّةِ قُرَيْشٍ كَالطِّرَازِ اَللّٰهُمَّ
محمد پر کہ جن کے طفیل کامیاب ہوئے جو خوش قسمت کہ کامیاب ہوئے اور جم کر بیٹھ گئے قریش کے حلہ پر مانند نقش ونگار کے۔
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ رُفِعَ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْمَحَاسِنِ وَعَلَيْهِ
اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ جن کے سر ناز پر بلند کیا گیا محاسن اور خوبیوں کا تاج اور وہ اسی سر ناز پر ہی
انْتَصَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ مِنْ
قائم ہو گیا۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا محمد پر کہ اللہ تعالےٰ نے پیدا کیا مخلوق کو ان کے
لَبْسِ جَمَالِ نُوْرِهٖ وَمِنْ مَّلْبَسِ جَلَالِ ظُهُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
جمال نور والے لباس سے اور ان کے جلال ظہور کے پہناوے سے۔ اے اللہ صلواۃ بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی کَمَالِهٖ فِی الْكَمَالَاتِ وَصَدَقَتِهٖ فِی
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے کمال پر کمالات ہیں۔ اور صدقہ پر

الصَّدَقَاتِ وَسِرِّهٖ فِی الْاَسْرَارِ وَلُغَتِهٖ فِی اللُّغَاتِ وَعِبَارَتِهٖ فِی الْعِبَارَاتِ
صدقات ہیں اور آپکے ستر اور رمز پر اسرار ورموز ہیں۔ اور آپ کی لغت اور بولی پر لغات ہیں۔ اور عبارت پر عبارات ہیں

وَفِكْرِهٖ فِی الْاَفْكَارِ وَدَرَجَتِهٖ فِی الدَّرَجَاتِ وَاُسْطُوْرَتِهٖ فِی الْاَسَاطِيْرِ وَ
اور آپکے فکر پر افکار ہیں۔ اور آپکے درجہ پر درجات ہیں اور آپ کے لکھے ہوئے شان اور قصوں پر قصص ہیں۔ اور

قِصَّتِهٖ فِی الْقَصَصِ وَخَاصَّتِهٖ فِی الْخَصَائِصِ وَاِحْسَانِهٖ فِی الْمُحْسِنِيْنَ
آپکے بیان کئے ہوئے قصّے پر قصص ہیں۔ اور آپ کے خاصے پر خواص ہیں۔ اور آپ کے احسان پر محسنین ہیں

وَزُهْدِهٖ فِی الزَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ
اور آپ کے زہد پر زاہدین ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی شَفَاعَتِهٖ فِی الشُّفَعَآءِ وَمَحَبَّتِهٖ فِی الْمُحِبِّيْنَ وَشَرَافَتِهٖ
محمد کی آل پر اور آپ کی شفاعت پر شفاعت کرنے والوں ہیں۔ اور آپ کی محبت پر محبّوں ہیں اور شرافت پر

فِی الشُّرَفَآءِ وَنَجَابَتِهٖ فِی النُّجَبَآءِ وَهِدَايَتِهٖ فِی الْهُدَاةِ وَهِجْرَتِهٖ فِی
شرفاء ہیں اور آپ کی حسبی ونسبی عمدگی پر نجابتوں ہیں۔ اور آپ کی ہدایت پر ہادیوں ہیں۔ اور آپ کی ہجرت پر

الْمُهَاجِرِيْنَ وَرِيَاضَتِهٖ فِی الْمُرْتَاضِيْنَ وَتَوْبَتِهٖ فِی التَّآئِبِيْنَ وَثَوْبِهٖ فِی
مہاجرین ہیں۔ اور آپ کی ریاضت ومشقت پر اہل ریاضت ہیں۔ اور آپ کی توبہ پر توبہ کرنے والوں ہیں اور کپڑوں پر

الْاَثْوَابِ وَرِزْمَةِ ثِيَابِهٖ فِی الرِّزْمَاتِ وَصِوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ
کپڑوں ہیں اور آپ کے کپڑوں کی گٹھڑی پر گٹھڑیوں ہیں اور کپڑے محفوظ رکھنے کے ظرف ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام اور

بَارِكْ وَعَظِّمْ وَكَرِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
برکت عطا فرما اور تعظیم وتکریم فرما سیدنا محمد کی۔ اور سیدنا محمد کی

لِبَاسِهٖ فِی الْمَلَابِسِ وَخِيَاطَةِ مَلْبُوْسِهٖ فِی الْمَلْبُوْسَاتِ وَحُلَّتِهٖ فِی الْحُلَلِ
آل کی۔ اور آپکے لباس کی لباسوں ہیں اور آپ کے ملبوسات کی سلائی پر ملبوسات ہیں اور آپکے حلہ وپوشاک پر پوشاکوں ہیں

وَوِزْرِ اُمَّتِهٖ فِی الْاَوْزَارِ وَعِصْيَانِ اُمَّتِهٖ فِی الْعُصَاةِ وَسَمَلِهٖ فِی الْاَسْمَالِ
اور آپ کی اُمّت کے بوجھ پر ایسے بوجھوں ہیں۔ اور آپ کی اُمّت کے عصیان پر عاصیوں ہیں اور آپکے بوسیدہ کپڑے پر بوسیدہ کپڑوں ہیں

وَسُمُوْلِهٖ فِی السَّمَوَالِ وَسَرَاوِيْلِهٖ فِی السَّرَاوِيْلَاتِ وَتُقَاتِهٖ فِی الْاَتْقِيَآءِ
اور آپکے پھٹے ہوئے کپڑوں پر پھٹے ہوئے کپڑوں ہیں اور آپ کی شلوار پر شلواروں ہیں اور آپکے تقویٰ پر اہل تقویٰ ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کے

قَمِيْصِهٖ فِی الْقُمُصِ وَاِزَارِهٖ فِی الْاُزُرِ وَمُرَقَّعِهٖ فِی الْمُرَقَّعَاتِ وَبِطَانَتِهٖ
قمیص پر قمیصوں ہیں اور تہمد پر تہمدوں ہیں اور آپ کی پیوند لگی گودڑی پر پیوند لگی گودڑیاں ہیں اور آپکے کپڑے کے استر

فِی الْبَطَآئِنِ وَظِهَارَتِهٖ فِی الظَّهَآئِرِ وَكُفَّتِهٖ فِی الْكُفَّاتِ وَجُبَّتِهٖ فِی
پر استروں ہیں اور ابرہ پر ابروں ہیں اور کنارے اور حاشیے پر کناروں اور حاشیوں ہیں۔ اور آپ کے جبہ پر

الْجُبَّاتِ وَقَبَآئِهٖ فِی الْاَقْبِيَةِ وَعَبَآئِهٖ فِی الْاَعْبِيَةِ وَزِرِّهٖ فِی الْاَزْرَارِ
جبوں ہیں اور قباء پر قباؤں ہیں اور عباء پر عباؤں ہیں اور آپ کے ہر بٹن پر بٹنوں ہیں

وَكُمِّهٖ فِی الْاَكْمَامِ وَذَيْلِهٖ فِی الْاَذْيَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور آپ کی ہر آستین پر آستینوں ہیں اور آپکے دامن پر دامنوں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی رُدْنِهٖ فِی الْاَرْدَانِ وَجِرَابِهٖ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر اور آپ کی آستین پر آستینوں ہیں۔ اور آپ کے تھیلے پر

فِی الْجِرَابِ وَعُرْوَتِهٖ فِی الْعُرْوَاتِ وَجَيْبِهٖ فِی الْجُيُوْبِ وَدِخْرِيْصِهٖ
تھیلوں اور زنبیلوں ہیں۔ اور آپ کے کاج پر کاجوں ہیں۔ اور گریبان پر گریبانوں ہیں اور تریز پر

فِی الدَّخَارِيْصِ وَرِدَآئِهٖ فِی الْاَرْدِيَةِ وَبُرْدِهٖ فِی الْبُرُوْدِ وَطَيْلَسَانِهٖ
تریزوں ہیں اور آپ کی اوڑھنے والی چادر پر چادروں ہیں۔ اور آپ کی یمنی چادر پر یمنی چادروں ہیں اور طیلسان پر

فِی الطَّيَالِسِ وَنِطَاقِهٖ فِی النُّطُقِ وَمِرْطِهٖ فِی الْمُرُوْطِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
طیلسانوں ہیں اور کمر بند پر کمر بندوں ہیں اور کمبل پر کمبلوں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى تَاجِهٖ فِى

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر اور آپ کے تاج پر

التِّيْجَانِ وَعِمَامَتِهٖ فِى الْعَمَآئِمِ وَمِنْدِيْلِهٖ فِى الْمَنَادِيْلِ وَعَذَبَةِ

تاجوں میں اور عمامہ پر عماموں میں۔ اور رومال پر رومالوں میں۔ اور عمامہ کے نچلے

عِمَامَتِهٖ فِى الْعَذَبَاتِ وَكُوْرِ عِمَامَتِهٖ وَحِلْسِهٖ فِى الْاَحْلَاسِ وَغِطَآئِهٖ

شملہ پر شملوں میں۔ اور آپ کی دستار مبارک کے ہر پیچ پر۔ اور آپ کے زمینی بچھونے اور ٹاٹ پر ان بچھوتے میں۔ اور پردے پر

فِى الْاَغْطِيَةِ وَعُصْمَتِهٖ فِى الْعُصَمِ وَلِحَافِهٖ فِى اللُّحُفِ وَقَطِيْفَتِهٖ فِى

پردوں میں اور آپ کے گلوبند پر گلوبندوں میں اور آپ کے لحاف پر لحافوں میں اور سوتری چادروں پر ان

الْقَطَآئِفِ وَدِرْعِهٖ فِى الدُّرُوْعِ وَنَعْلِهٖ فِى النِّعَالِ وَخَصْفِهٖ فِى

چادروں میں اور آپ کی زرہ پر زرہوں میں۔ اور جوتے پر جوتوں میں اور آپ کے جوتوں کو پیوند لگانے پر

الْخَصَّافِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا

پیوند لگانے والوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى قِبَالِهٖ وَشِرَاكِهٖ وَخُفِّهٖ فِى الْخِفَافِ وَسَرِيْرِهٖ فِى السُّرُرِ

محمّد کی آل پر اور آپ کے جوتے کے اگلے تسمے پر اور پچھلے تسمے پر اور آپ کی خف پر خفوں میں اور چارپائی پر چارپائیوں

وَقَآئِمَةِ سَرِيْرِهٖ فِى الْقَوَآئِمِ وَرَسَنِ سَرِيْرِهٖ فِى الْاَرْسَانِ وَخَشَبِ

میں اور چارپائی کے ہر پائے پر اس کے پایوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کے رسے پر رسوں میں۔ اور آپ کی چارپائی کی ہر لکڑی

سَرِيْرِهٖ فِى الْاَخْشَابِ وَمِسْمَارِ سَرِيْرِهٖ فِى الْمَسَامِيْرِ وَاَرِيْكَتِهٖ

پر لکڑیوں میں۔ اور اس چارپائی کے ہر کیل پر کیلوں میں۔ اور اوٹ والی کرسی پر

فِى الْاَرَآئِكِ وَمِسْحِهٖ فِى الْاَمْسَاحِ وَحَصِيْرِهٖ فِى الْحُصُرِ وَفِرَاشِهٖ فِى

کرسیوں میں۔ اور آپ کے بوریا پر بوریوں میں اور چٹائی پر چٹائیوں میں اور بچھونے پر

الْفُرُشِ وَاَدِيْمِ فِرَاشِهٖ فِى الْفُرُشِ وَحَشْوِ فِرَاشِهٖ فِى الْحُشُوَاتِ

بچھونوں میں۔ اور بچھونے کے چمڑے پر ان بچھونوں میں۔ اور اس کی بھری پر بچھونوں کی بھریوں میں

وَمَحْمِلِهٖ وَشُغْدُفِهٖ فِى الشَّغَادِفِ وَشِبْرِيَّتِهٖ فِى الشِّبْرِيَّاتِ وَ

اور آپ کے محمل پر اور گدے پر گدوں میں اور بچھونے پر بچھونوں میں اور تکیہ پر تکیوں میں اور

نُمْرُقَتِهٖ فِى النَّمَارِقِ وَزِرْبِيَّتِهٖ فِى الزَّرَابِىِّ وَوِسَادَتِهٖ فِى الْوَسَآئِدِ وَ

مسند ناز پر مسندوں میں اور آرامگاہ پر آرامگاہوں میں اور

مَجْلِسِهٖ فِى الْمَجَالِسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّغْرِبِ اَسْرَارِ

آپ کے بیٹھنے کی جگہ پر ان جگہوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج سیّدنا محمّد پر جو محل غروب و خفا ہیں اسرار

الذَّاتِ وَمَشْرِقِ اَنْوَارِ الصِّفَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

ذات کے لیے اور محل طلوع و اشراق ہیں انوار صفات کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّظْهَرِ التَّجَلِّيَاتِ بِاَنْوَارِ السُّبُحَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ مظہر تجلّیات ہیں بسبب انوار نوافل کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُصَلِّىْ فِى جَمْعِ

بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب اچھی طرح تعریف کرنے والے ہیں جمع

الْجَمْعِ بِاَحْمَدَ وَالْقَارِىْ بِفُرْقَانِ الْفَرْقِ بِمُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

الجمع کے مقام میں احمد ہو کر اور قرأت کرنے والے ہیں فرقان حمید کی جو فرق کرنیوالا ہے مالک و مملوک اور عابد و معبود میں محمد ہو کر۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْقَآئِمِ فِى الْمُلْكِ

سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو قائم کرنے والے ہیں ملک خدا وندی میں

بِشَرْعِهٖ وَجَلَالِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اپنی شریعت اور جلالت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الرَّاحِمِ فِى الْمَلَكُوْتِ بِرَحْمَتِهٖ وَجَمَالِهٖ اَللّٰهُمَّ

کی آل پر جو رحم فرمانے والے ہیں عالم اعلیٰ و اسفل میں اپنی رحمت اور جمال کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ رُّوْحِ جُثْمَانِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو روح ہیں اجسام اسرار

الْاَسْرَارِ وَلَوْحِ صُوَرِ الْاَنْوَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کے لیے اور لوح ہیں انوار کی صورتوں کے ظہور کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ غَيْبِكَ الْكَامِلَةِ وَخَلِيْفَتِكَ عَلَى الْاِطْلَاقِ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے غیب کے لیے کامل آنکھ ہیں اور تیرے خلیفہ مطلق ہیں
الشَّامِلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا
(جن کی خلافت سب کائنات کو) شامل ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ نُوْرِكَ وَسِرِّكَ الْاَبْهٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
محمد کی آل پر جو محبوب مکرم تیرے نور ہیں اور تیرے خوبترین راز ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْاَعْلٰى وَصَفِيِّكَ الْاَزْكٰى
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ہمارے آقا تیرے حبیب اعلیٰ ہیں اور تیری پاکیزہ ترین منتخب ہستی ہیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے حسین اور
الْمَلِيْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
دلربا نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
رَحْمَتِكَ الْمُفَاضَلَةِ الْوَاصِلَةِ مِنْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
جو ہمارے آقا تیری سراسر قابل فخر رحمت ہیں جو ملنے والی ہے تیری طرف سے (ساری مخلوقات کو) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الْبَلِيَّاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَحْتَجِزُ
سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم بلیات ومصائب کے دور کرنے والے ہیں (باذن اللہ) اے اللہ میں تحفظ و پناہ حاصل کرتا ہوں
بِكَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
تیرے ساتھ اور پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کریمہ اور تیری سلطنت عظیمہ کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے
شَيْءٍ خَلَقْتَ وَاَحْتَرِسُ بِكَ مِنْهُمْ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنَ
جو تو نے پیدا کی اور میں نگہبانی طلب کرتا ہوں تیری ان کے شر سے۔ اور میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عظیم کی

الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالسَّرَقِ وَالْقَتْلِ وَالْهَدْمِ وَالْخَسْفِ وَالزَّلَازِلِ
غرق ہونے اور جلنے سے اور چوری و قتل سے اور دب کر مرنے اور زیر زمین دھنسائے جانے سے اور زلزلوں سے
وَالرِّمَالِ وَالصَّيْحَةِ وَالْفِتَنِ وَالصَّوَاعِقِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ
اور ریت کے (ٹیلوں کے نیچے) دب جانے سے اور زوردار آواز (کے عذاب) سے اور فتنوں سے اور بجلی کے کڑکوں سے اور جنون۔ کوڑھ
وَالْبَرَصِ وَاَكْلِ السَّبُعِ وَمِيْتَةِ السُّوْءِ وَجَمِيْعِ اَنْوَاعِ الْبَلَايَا فِي
سفید داغوں والی بیماری سے اور درندوں کا لقمہ بننے سے اور برے طریقہ پر مرنے سے اور تمام اقسام کی بلیات ومصائب سے
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَاۤ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۞ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ تَحَصَّنْتُ
دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اے ارحم الراحمین۔ اے زندہ و پائندہ ہستی تیرے ساتھ ہی حفاظت اور بچاؤ حاصل کیا میں نے
فَارْحَمْنِيْ بِحِمَايَةِ كِفَايَةِ وِقَايَةِ حَقِيْقَةِ بُرْهَانِ حِرْزِ بُرْهَانِ
لہذا رحم فرما مجھ پر ساتھ حمایت وکفایت فرمانے اور تحفظ ووقایت مہیا کرنے کے بسم اللہ کے برہان حقیقت اور
بِسْمِ اللّٰهِ وَاَدْخِلْنِيْ يَاۤ اَوَّلُ يَاۤ اٰخِرُ بِمَكْنُوْنِ غَيْبِ سِرِّ دَآئِرَةِ
برہان حفظ وامان کا۔ اور داخل فرما مجھے اے اول اے آخر مکنون غیب اور سر مخفی میں اس خزانہ امان کے
كَنْزِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۞ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ يَا
دائرہ سے کہ جو اللہ نے چاہا (وہی ہوا) نہیں قوت وطاقت مگر ساتھ توفیق بخشنے اللہ عالیشان عظیم کے اور لٹکا مجھ پر اے
حَلِيْمُ يَا سَتَّارُ كَنَفَ سِتْرِ حِجَابِ صِيَانَةِ نَجَاةِ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ
حلیم اے ستار کنارا اور پہلو اس ستر وحجاب کا جو اللہ کے اس قول کی بدولت حاصل ہونے والی حفاظت اور نجات کا ہے یعنی
اللّٰهِ وَابْنِ يَا مُحِيْطُ يَا قَادِرُ عَلَيَّ سُوْرَ اَمَانِ اِحَاطَةِ مَجْدِكَ وَ
چنگل مارو سبھی مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی سے اور تعمیر فرما مجھ پر اے محیط اے قادر فصیل اور شہر پناہ اپنی مجد دبزرگی کے امان واحاطہ والی اور
سُرَادِقَ عِزِّ عَظَمَتِكَ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ وَعِذْنِيْ
خیمے اپنی عزت وعظمت کے۔ وہی سب سے بہتر (صورت امان کی ہے) اور وہ اللہ تعالیٰ کی آیات سے ہے اور پناہ دے مجھے
يَا رَقِيْبُ يَا مُجِيْبُ وَاحْرُسْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ
اے نگہبان اے دعائیں قبول کرنے والے اور میری حراست ونگرانی فرما میری جان۔ میرے دین۔ میرے اہل اور مال

وولدی وداری بکلائة اعاذة اغاثة ولیس بضارهم شیئا الا باذن

و اولاد میں اور میرے مکان میں ساتھ ایسی نگہبانی اور پناہ اور فریادرسی کے جو (تیرے اس قول میں ہے) اور نہیں وہ ان کو ضرر دینے والا ذرہ بھر مگر ساتھ

الله وقنی یا مانع یا نافع یا دافع باسمائک وایاتک وکلماتک

اللہ کے اذن کے اور مجھے بچا اے دور رکھنے والے (ضرر کے) اے نفع دینے والے۔ اے دفع کرنے والے (مصائب کے) بطفیل اپنے اسماء و آیات اور تمام کلمات کے

من شر الشیطان والسلطان فای ظالم او جبار بغی علی اخذته

شیطان اور حاکم وقت کے شر سے پس جو ظالم اور جابر و سرکش مجھ پر بغی و عدوان سے کام لے اس کو اپنی لپیٹ میں لے لے ایک عظیم

غاشیة من عذاب الله ونجنی یا مذل یا منتقم من عبیدک

ڈھانکنے والی (موج) اللہ کے عذاب کی۔ اور نجات عطا فرما مجھے اسے ذلت دینے والے۔ اے انتقام لینے والے اپنے ظلم پیشہ بندوں

الظلمة الظالمین الباغین علی واعوانهم فان هم بی احد منهم

سے جو مجھ پر ظلم و تعدی کرتے والے ہیں اور ان کے معاونین سے بھی بچا اگر ارادہ کرے میرے ساتھ (ظلم کا) کوئی بھی ان میں سے

اللهم یا رب اعیذ حامل هذا الکتاب وصاحبه وقارئه

اے اللہ اے میرے پروردگار میں پناہ میں دیتا ہوں اس کتاب کے اٹھانے والے اور اس کو ساتھ رکھنے والے اور اس کے پڑھنے والے کو

وکاتبه بالاسم المکتوب علی سرادقات العرش انه لا اله الا الله

اور کتابت کرنے والے کو اس اصل مکتوب کی پناہ میں جو لکھا ہوا ہے عرش اعظم کے خیموں پر یعنی بے شک شان یہ ہے کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر

الغالب الذی لا یغلبه شیء ولا ینجو منه هارب واعیذهم بالحی

اللہ جو کہ (سب پر) غالب ہے غالب نہیں آسکتی اس پر کوئی شئے اور نہ بھاگ کر بچاؤ حاصل کر سکتا ہے اس سے کوئی بھاگنے والا اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں اس

الذی لا یموت وبالقیوم الذی لا ینام وبالکرسی الذی لا

زندہ اور ابدی ذات کی جس پر کبھی موت نہیں آئے گی اور اس پائندہ اور سرمدی ذات کی پناہ میں جو نہیں سوتا۔ اور اس کرسی کی پناہ میں جو کبھی

یزول وبالعرش الذی لا ینام واعیذهم بالاسماء المکتوبة

زوال پذیر نہیں ہو گی۔ اور اس عرش کی پناہ میں کہ نہیں سوتا (مالک اس کا) اور میں ان سب کو پناہ میں دیتا ہوں ان اسماء کے جو لکھے ہوئے ہیں

فی اللوح المحفوظ واعیذهم بتسع الایات التی نزلت علی موسی

لوح محفوظ میں۔ اور میں انھیں پناہ میں دیتا ہوں ان نو آیات کے جو نازل ہوئیں موسیٰ کلیم علیہ السلام پر۔

بطور سیناء واعیذهم من کل عین ناظرة واذن سامعة و

طور سینا پر۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ہر دیکھنے والی آنکھ۔ سننے والے کان اور

السنة ناطقة واقدام ماشیة وقلوب واعیة وانفس کافرة

بولنے والوں زبانوں سے۔ چلنے والے قدموں اور محفوظ رکھنے والے دلوں اور کافر نفوس سے

وبمین لازمة ظاهرة او باطنة واعیذهم ممن یعمل الخطایا ویهم

اور لازم آنیوالی قسم سے ظاہر ہو یا مخفی ہو۔ اور پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ان لوگوں سے جو گناہوں کے مرتکب ہوتے ہیں یا ان کا

بها من ذکر وانثی واعیذهم من شر کل عقدهم ومکرهم وسلاحهم

ارادہ کرتے ہیں خواہ مرد ہوں یا عورتیں۔ اور میں (اللہ تعالیٰ کی) پناہ میں دیتا ہوں ان سب کو ان کے اعداء کے) منتروں سے اور مکر سے اور ان کے ہتھیاروں سے

وبریق اعینهم وحر اجسادهم ومن شر الجن والشیاطین و

ان کی آنکھوں کی چمک سے اور ان کے اجسام کی حرارت سے اور جن و شیاطین کے شر سے اور

التوابع والسحرة ومن شر من تکون فی الجبال والحیاض والخراب

(عاملوں کے) تابع جنوں سے اور جادوگروں کے شر سے اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو پہاڑوں میں۔ حوضوں اور نالابوں میں یا

والعمران ومن شر من یکون فی البحار والبراری والمفاوز والبلدان

ویرانے اور آبادیوں میں اور ہر اس چیز کے شر سے جو ہو سمندروں میں یا خشکیوں میں۔ جنگلات و بیابان اور شہروں میں۔

ومن شر ساکن النواویس ومن شر ساکن الطیور وساکن القبور و

اور نصاریٰ کے قبرستانوں میں رہنے والوں سے اور پرندوں کے اندر رہنے والوں کے شر سے۔ اور قبروں میں رہنے والوں اور

ساکن الطرق واعیذهم من شر کل غول وغولة وساحر وساحرة

راستوں پر رہنے والوں کے شر سے۔ میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں (اللہ تعالیٰ کے) ہر غول اور چھلاوے سے مذکر ہو یا مونث اور جادوگر مردوں اور

ومن شر الطیارات واعیذهم باهیا شراهیا لک الحمد والیک

عورتوں سے اور اڑنے والے جنوں کے شر سے اور میں انہیں پناہ میں دیتا ہوں اہیا اشراہیا (حی وقیوم) کی تیرے لیے ہی حمد ہے اور طرف تیری ہی

المشتکی وانت المستعان وانت علی کل شیء قدیر اللهم صل

شکایت ہے (حوادث زمان سے) اور تو ہی مدد و توفیق طلب کیا جانے والا ہے (ہر ایک کا) اور تو ہی ہر چیز پر بہت ہی قدرت والا ہے اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ اَهْلِ الْحُبِّ وَقِبْلَةِ
وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو واسطہ ہیں (ذریعے وصل کیلئے) اہل محبت کا اور قبلہ ومرکز توجہ ہیں مقام قرب

اَهْلِ الْقُرْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
والوں کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

لَوْحِ اَسْرَارِ الْقَيُّوْمِيَّةِ وَرُوْحِ الْمُشَاهَدَةِ الْمَلَكُوْتِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
جو اسرار قیومیت کے لیے لوح (نقش ونگار) اور ملکوت کے مشاہدہ کے لیے روح ہیں (اہل مشاہدہ کی)۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَرْجُمَانِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ
سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو ہمارے آقا ترجمان ہیں ازل اور ابد کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِسَانِ الْغَيْبِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محرم اسرار خداوندی ترجمان اور سبب اظہار ہیں اس

الَّذِىْ لَا يُحِيْطُ بِهٖ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
غیب کا جس کا احاطہ نہیں کرسکتا کوئی شخص۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صُوْرَةِ الْحَقِيْقَةِ الْفَرْدَانِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
جو محبوب مجسم صورت اور مظہر ہیں حقیقت احدیہ فردانیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالصُّوْرَةِ الْمُزَيَّنَةِ بِاَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ
سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو آقا ایسی صورت (کے مالک ہیں) جو مزین اور آراستہ ہے انوار رحمانیہ کیساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو اللہ تعالےٰ کے

اللّٰهِ الْمُخْتَصِّ بِالْعِبَادَةِ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
ایسے انسان ہیں جو مختص کردئے گئے ہیں عبادت خداوندتعالیٰ کے ساتھ اس کی طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْقَابِلِيَّةِ الْاِلٰهِيَّةِ الْاِمْكَانِيَّةِ الْمُتَلَقِّيَةِ مِنْهُ
سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سر اور راز مخفی ہیں اس خداداد قابلیت واستعداد کا (جو مخلوقات کے) حد امکان میں ہے اور حاصل ہونے والی ہے اللہ تعالیٰ کی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالْبَاطِنِ
طرف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ باطن ہیں۔ (اپنی

وَالظَّاهِرِ بِتَفْعِيْلِ التَّكْمِيْلِ الذَّاتِيِّ فِىْ مَرَاتِبِ قُرْبِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
حقیقت کے اعتبار سے) اور ظاہر ہیں (اپنی صورت جسمانیہ اور براہین رسالت کے اعتبار سے) بسبب اثر انگیزی اس تکمیل ذاتی کے (جو اللہ نے فرمائی ہے) آپ کے

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ غَايَةِ طَرَفِ الدَّوْرَةِ
مراتب قرب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو رسول معظم کہ غایت اور مقصد آخریں ہیں

النَّبَوِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
دور نبوت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو وسیلۂ ایجاد

ِۨالْمُتَّصِلِ بِالْاَوَّلِ نَظَرًا وَّاِمْدَادًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
متصل ہیں ساتھ اول حقیقی اور قدیم ذات کے از روئے نظر عنایت اور امداد واعانت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِدَايَةِ نُقْطَةِ الْاِنْفِعَالِ الْوُجُوْدِيِّ اِرْشَادًا وَّاِسْعَادًا
اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو مخلوق اول کہ نقطۂ آغاز وابتداء ہیں انفعال وجودی کا اور نتیجۂ اول ہیں تاثیر خداوندی کی اثر پذیری کا از روئے رہنمائی اور نیک بختی مہیا کرنے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَمِيْنِ اللّٰهِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا امین ہیں

عَلٰى سِرِّ الْاُلُوْهِيَّةِ الْمُطَلْسَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الوہیت کے اس راز مخفی کے جس تک رسائی سے مخلوق کو دور رکھا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ حَفِيْظُهٗ عَلٰى غَيْبِ اللَّاهُوْتِيَّةِ الْمُكَتَّمِ
اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محمود خلائق وخالق محافظ ہیں اللہ کے لاہوتی غیب واسرار کے جو اچھی طرح چھپادئے گئے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ لَا
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب اس قدر مخفی حقیقت والے ہیں کہ نہیں

تُدْرِكُ الْعُقُوْلُ الْكَامِلَةُ مِنْهُ اِلَّا مِقْدَارَ مَا تَقُوْمُ عَلَيْهِ الْحُجَّةُ الْبَاهِرَةُ
احاطہ کرتے کامل ترین عقول ان کی کسی شان کا مگر اتنے قدر کا کہ قائم اور موجود ہو اس پر روشن دلیل اور حجت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس راز مخفی کو

لَا تَعْرِفُ النُّفُوْسُ الْعَرْشِيَّةُ اِلَّا مَا يُتَعَرَّفُ لَهَا مِنْ لَّوَامِعِ اَنْوَارِهِ

نہیں پہچانتے عرشی نفوس مگر اسی قدر کہ پہچان کرائی جاتی ہے انہیں آپ کے روشن انوار کے

الزَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

عکس اور چمک سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو قبلۂ موجودات

مُّنْتَهٰى هِمَمِ الْقُدُّسِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

منتہیٰ اور مقصد حقیقی ہیں قدسیوں کے قصد و ارادوں کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ بَدَاَ بِهٖ مِمَّا فَوْقَ عَالَمِ الطَّبَآئِعِ مَرْمٰى اَبْصَارِ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس مخلوق اول سے آغاز ہوا عالم طبائع اور مادیات سے مافوق عالم کا جو منتہائے مقصود ہے موحدین کی

الْمُوَحِّدِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

نظروں کا ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ نور مطلق ہیں

نِ النُّوْرِ الْمُطْلَقِ اَللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَوَارِضَ خَيَالِىْ مِنْ نَّارِ عِشْقِكَ وَشَوْقِىْ

(باعتبار وجود اوّل کے) ۔ اے اللہ جلا ڈال اپنے عشق کی آگ سے ان رکاوٹوں اور موانع کو جو پیش آنیوالے ہیں میرے خیال اور

اِلٰى جَلَالِكَ وَجَمَالِكَ وَقَطِّعْ حِجَابًا مِّنْ بَيْنِىْ وَبَيْنِكَ وَنَوِّرْ قَلْبِىْ بِنُوْرِ

شوق کو جو طرف تیرے جلال اور جمال ذات کے ہے ۔ اور ٹکڑے ٹکڑے کر دے اس حجاب کو جو میرے اور تیرے درمیان ہے ۔ اور منور فرما میرے دل کو

مَعْرِفَتِكَ وَارْزُقْنِىْ كَاْسًا مِّنْ شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَخِلْعَةِ وِصَالِكَ وَ

اپنے نور معرفت سے اور عطا فرما مجھے جام اپنے شراب محبت سے اور مشرف فرما مجھے اپنے وصال کی خلعت اور اپنی لقاء کے

تَشْرِيْفِ لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۵ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِىْ لِذِكْرِكَ

اعزاز سے ۔ اے جلال و اکرام کے مالک ۔ اے اللہ کھول دے میرے دل کے کان اپنے ذکر سننے کیلئے

وَارْزُقْنِىْ طَاعَتَكَ وَطَاعَةَ رَسُوْلِكَ وَعَمَلًا بِكِتَابِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

اور مجھے نصیب فرما اپنی اطاعت اور اپنے رسول کی اطاعت اور اپنی کتاب پر عمل اے اللہ اے اللہ

يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ التَّوْفِيْقِ فِىْ رَوْضَاتِ

اے اللہ ۔ اور زور سے پلٹ ہم پر اپنی توفیق کے پرنالوں کی نالیوں سے (توفیق کا آب حیات) سعادت مندیوں کے

السَّعَادَاتِ اٰنَآءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ وَاغْمِسْنَا فِىْ اَحْوَاضِ

باغات میں رات کی ہر آن میں اور دن کے ہر حصے میں ۔ اور ہمیں ڈبو دے ان تالابوں اور حوضوں میں

سَوَاقِىْ مَسَاقِىْ بِرِّ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَقَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ

جو تیرے خاص احسان اور رحمت کے دریا سے پھوٹنے والی نہروں سے بھرے ہوئے ہیں ۔ اور مقید فرما ہمیں سلامتی کی بیڑیوں کے

الْوُقُوْعِ فِىْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ

ساتھ اپنی نافرمانبرداری کے (گڑھوں میں) گرنے سے ۔ اے اول ۔ اے آخر ۔ اے ظاہر ۔ اے باطن ۔ اے قدیم

يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا مَوْلَائِىْ يَا قَادِرُ يَا مَوْلَائِىْ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ يَا

اے ہمیشہ قائم رہنے والے ۔ اے قائم رکھنے والے (سموات وارض کے) اے میرے مولیٰ ۔ اے قادر ۔ اے میرے مولیٰ ۔ اے بخشنے والے ۔ اے

خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

لطیف ۔ اے خبر رکھنے والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

نِ الَّذِىْ لَا يَتَجَلّٰى اَشِعَّةُ اللّٰهِ لِقَلْبٍ اِلَّا مِنْ مِّرْاٰةِ سِرِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

نہیں پرتو فگن اور نمایاں ہوتیں اللہ کے نور ذات کی تجلیات کسی دل پر مگر اسی محبوب کے آئینہ راز سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ لَا تَرَنَّمُ

و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ نہیں نغمہ سرا ہوتے

الْمَزَامِيْرُ عَلٰى لِسَانِهٖ اِلَّا بِرَنَّاتِ ذِكْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مزامیر اور آلاتِ غنا آپ کی زبان اقدس پر مگر ذکر باری تعالیٰ کے نغمات کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ الْوِتْرُ الشَّفِيْعُ الْمُحَقِّقُ الْمَحْكُوْمُ بِالْجِهَادِ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا (مرتبہ ذات میں) یکتا ہیں اور گناہگاروں کیلئے (از راہ رحمت) شفیع ہیں ۔ مرتبہ تحقیق پر فائز ہیں

عَلٰى كُلِّ مَنِ ادَّعَى الْكُفْرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور حکم دئے گئے ہیں جہاد کا ہر اس شخص کے خلاف جو کفر کا دعویٰ رکھتا ہو ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْرِفَۃِ اللّٰہِ مُجَرَّدَۃٍ فِیْ نَفْسِ الْاَمْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیدنا محمّد کی آل پر جو مرشد کامل کہ سراسر اللہ تعالیٰ کا عرفان ہیں اور واقع میں (سب مخلوق اور ان کے علائق سے) الگ تھلگ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْفَرْعِ الْحَدَثَانِ الْمُتَرَعْرِعِ فِیْ غَایَتِہٖ بِمَا یُبِدُّ بِہٖ

سلام بھیج سیدنا محمّد پر جو کہ (باغ قدس) کی تازہ شاخ ہیں جو نشو و نما پانے والی ہے اپنی غایت تک رسائی کیلئے بسبب اس کے جو حصہ دیتا ہے

کُلُّ اَصْلٍ اَبَدِیٍّ حِیْنَئِذٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اسے ہر اصل ابدی وقت نشو و نما ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ثَمْرَۃِ شَجَرَۃِ الْقِدَمِ وَنُسْخَۃِ الْوُجُوْدِ وَالْعَدَمِ اَللّٰھُمَّ

سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ پھل ہیں درخت قدم کا اور نسخۂ کاملہ جامعہ ہیں جن سے ایجاد و اعدام کا آغاز ہوا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰہِ وَ

صلوٰۃ بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقائے خلق اللہ تعالیٰ کے عبد خاص ہیں اور

نِعْمَ الْعَبْدُ الَّذِیْ بِہٖ کَمَالُ الْکَمَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بہت اچھے عبد ہیں انہیں کی بدولت کمال نے کمال پایا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَابِدِ اللّٰہِ بِاللّٰہِ بِلَا اتِّحَادٍ وَّلَا حُلُوْلٍ وَّلَا

محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ اللہ کی عبادت کرنے والے ہیں ساتھ اللہ (کی توفیق مخصوص) کے بغیر اتحاد و حلول کے اور بغیر

اِتِّصَالٍ وَّلَا انْفِصَالٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اتصال و انفصال کے (بلکہ ایسے ربط سے جو تصور سے بالاتر ہے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الدَّاعِیْ اِلَی اللّٰہِ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اَللّٰھُمَّ

محمّد کی آل پر جو کہ بلانے والے ہیں (مخلوق کو) طرف اللہ تعالیٰ کے (اور خود بھی) راہ راست پر ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الْاَنْبِیَاءِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ انبیاء کے نبی ہیں

وَمُمِدِّ الرُّسُلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اور رسل کرام کے فیض رساں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ مِنْ حَیْثُ کَمَا اَنْتَ وَھُوَ عَبْدُکَ مِنْ حَیْثُ

محمّد کی آل پر جو کہ تیرے عبد خاص اور طاعت گزار ہیں اس عبدیت و طاعت کے ساتھ جو تیری ذات والا کے لائق ہے اور وہ تیرے عبد کامل

کَافَّۃِ اَسْمَآئِکَ وَصِفَاتِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہیں از روئے تیرے تمام اسماء و صفات کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ التَّجَلِّیَاتِ الْاِخْتِصَاصِیَّۃِ وَجَلَالِ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر جمال ہیں (تیری) مخصوص و مختص تجلیات کا۔ اور سراپا جلال ہیں

التَّنَزُّلَاتِ الْاِصْطِفَائِیَّۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تنزلات اصطفائیہ کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الْبَاطِنِ بِکَ فِیْ غَیَابَاتِ الْعِزِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ

سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ پوشیدہ اور مخفی ہونے والے ہیں تیری اعانت سے تیرے عز و اکرام کے پردوں میں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الظَّاھِرِ بِنُوْرِکَ فِیْ

اور سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ ظاہر ہونے والے ہیں تیرے نور کی بدولت

مَشَارِقِ الْمَجْدِ الْاَفْخَرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

بلند مرتبت مجد اور بزرگی کے مطالع ظہور سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَزِیْزِ الْحَضْرَۃِ الصَّمَدِیَّۃِ وَسُلْطَانِ الْمَمْلَکَۃِ الْاَحَدِیَّۃِ

سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ بارگاہِ صمدیت میں معزز و مکرم ہیں اور مملکت احدیت و خداوندی کے بادشاہ ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِرَۃِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آلِ اطہار پر جو آقا کہ دائرہ ہیں

الْاِحَاطَۃِ الْعُظْمٰی وَمَرْکَزِ مُحِیْطِ الْفَلَکِ الْاَسْمٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

عظیم احاطہ والا (جس کے گھیرے میں سب کائنات ہے) اور مرکز ہیں بلند مرتبت فلکِ محیط اور فلک الافلاک کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ سَتَرْتَہٗ بِمَا لَا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے چھپا دیا ہے ان پردوں میں جو نہیں شایاں واسطے کسی کے

مِنْ خَلْقِكَ وَفِي بَاطِنِهِ لَكَ أَسْرَارٌ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
تیری مخلوق سے سوا ان کے اور ان کے باطن میں تیرے اسرار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ كَحَلْتَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ مُقْلَتَهٗ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی آنکھ کو سرمگین کیا ہے تو نے اپنے نور قدس کے ساتھ
فَرَاٰى ذَاتَكَ الْعَلِيَّ جِهَارًا اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
پس دیکھا انہوں نے تیری ذات کو علانیہ روبرو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ بِهٖ نَطَقَتْ اَسْرَارُكَ وَكَمَلَ بِهٖ جَلَالُكَ
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جن کی وساطت سے بولنے لگے تیرے اسرار اور کمال پذیر ہوا ساتھ ان کے تیرا جلال (عالم ظاہر میں)
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ
الَّذِيْ مِنْهُ ظَهَرَتْ اَنْوَارُكَ وَبَرَزَتْ كَمَالَاتُكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جس تیرے مظہر کے ذریعے ظاہر ہوئے تیرے انوار اور آشکار ہوئے تیرے کمالات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّسْتَوٰى تَجَلِّيْ عَظَمَتِكَ
بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا موزوں تر مقام و محل ہیں تیری تجلّی عظمت
وَرَحْمَتِكَ وَحُكْمِكَ فِيْ جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور ظہور رحمت کے لیے اور تیرے حکم کی جلوہ گری کے لیے تیری تمام مخلوقات میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْ فَلَقْتَ بِكَلِمَةِ الْخُصُوْصِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ پھاڑا تو نے خصوصیت محمّدیہ والے کلمہ کے ساتھ
بِحَارَ الْجَمِيْعِ اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سب کے (راستہ میں حائل) سمندروں کو (انہیں پار لگانے کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر
مَّنْ مَّنَنْتَ مِنْهُ مَعْرِفَتَكَ وَجَمَالَكَ وَخِطَابَكَ لِلْقَلْبِ وَالْبَصَرِ وَالسَّمْعِ
کہ جس وسیلۂ خلق کے طفیل احسان و انعام کیا تو نے اپنی معرفت اور جمال و ہمکلامی کا ہر قلب و نظر اور سب کانوں کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الْاَحْمَدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو بہت حمد و ثناء کرنے والے
الْاَحَدِيِّ الْحَامِدِ الْمُحَمَّدِيِّ اللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُتَوَسِّلًا بِهٰذَا الْحَامِدِ
ہیں ذات بے ہمتا و یکتا کی اور خود صاحب حمد ہیں اور بہت ہی حمد کیے ہوئے ہیں۔ اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے توسل کرتے ہوئے ساتھ
الْحَمَّادِ الْمَحْمُوْدِ الْمُحَمَّدِ اَنْ تَشْفِيَنِيْ وَتُقَوِّيَنِيْ شِفَاءً بَدَنِيًّا قَلْبِيًّا وَّ
اس ذات کے جو تیری حمد کرنے والے ہیں اور بہت زیادہ حمد کرنیوالے ہیں نیز حمد و ثنا کیے ہوئے ہیں اور بار بار حمد و ثناء کیے ہوئے ہیں کہ تو مجھے شفاء
قُوَّةً ظَاهِرِيَّةً وَّبَاطِنِيَّةً وَّشِفَآءً لِّلظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ عَامًّا لِّلصُّوَرِ
اور تقویت عطا کرے شفاء ایسی جو بدن اور قلب کی ہو۔ اور قوت ظاہر اور باطن کی اور شفاء واسطے ظاہر کے اور باطن کے جو شامل ہو صورتوں کو بھی
وَالْمَعَانِيْ وَتَجْعَلَنِيْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِيْ عِبَادَتِكَ وَعُبُوْدِيَّتِكَ وَعُبُوْدَتِكَ
اور معانی کو۔ اور بنائے تو مجھے طویل عمر والا اپنی عبادت کیلئے۔ اور اپنی عبادت کو محض حصول شرف اور لطف اندوزی کیلئے سرانجام دینے کیلئے اور عبادت
وَتُثَبِّتَنِيْ عَلَى الطَّرِيْقَةِ الْخَاصَّةِ الْاِنْسَانِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ وَالْمَعْرِفَةِ
کو جزاء و عطاء سے بالاتر ہو کر صرف اپنے ذاتی استحقاق کی خاطر بجالانے کیلئے اور مجھے ثابت قدم رکھے اوپر طریقہ خاصہ انسانیہ محمدیہ کے اور اُس معرفت کے جس
التَّوْحِيْدِيَّةِ الْاَكْمَلِيَّةِ الْاَجْمَعِيَّةِ الْاَحَدِيَّةِ الْاَحْمَدِيَّةِ وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى
کا تعلق کامل ترین توحید سے اور احدیت احمدیہ سے ہے اور مجھے ثابت قدم رکھ اوپر
طَلَبِ الطَّرِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ الَّتِيْ هِيَ الْكَمَالُ وَفَوْقَ الْكَمَالِ وَاَوْصِلْنِيْ
طریقت محمّدیہ کی طلب و آرزو کے جو کہ عین کمال ہے اور سب کمالات سے بلند و بالا مرتبہ ہے اور مجھے واصل فرما
اِلَيْهَا بِحُرْمَتِهٖ وَاجْعَلْنِيْ طَوِيْلَ الْعُمُرِ فِيْ اِتِّبَاعِ شَرْعِكَ وَسُنَّةِ حَبِيْبِكَ
اس طریقہ تک بطفیل عزت و حرمت محبوب کے۔ اور بنا تو مجھے عمر دراز والا اپنی شریعت اور اپنے حبیب کی سنّت کی اتباع کیلئے
وَاهْدِنِيْ صِرَاطَ الْمَعْرِفَةِ الْكَامِلَةِ الذَّوْقِيَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ اللّٰهُمَّ وَاشْفِنِيْ
اور مجھے ہدایت عطا فرما اس معرفت کاملہ کے راستہ کی جو سراسر ذوق و شوق محمّدی ہے۔ اے اللہ اور مجھے شفا عطا کرنا
وَامْحُ عَنْ لَوْحِ وُجُوْدِيْ رَقْمَ الْمَرَضِ الْقَالَبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الْمَاحِيْ
اور مٹا دے میرے لوح وجود سے نقش و نشان جسمانی امراض کا بطفیل حرمت میم کے جو محبوب کریم کے اسم ماحی سے ہے (مٹانے والے)

وَحَوِّلْ وَجْهَ الْبَلِيَّةِ عَنِّيْ بِحُرْمَةِ حَآئِهِ الْمُحَوِّلِ بِالْحَقِّ ثُمَّ امْحُ رَقْمَ
اور پھیر دے رُخ بلیت ومُصیبت کا مجھ سے بطفیل حرمتِ حا کے جو محبوب کے اسم محوّل بالحق سے ہے احق کے ساتھ داغ اپھر مٹا دے
الْمَرَضِ الْقَلْبِيِّ بِحُرْمَةِ مِيْمِهِ الثَّانِيْ وَدُلَّنِيْ عَلٰى مَا يَدْفَعُ عَنِّيْ
نام ونشان مرض قلبی کا بطفیل حرمت وکرامت اسم محمد کے میم ثانی کے۔ اور میری رہنمائی فرما ان امور کی طرف جو دور کر دیں مجھ سے
مَرَضَ التَّوَجُّهِ اِلٰى غَيْرِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا يُخَالِفُ الشَّرِيْعَةَ الْمُحَمَّدِيَّةَ بِحُرْمَةِ
تیرے ماسوا کی طرف متوجہ ہونے کا مرض اور (دور کریں مجھ سے) شریعت محمدیہ کے برخلاف عمل کرنے کا مرض بطفیل حرمت
دَالِهِ الدَّلِيْلِ لِلْعٰلَمِيْنَ اِلَى الْحَقِّ الصِّرْفِ اَللّٰهُمَّ اشْفِ هٰذَا الْعَبْدَ
اسم محمد کی دال کے جو رہبر ہیں تمام عالمین کے لیے طرف محض اور خالص حق کے۔ اے اللہ شفا بخش اس عبد کو
الْمُتَذَلِّلَ الْمُتَوَسِّلَ بِحَبِيْبِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ
جو سراپا عجز ونیاز ہے اور توسل کرنے والا ہے تیرے حبیب کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ یہ التجائیں قبول فرما
بِحُرْمَتِهٖ اَللّٰهُمَّ بِبَرَكَةِ الصَّلٰوةِ عَلَيْهِ اجْعَلْنَا مِنَ الْفَآئِزِيْنَ وَعَلٰى
بطفیل حرمت حبیب کے۔ اے اللہ ان پر صلوات کی برکت سے بنا ہمیں کامیاب اور فائز المرام لوگوں سے اور آپ کے
حَوْضِهٖ مِنَ الْوَارِدِيْنَ الشَّارِبِيْنَ وَبِسُنَّتِهٖ وَطَاعَتِهٖ مِنَ الْعَامِلِيْنَ
حوض کوثر پر وارد ہوتے اور پینے والوں سے۔ اور آپ کی سنت اور اتباع میں عمل کرنے والوں سے
وَلَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى
اور نہ حائل ہونا درمیان ہمارے اور درمیان ان کے قیامت کے دن۔ اور ہمیں عمل پیرا بنا ان کی سنت کے ساتھ اور وفات دینا
مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنْ رُّفَقَآئِهٖ وَاَوْرِدْنَا
ان کی ملت پر۔ اور ہمیں قیامت کے دن جمع کرنا ان کی جماعت کے ساتھ اور ان کے لواء حمد کے نیچے اور ہمیں آپکے رفقاء میں داخل فرما
حَوْضَهٗ وَاسْقِنَا بِكَاْسِهٖ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ
اور ہمیں آپ کے حوض پر وارد فرمانا اور ان کے دست کرم سے جام پلانا۔ اور ہمیں نفع اندوز بنا ان کی محبت سے اور ہمیں بنا ہدایت پانے والوں
بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ
سے ان کی شریعت کے واضح اور کشادہ راستہ کی۔ اور ہمیں ان کی سیرت پر چلا اور ہمیں وفات دینا ان کی ملت پر اور اٹھانا ہمیں

الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَاَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ
بہت بڑی گھبراہٹ والے دن میں ان کے دامن رحمت میں امن پانے والی جماعت سے۔ اور ہمیں وفات دینا ان کی اور ان کی آل کی محبت
وَاَصْحَابِهٖ وَذُرِّيَّاتِهٖ اٰمِيْنَ ۝ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
پر۔ اور آپ کے اصحاب اور ذریات کی محبت وعقیدت پر آمین یارب العالمین۔ اے اللہ کر دے اپنی
حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيَّ وَاجْعَلْ خَوْفَكَ اَخْوَفَ الْاَشْيَآءِ عِنْدِيْ وَاقْطَعْ
محبت کو سب اشیائے محبوب تر طرف میرے اور کر دے اپنے خوف کو سب اشیاء سے زیادہ خوف دلانے والا میرے نزدیک اور قطع
عَنِّيْ حَاجَاتِ الدُّنْيَا بِالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
کر دے مجھ سے تمام دنیوی حاجات کو اپنے شوقِ لقاء کے ذریعے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اَخَّرْتَ عَنْ مَّقَامِهٖ تَاْخِيْرًا ذَاتِيًّا
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر کہ جس مقتدائے خلائق کے مقام تقدیم سے موخر کر دیا ہے تو نے بطور تاخیر ذاتی کے
لِّكُلِّ اَحَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
ہر ایک کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
نِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ بِحُكْمِ اَحَدِيَّتِكَ وِتْرَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
کہ جس آقا کو بنا دیا تو نے اپنے حکم احدیت وازل میں طاق عدد والے (کہ والدین کے اکلوتے فرزند تھے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّوَآءِ عِزَّتِكَ الْخَافِقِ وَلِسَانِ حِكْمَتِكَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو خلیفۂ مطلق تیری عزت وعظمت کے لہراتے علم ہیں اور تیری حکمت کی
النَّاطِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
بولتی زبان۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
سُلْطَانِ مَمَالِكِ الْعِزَّةِ اِلٰى كَآفَّةِ بِلَادِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
جو آقا کہ ممالک عزت کے سلطان ہیں تیری طرف سے تمام بلاد اور آبادیوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ تَلَاطَمَتْ بِرِيَاحِ التَّعَيُّنِ الصَّمَدَانِيِّ
محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ایسے سمندر ہیں کہ تلاطم خیز ہیں صمدانی تعین کی ہواؤں سے

أمواجه اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

موجیں اس کی۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ

الذي قائد جيش النبوة الذي تسارعت بك إليك أفواجه اللهم

جو آقا قائد ہیں جیشِ نبوّت کے کہ سرعت کے ساتھ چلنے والی ہیں تیری توفیق کیساتھ تیری ہی طرف افواج ان کی۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي هو

صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا تیرے

خليفتك على كافة خليقتك وأمينك على جميع بريتك

خلیفۂ مطلق ہیں تیری ساری مخلوق پر اور تیرے امین اور معتمد علیہ ہیں تیری مخلوقات پر۔

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

من هو غاية مجد المجيد وفي الثناء عليه الاعتراف بالعجز عن

کہ جو عالی مرتبت محبوب غایت وانتہا ہیں بزرگی وبرتری کی جو خود موصوف ہے رفعت وبلندی سے اور ان پر ثناء وتوصیف میں ہر مخلوق کو اعتراف ہے عجز و

اكتناه صفاته اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا

قصور کا ان کی صفات کی حقیقت معلوم کرنے سے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی

محمد نهاية البليغ المبالغ أن لا يصل إلى مبالغ الحمد على مكارمه

آل پر کہ فصیح وبلیغ بلکہ بلاغت کی انتہائی بلندی پر فائز خطیب کی غایت ونہایت یہ ہے کہ نہ پہنچنے پائے حمد وثناء کی آخری حدود تک انکے مکارم اخلاق

وهباته اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

اور خدا داد اوصاف کمال پر۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

الذي استوجب من الحمد بك لك إصداره وإيراده اللهم صل

کہ جو احمد الخلائق مستحق ہوگئے ہیں تیری توفیق سے تیری حمد کے بعد سیر ہو کر واپس ہونے کے اور سیرابی کیلئے (اس چشمۂ حیات پر) وارد ہونے

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد عبدك الأكبر والأسند

کے۔ اے اللہ صلواۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے عبد اکبر ہیں اور تیری نورانی سند

الأنور اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد

اور دستاویز ہیں۔ اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر

الباطن تحت سرادقات عزتك وعظمتك اللهم صل وسلم على

کہ جو محبوب مخفی و پوشیدہ ہیں تیری عزت وعظمت کے خیموں کے نیچے (ازرہِ غیرتِ محبت) اے اللہ صلواۃ و سلام بھیج

سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الظاهر بنواميس أمرك ونهيك

سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو رسول معظم ظاہر ہیں تیرے امر ونہی لانے والے ملائکہ کے ذریعے اور

ورحمتك وحبرتك المبتغى اللهم إني أسألك في الدنيا طاعتك و

تیری رحمت اور تیری تزیین وآرائش مطلوبہ کے ساتھ۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دُنیا میں تیری طاعت کا۔ اور

الفرار عن معصيتك وفي الآخرة جنتك ورؤيتك والسلامة من

بھاگ نکلنے کا تیری معصیت سے۔ اور آخرت میں تیری جنت کا اور تیرے دیدار کا۔ اور تیری عقوبت وسزا سے

عقوبتك اللهم واعمر باطني بأمدادتك واعمر ظاهري بالجلوس على

محفوظ رہنے کا۔ اے اللہ آباد فرما میرے باطن کو اپنی امدادوں سے اور میرے ظاہر کو ساتھ بٹھانے کے

بساط مناجاتك واجعلني أهلا للجلوس على موائد كرامتك وانفخ في

اپنی مناجات اور ہمکلامی کی مسند پر۔ اور بنا مجھے اہل اور حقدار واسطے بیٹھنے کے اُوپر اپنی کرامت وعنایت کے دستر خوانوں کے۔ اور پھونک

روحا من عندك لكي أقهر به ما استولى علي من قبيح الصفات و

میرے اندر روح اپنے پاس سے تاکہ قاہر وغالب ہو جاؤں میں بسبب اس کے اپنے اُوپر غلبہ پا جانے والی قبیح خصلتوں پر اور

انفخ في قلبي من نفحات القدسية ما يوصلني إلى التحقق بحقائق

پھونک میرے دل میں قدسی خوشبودار ہواؤں سے اتنا قدر کہ پہنچا دیں مجھے طرف متحقق اور متصف ہونے کے ساتھ حقائق

الذات وأزح عن عين بصيرتي مشاهدة الغير وحققني في المقامات

ذات کے اور دور فرما دے میری چشم بصیرت سے غیروں کے مشاہدہ والا پردہ۔ اور مجھے ثابت و برقرار رکھ مقامات

الفردية وحسن مني السير لكي أشهد أهل السماء في القرب كأهل

فردانیت و احدیت (کے انکشاف کے وقت) اور میری سیر اور ترقی سلوک کو خوب تر بنا تا کہ میں مشاہدہ کرسکوں اہل سموات کا مقام قرب میں

الْاَرْضِ وَتَنْدَحِی فِیْ نَظَرِی الْمَوْجُوْدَاتُ كُلُّهَا فِی الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ
مثل اہل ارض کے۔ اور کشادہ ہوکر اور کھل کر آ جایئں میری نظر میں موجودات تمام کے تمام اپنے طول و عرض میں
وَاَرَی الْكُلَّ فِیْ مَشْهَدِیْ كَحَلْقَةِ الْخَاتَمِ الصَّغِیْرِ وَیَسْرِیْ حُكْمُ اَمْرِی
اور دیکھوں میں سب کو اپنے مقام شہود میں مانند چھوٹی انگوٹھی کے حلقہ کے۔ اور جاری و ساری ہو میرا حکم و امر جو کہ
الْمُوَافِقُ لِاَمْرِكَ فِی الصَّغِیْرِ وَالْكَبِیْرِ وَلِاَسْمَعَ بِكَ كُلَّ نَاطِقٍ فِی الْوُجُوْدِ وَ
موافق ہو تیرے امر کے ہر صغیر و کبیر میں۔ اور تاکہ سن لوں میں تیری توفیق سے ہر بولنے والے کا کلام جو بھی وجود میں آئے اور
مَاثَمَّ یَفْهَمُ هٰذَا اَهْلُ الشُّهُوْدِ وَفَهِّمْنِی الْمُشْكِلَاتِ الْاٰبِیَةَ عَنِ الْوُضُوْحِ
نہیں اس مقام پر سمجھتے اس کو اہل شہود۔ اور مجھے سمجھا دے وہ تمام مشکل امور جو بذات خود واضح و آشکار ہونے سے انکاری ہیں
وَعَلِّمْنِیْ مِنْ عُلُوْمِكَ اللَّدُنِّیَّةِ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الرُّسُوْخِ وَالْفُتُوْحِ
اور جتلا مجھے اپنے علوم لدنیہ سے اور بنا مجھے ثابت قدم لوگوں اور ارباب کشف سے
یَافَتَّاحُ افْتَحْ عَلَیَّ بَابَ قَلْبِیْ وَاَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْاَسْرَارِ الْمُؤَبَّدَةِ بِالْقَبُوْلِ
اے کھولنے والے کھول مجھ پر میرے دل کا بند دروازہ۔ اور جاری فرما میری زبان کو ساتھ ان اسرار کے جو ہمیشہ قبولیت پانے والے ہیں
وَاَفْلِقْ صُبْحَ وُجُوْدِیْ بِنُوْرِ شُهُوْدِیْ لِیَفْهَمَ السَّامِعُ عَنِّیْ مَا اَقُوْلُ وَ
اور روشن فرما میری صبح وجود کو ساتھ میرے نور شہود کے تاکہ مجھ سے سننے والا سمجھ سکے اس کو جو میں کہوں۔ اور
امْحُنِیْ عَنِّیْ حَتّٰی لَآ اَشْهَدَ اَنِّیْ وَاَبْقِنِیْ بِكَ لِاَنِّیْ وَاجْعَلْ فِیْكَ
مجھے محو کردے مجھ سے حتیٰ کہ میں نہ مشاہدہ کرسکوں اپنی انانیت و وجود کا۔ اور باقی رکھ مجھے اپنی توفیق سے میرے اصل کیلئے اور بنا
بِكَ اِلَیْكَ ذَهَابِیْ وَاِیَابِیْ لِاَشْهَدَكَ بِكَ وَاُوَحِّدَكَ بِكَ
اپنی ذات میں۔ اپنی توفیق سے۔ طرف اپنے ہی میرا جانا اور لوٹنا تاکہ میں تیرا مشاہدہ کرسکوں تیرے (نور) کے ساتھ اور تجھے واحد مانوں
كَذٰلِكَ فَیَكُوْنَ تَوْحِیْدِیْ هُوَ عَیْنَ تَوْحِیْدِكَ لِذَاتِكَ وَ
تیرے نور کی بدولت مشاہدہ کرکے پس ہوجائے میری توحید اور ایک ماننا عین تیرے واحد جاننے کا اپنی ذات کو اور
الْغَیْرُ هَالِكٌ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْنَا وَمَنْ نُّحِبُّ فِیْكَ وَمَنْ فِیْكَ
تیرے ماسوا سبھی مرتبہ ذات میں ہالک و فانی ہیں۔ اے اللہ بنا ہمیں اور جنہیں ہم تیری خاطر محبوب رکھتے ہیں اور جو تیری خاطر

یُحِبُّنَا وَالْمُسْلِمِیْنَ مِنْ خَاصَّتِكَ الْاَبْرَارِ الْمُكْتَسِیْنَ جِلْبَابَ الْوَقَارِ
ہم سے محبت رکھتے ہیں۔ اور تمام اہل اسلام کو جو تیرے خواص ابرار و محسنین ہیں عز و وقار کی وسیع و عریض چادریں اوڑھائے ہوئے۔ اور
الْمُتَنَعِّمِیْنَ فِیْ شُهُوْدِكَ وَالْمُحَافِظِیْنَ عَلَی الْوَفَآءِ بِعُهُوْدِكَ الْقَآئِمِیْنَ
تیری نعمتوں سے سرفراز ہوتے والے تیرے شہود ذات میں۔ اور محافظت کرنے والے تیرے عہد اور پیمانوں کی وفا پر۔ قیام کرنے والے
بِكَمَالِ الْاٰدَابِ اِلَیْكَ وَالْفَآئِزِیْنَ بِجَمِیْلِ الْاِنْتِسَابِ اِلَیْكَ رَبِّ اَیَّ بَابٍ
کمال آداب سے تیری بارگاہ کی طرف اور فائز و سرفراز ہونے والے تیری ذات کے ساتھ خوبترین نسبت و تعلق کے ساتھ۔ اے میرے رب کس دروازے
اَقْصِدُ غَیْرَ بَابِكَ وَاَیَّ جَنَابٍ اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ غَیْرَ جَنَابِكَ اَنْتَ الْعَلِیُّ
کا قصد کروں سوائے تیرے دروازے کے اور کس بارگاہ کی طرف توجہ کروں سوائے تیری بارگاہ کے تو ہی عالی شان
الْعَظِیْمُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ لَنَآ اِلَّا بِكَ رَبِّ اِلٰی مَنْ اَقْصِدُ وَاَنْتَ الرَّبُّ
و عظیم ہے۔ اور نہیں منہ موڑنے کی استطاعت گناہوں سے اور نہ طاقت نیک اعمال پر مگر اے اللہ تیری توفیق سے۔ اے میرے رب میں کس کا قصد کروں
الْمَقْصُوْدُ وَاِلٰی مَنْ اَتَوَجَّهُ وَاَنْتَ الْحَقُّ الْمَعْبُوْدُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یُعْطِیْنِیْ
حالانکہ تو ہی میرا رب اور میرا مقصود ہے۔ اور طرف کس کے توجہ کروں حالانکہ تو ہی حق ہے اور معبود ہے اور کون ہے وہ جو مجھے عطا کرے
وَاَنْتَ صَاحِبُ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ رَبِّ حَقِیْقٌ عَلَیَّ اَنْ لَّآ اَشْتَكِیَ اِلَّآ اِلَیْكَ
حالانکہ تو ہی صاحب جود و کرم ہے۔ اے رب میرے یہ امر لائق و سزاوار ہے میرے کہ میں نہ شکایت کروں (حوادث دہر کی) مگر طرف تیرے
وَلَازِمٌ عَلَیَّ اَنْ لَّآ اَتَوَكَّلَ اِلَّا عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ دَعْوَتِیْ وَاقْضِ حَاجَتِیْ
اور واجب و لازم ہے مجھ پر کہ نہ اعتماد اور بھروسہ کروں مگر اوپر تیرے۔ اے اللہ قبول فرما میری دعا کو اور پورا فرما میری ہر حاجت کو
وَاكْشِفْ عَنْ بَصِیْرَتِیْ وَاغْفِرْ لِذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ
اور میری بصیرت سے پردے ہٹا دے۔ اور بخش دے میرے لیے گناہ میرے۔ اور فراخی کر میرے لیے میرے (اخروی) گھر میں اور برکت
فِیْ رِزْقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْبَرُّ الْجَوَادُ الْكَرِیْمُ اِغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ
عطا فرما میرے لیے میرے رزق میں۔ اے اللہ بیشک تو ہی محسن۔ جواد اور کریم ہے۔ میرے لیے مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے
عَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاسْتُرْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَارْفَعْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَلَا تُضِلَّنِیْ وَ
عافیت عطا فرما۔ اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے (اپنے دامن رحمت) میں چھپا لے اور میرے نقص کو دور فرما اور مجھے بلندی عطا کر اور ہدایت دے اور

اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِلَيْكَ رَبِّ فَحَبِّبْنِیْ وَفِیْ
مجھے گمراہ نہ فرمانا۔ اور داخل فرمانا مجھے جنت میں اپنی رحمت کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔ طرف تیری ہی (متوجہ ہوں) اے میرے پروردگار لہٰذا مجھے اپنا محبوب بنا
نَفْسِیْ لَكَ رَبِّ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْيُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ سَيِّءِ
اور مجھے میرے نفس اور دل میں اے میرے پروردگار پس عاجز و بے بس بنا۔ اور لوگوں کی نظروں میں پس عظیم بنا مجھے۔ اور برے
الْاَخْلَاقِ فَجَنِّبْنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اخلاق سے پس دور فرما مجھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَزَلِ وَالْاَبَدِ تَقْدِيْرًا ثُمَّ تَصْوِيْرًا ثُمَّ تَحْقِيْقًا ثُمَّ تَخْلِيْقًا
کی آل پر جو تیرے شاہکار قدرت ازل بھی ہیں اور ابد بھی از روئے علمی وجود کے۔ پھر صورت کے تعین کے پھر حقیقت ثابتہ ہونے کے۔ پھر خارجی
ثُمَّ ظُهُوْرًا ذَاتِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
وجود کے ساتھ موجود ہونے کے پھر بے پردہ و بے حجاب ذات کے طور پر ظاہر ہونے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا
مُحَمَّدٍ مُّسَخَّرِ الْحُكْمِ بِلَا اَمَدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
محمد کی آل پر جس آقا کے لیے حکم مسخر کر دیا گیا اور ان کے اختیار میں دے دیا گیا ہے بغیر کسی تاخیر و مہلت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَجَلِّيَاتِكَ الْقُدْسِيَّةِ الْاَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری تجلیات قدسیہ (کا مظہر) ہیں اور انتہائی عزت و کرامت والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرَانِیِّ الْمَشَارِقِ وَ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرا محبوب نورانی مشارق والا ہے (جن کا چہرہ آفتاب نبوت کیلئے افق شرق ہے
الْمَغَارِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اور نورانی مغارب والا ہے (آفتاب رخ کے پردہ میں ہونے پر)۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر
صَمَدَانِیِّ الْوَجْهِ بِكَ اِلَيْكَ فِی الْمَاٰرِبِ وَالْمَطَالِبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جو محبوب کہ صمدانی اور بے نیاز چہرے والے ہیں بسبب تیری توفیق کے (صرف محتاج ہیں تو) طرف تیرے تمام حاجات اور مطالب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَوْحِ نُقُوْشِ سِرِّكَ الْمُحِيْطِ الْجَامِعِ
سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو تیرے امین اسرار کہ تیرے نقوش اسرار کے لیے محیط اور جامع لوح ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ تیرے وسیع امر لدنی کے
هَيَاكِلِ اَمْرِكَ اللَّدُنِّیِّ الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ڈھانچے اور مجسمہ کی روح رواں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لِّسَانِ نُقْطَةِ الْاَزَلِ الْمُفِيْضَةِ لِكُلِّ مَا شِئْتَ
پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب مکرم کہ نقطۂ ازل کی لسان ترجمان ہیں جو فیض رساں ہیں ہر اس شئی کیلئے جس کیلئے تو فیض رسانی چاہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خِزَانَةِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو ابدی مراتب کے لیے خزانہ ہیں
رُتْبَةِ الْاَبَدِ الْمُمِدَّةِ لِكُلِّ مَا اَرَدْتَّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کہ امداد و اعانت کرنے والے ہیں ہر اس شخص کی جس کی امداد کا تو ارادہ فرمائے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْاَوَّلِ الْقَابِلِ لِاَنْوَاعِ تَعَيُّنَاتِكَ الْعَلِيَّةِ وَ
اور سیدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ تیرے شاہکار اول ہیں جو قبول کرنے والے ہیں تیرے تمام قسم کے تعینات عالیہ کو۔ اور
كُنُوْزِ اِمْدَادَاتِكَ الزَّكِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
تیری امداد و اعانت کے پاکیزہ خزانوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعَبْدِ الْقَائِمِ بِسِرِّ الْغَيْبِ وَالْاِحَاطَةِ بِغَايَةِ الْوَصْلِ وَ
آل پر جو کہ تیرے ایسے عبد ہیں جو قائم ہیں تیرے سر غیب کے ساتھ اور وصل کی انتہاء کے احاطہ کے ساتھ۔ اور
النَّاظِرِ بِعَيْنِ الذَّاتِ وَلَا كَيْفَ وَلَا مِثْلَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
دیکھنے والے ہیں تیری عین ذات کو جو کیفیت سے پاک ہے اور مثل و مثال سے منزہ ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَاتِحَةِ كُتُبِ الْاِلٰهِيَّاتِ وَ
سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ آغاز و افتتاح ہیں کتب الٰہیہ اور
الصِّفَاتِ وَالْاٰيَاتِ الْبَيِّنَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
صفات الٰہیہ اور آیات بینات کا (باعتبار سبب ظہور ہونے کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السِّرِّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ الدَّآئِمَةِ

محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ راز ہیں باقیات صالحات (رازِ دائمی) جو کہ دائم و پائیدار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

جَامِعِ الْجَوَامِعِ الْمُحِيْطِ الْفَرْدَانِيِّ وَتُحْفَتِهٖ ذَخِيْرَةِ كَنْزِ التَّعَيُّنِ

جو آقا کہ سب جامع اور عام و شامل اشیاء کے بھی جامع اور محیط فردانی ہیں اور انہیں کے گھیرے اور احاطے میں ہے تعین عرفانی

الْعِرْفَانِيِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کے خزانے کا ذخیرہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی

مُحَمَّدٍ مَّرْقُوْمِ نُقُوْشِ اَسْرَارِ الْمَحَبَّةِ عَنْ قَوَابِلِ الْخَلَآئِقِ

آل پر کہ جس محبوب میں رقم کیے گئے ہیں اسرار محبت کے نقوش (انہیں نسخۂ جامعہ بنانے کیلئے) ساری مخلوقات کے آئینوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

لِسَانِ الْاِصْطِفَآءِ الْمُرَقَّعِ بِصُوَرِ الْحَقَآئِقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جو کہ زبان ہیں مرتبہ اصطفاء کی اور مزین و آراستہ ہیں رنگ برنگے صور حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّاطِقِ بِلِسَانِ كَانَ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو کہ کلام کرنے والے ہیں ساتھ اس زبان (وکلام) کے "موجود تھا

اللّٰهُ وَلَا شَيْءَ مَعَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اللہ تعالیٰ جبکہ نہیں موجود تھی کوئی شئے ساتھ اس کے"۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ السَّابِقِ بِكَ فِيْ مَيْدَانِ تَجَلِّيَاتِكَ الْمُبْدَعَةِ اَللّٰهُمَّ

آل پر جو محبوب کہ سبقت لے جانے والے ہیں تیری توفیق سے تیری انوکھی اور عمدہ تجلیات کے میدان میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُّوْحِ اَشْبَاحِ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ روح رواں ہیں جمعیت و سکون

الْاَرْوَاحِ الْجَمْعِيَّةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

والی روحوں کے اشباح اور ڈھانچوں کی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَجَلِّ اَصْفِيَآئِكَ وَتَاجِ اَوْلِيَآئِكَ وَاَشْرَفِ

آل پر جو آقا کہ تیرے سب اصفیاء سے جلیل تر ہیں اور تیرے تمام اولیاء کے سرتاج ہیں۔ اور تمام انبیاء سے

اَنْبِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

بزرگ تر ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

مُحَمَّدٍ دَعْوَةِ اَبِيْهِ اِبْرَاهِيْمَ وَبُشْرٰى اَخِيْهِ عِيْسٰى وَمَنْعُوْتٍ

جو محبوب و مطلوب کہ مجسم دعا ہیں اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی۔ اور سراپا بشارت ہیں اپنے بھائی حضرت عیسٰی کی اور جن کا

بِذِكْرِهٖ فِيْ تَوْرٰىةِ مُوْسٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تذکرہ اوصاف موسیٰ علیہ السلام کی تورات میں کیا گیا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِكَ السَّاطِعِ وَسَيْفِ حُجَّتِكَ اللَّامِعِ

سیدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ تیرا بلندیوں تک پہنچنے والا نور ہے اور تیری حجت و برہان کی چمکدار اور (شکوک و شبہات کی جڑ)

الْقَاطِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

کاٹنے والی تلوار ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی

مُحَمَّدِ الَّذِيْ اَيَّدْتَهٗ بِرُوْحِ قُدُسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر جس آقائے کائنات کی تو نے تائید و تقویت فرمائی ہے اپنے مقدس روح جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ حَقَّقْتَهٗ بِحَقَآئِقِ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جنہیں تو نے ثابت و برقرار رکھا ہے اپنی معرفت اور

مَعْرِفَتِكَ وَاُنْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

انس کے حقائق کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الصَّادِعِ بِالْحَقِّ وَالنَّاطِقِ بِالصِّدْقِ وَالْمَنْصُوْرِ

محمّد کی آل پر جو پوری قوت کے ساتھ حق کا اظہار کرنے والے ہیں اور صدق و سچائی کے ساتھ نطق و کلام فرمانے والے ہیں اور

بِالرُّعْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

خداداد رعب و دبدبہ کے ذریعے نصرت و امداد دئے ہوئے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

الْمَمْلُوِّ قَلْبُهٗ بِالْحِكْمَةِ وَالْفُرْقَانِ وَالْحُبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جس معلم حکمت کا قلب انور بھرپور ہے حکمت کے ساتھ اور حق و باطل کے فرق و امتیاز کے ساتھ اور محبت مولیٰ کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهٗ مَعَ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب معظم کے ذکر کو بلند فرمایا تونے اپنے

ذِكْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ذکر کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَقَمْتَهٗ فِىْ مِحْرَابِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالرِّسَالَةِ اَللّٰهُمَّ

پر کہ جس محبوب کو تونے قائم فرمایا ہے عبودیت و رسالت کی محراب میں۔ اے اللہ

اجْعَلْ حُبَّ مُحَمَّدٍ فِىْ قَلْبِىْ وَنَفْسِىْ وَجَسَدِىْ وَعَيْنِىْ وَبَصَرِىْ وَ

پیدا فرما محمدؐ کریم کی محبت میرے قلب و نفس اور جسم میں۔ اور میری آنکھ اور میری بصارت میں۔

سَمْعِىْ وَفَمِىْ وَلِسَانِىْ وَشَفَتِىْ وَشَامَّتِىْ وَفِىْ وَجْهِىْ وَجَبْهَتِىْ وَ

میرے کان اور میرے منہ اور زبان میں اور ہونٹوں پر اور میرے سونگھنے والے حاسہ میں اور میرے چہرے اور پیشانی پر۔ اور

فِىْ صَدْرِىْ وَجِلْدِىْ وَفِىْ لَحْمِىْ وَدَمِىْ وَعَظْمِىْ وَعَصَبِىْ وَفِىْ شَعْرِىْ

میرے سینے اور جلد و پوست میں اور میرے گوشت اور خون میں میری ہڈیوں اور اعصاب اور بالوں میں۔

وَفِىْ جَمِيْعِ اَجْزَآئِىْ وَاَعْضَآئِىْ وَفِىْ كُلِّىْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ

اور میرے تمام اجزاء و اعضائے بدن میں اور میرے پورے وجود میں۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ

اِذَا اَقْرَرْتَ عُيُوْنَ اَهْلِ الدُّنْيَا بِدُنْيَاهُمْ فَاَقْرِرْ عَيْنِىْ بِكَ وَ

جب ٹھنڈا اور خوش کرے تو اہل دنیا کی آنکھوں کو ان کی دنیا کے ساتھ تو ٹھنڈا کرنا میری آنکھوں کو اپنی ذات (کے دیدار)

بِعِبَادَتِكَ وَاقْطَعْ عَنِّىْ لَذَّاتِ الدُّنْيَا بِاُنْسِكَ وَالشَّوْقِ اِلٰى لِقَآئِكَ

اور اپنی عبادت کے ساتھ۔ اور منقطع فرمادے مجھ سے دنیا کی لذتوں کو اپنا انس اور شوق لقاء عطا کرکے۔

وَاجْعَلْ طَاعَتَكَ فِىْ كُلِّ شَىْءٍ مِّنِّىْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

اور پیدا فرما اپنی اطاعت کو میری ہر چیز میں۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ

اُرْزُقْنِىْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ اَحَبَّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِىْ اِلٰى حُبِّكَ

مجھے نصیب فرما اپنی محبت اور اپنے محبوں کی محبت اور ہر ایسے عمل کی محبت جو مجھے تیری محبت کے قریب کردے

وَاَوْصِلْنَآ اِلٰى مَقَاصِدِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَحْيِنَا عَلَى الْاِسْلَامِ

اور پہنچا ہمیں ہمارے مقاصد و مطالب تک دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ہمیں زندہ رکھنا اسلام پر۔

وَاَمِتْنَا مَعَ الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ الْاَشْيَآءِ اِلَيْنَا مِنَ

اور موت دینا ساتھ ایمان کے۔ اے اللہ بنادے اپنی محبت کو محبوب ترین تمام اشیاء سے طرف ہمارے (حتیٰ کہ)

الْمَآءِ الْبَارِدِ لِلْعَطْشَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا

ٹھنڈے پانی سے واسطے (جان بلب) پیاسے کے۔ اے جلال و اکرام والے۔ اے اللہ ہمیں پلانا

بِكَاْسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْٓئَةً مَّرِيْٓئَةً

محمدؐ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جام سے ایسا خوشگوار اور مفید و نافع شربت کہ

لَّا نَظْمَاُ بَعْدَهَآ اَبَدًا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نہ پیاسے ہوں اس کے پی لینے کے بعد کبھی بھی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ مُطِيْعٌ لِّاَمْرِكَ وَمُعْتَرِفٌ بِعَظِيْمِ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ اطاعت گذار ہیں تیرے حکم کے اور دل و جان سے تسلیم کرنے والے ہیں تیرے

قَدْرِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عظیم قدر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَقْسَمْتَ بِعُمْرِهٖ فِىْ كِتَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

آل پر کہ جس آقا کے لیے تونے قسم اٹھائی ان کی عمر شریف کی اپنی کتاب میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ بِمَا فَضَّلْتَهٗ

سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جنہیں تونے اپنے ہاں وہ فضیلت و برتری بخشی جو

عِنْدَكَ مِنْ اَنْوَاعِ خِطَابِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صرف تو ہی جانتا ہے یعنی خطاب وندا کے انواع واقسام اور انداز سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ خَلَقْتَ نُوْرَ ذَاتِهٖ مِنْ نُّوْرِ ذَاتِكَ
اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس نورانی محبوب کے نور ذات کو تو نے پیدا فرمایا اپنی ذات کے
الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا
عظیم نور سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد
مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ رَجَّحْتَ بِهٖ فِىْ غَيْبِ لَاهُوْتِ سِرِّكَ الْاَسْنٰى اَللّٰهُمَّ
کی آل پر کہ جس پر وقار محبوب کو تو نے راجح اور وزنی بنا دیا ہے اپنے بلند مرتبت راز کے غیب لاہوت میں ۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کے لیے
ثَبَتَ لَهٗ فِى الْخِلَافَةِ عَنْكَ مِنْ حَيْثُ اَنْتَ قِدَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ثابت ہو چکی ہے خلافت و نیابت تیری طرف سے جب سے کہ تو ہے شان قدیمی کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ نَشَرْتَ لَهٗ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جن کے متعلق مشہور کر دیا تو نے
بِوَارِثَةِ اِسْمِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اپنے ہر اسم کا وارث اور مظہر ہونا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ فِى الْكَوْنَيْنِ عِلْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
پر جو آقا کہ ظاہر و باطن ہیں دونوں جہان میں از روئے علم کے یعنی ظاہر کے علم کے لحاظ سے ظاہر اور حقیقت کے علم کے لحاظ سے باطن ۔ اے اللہ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ حَقَّقْتَهٗ بِكَ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کو تو نے ثابت وقائم فرمایا ہے اپنی توفیق سے
فِىْ مَظَاهِرِ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ
ان مظاہر میں کہ (اور نہیں مارا تو نے جبکہ مارا ہے تو نے لیکن (وہ تو) اللہ تعالیٰ نے مارا ہے) اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ اَنْطَقْتَ لِسَانَهٗ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی زبان کو تو نے ناطق اور گویا فرمایا ہے
بِحُجَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
اپنی حجت اور دلیل قدرت کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر
اُفُقِ اَنْوَارِكَ وَبَحْرِ اَسْرَارِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو آقا کہ تیرے انوار کا افق و مطلع ہیں اور تیرے اسرار کا سمندر ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ بَيْعَتُهٗ عَيْنُ بَيْعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس تیرے نائب مطلق کی بیعت بعینہٖ تیری بیعت ہے ۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَآئِدِ جُيُوْشِ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو ہادیٔ برحق کہ قائد و رہبر ہیں تیری طرف ہدایت
الْهِدَايَةِ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
و رہنمائی کے لشکروں کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ وَرَسُوْلِكَ الْمُعَظَّمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
آل پر جو آقائے خلق کہ تیرے حبیب مکرم اور رسول معظم ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الْمَحْمُوْدِ فِىْ ذَاتِهٖ
سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو اسم بامسمّٰی کہ حمد و ستائش کیے ہوئے ہیں باعتبار اپنی ذات کے اور
اَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ
اپنے اسماء و صفات کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ عَمَّرْتَ الْاَكْوَانَ بِبَرَكَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
آل پر کہ جس بہار جانفزا کی برکت سے تو نے تمام کائنات کو معمور اور آباد فرمایا ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣ الَّذِىْ جَمَعْتَ بِهٖ تَشَتُّتَ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے ذریعے جمعیت بخشی تو نے نفوس کے افتراق و

النُّفُوْسِ وَجَلَّيْتَ بِهٖ ظَلَامَ الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

انتشار کو۔ اور جلاء بخشی ان کی بدولت تاریکی میں ڈوبے ہوئے دلوں کو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ فَضَّلْتَهٗ عَلٰى جَمِيْعِ مَخْلُوْقَاتِكَ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کو تو نے فضیلت دی اپنی ساری مخلوقات پر۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب مکرم کو

كَرَّمْتَهٗ عَلٰى عُمُوْمِ مَوْجُوْدَاتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو نے عزت و کرامت بخشی ہے اپنے عام موجودات پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَصَّصْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْمَحْبُوْبِيَّةِ اَللّٰهُمَّ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کو تو نے مخصوص ٹھہرایا ہے ساتھ مقام محبوبیت کے (اور دوسروں کو اس مقام میں آپ کا طفیلی بنایا)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ بَعَثْتَهٗ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس رسول محتشم کو تو نے مبعوث فرمایا

اِلٰى كَآفَّةِ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

تمام انسانوں اور جنوں کی طرف۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْقَسِيْمِ الْوَسِيْمِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا تیری نعمتوں کو تقسیم کرنے والے ہیں اور خوبصورت ہیں اور کریم نبی ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَوْلَاهُ لَمَا اَظْهَرَ مَوْلَاهُ

سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو مخلوق اول موجود نہ ہوتے تو نہ ظاہر فرماتا ان کا مولی

الْمَوْجُوْدَاتِ بِاَسْرَارِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

موجودات کو بمعہ ان کے اسرار و حکم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَبَاحَهُ الْاَسْرَارُ فِى الْاَسْرَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

محمّد کی آل پر کہ جس سرّ وحدت کو ظاہر کیا اسرار نے زمرۂ اسرار میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَمَدَّهٗ مِنْهُ نَبِيْلُ طَآئِلٍ مَّا لَهٗ اَحَدٌ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بطور امداد پہنچی عظیم شرافت و منفعت کہ نہیں نشایاں

فِى الْاَنْبِيَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

جس کے کوئی بھی انبیاء علیہم السلام میں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

شَمْسِ الْمَعَارِفِ وَقَمَرِ الْعَوَارِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

جو منبع عرفان کہ معارف کا آفتاب ہیں اور عطیات کا ماہتاب۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ كَنْزِ اللَّطَآئِفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ لطائف و نفائس کا کنز و خزانہ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ بَحْرِ الْعُلُوْمِ وَمَطْلَبِ الْفُهُوْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ علوم کے (بحر ناپیدا کنار) ہیں اور فہم و دانشوں کا مقصد اہم ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَرْءَسِ رُبُوْعِ الضَّلَالِ وَ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس آقا نے سرنگوں کر دیا ضلالت و گمرہی کے محلات کو۔ اور

مَاحِىْ شَرِيْعَةِ اَهْلِ الْمُحَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جو مٹانے والے ہیں شریعت اور طریقہ اہل بطالت کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبَدْرِ الطَّالِعِ وَالضِّيَآءِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ (از روئے نورانیت کے) ماہ تاباں ہیں، اور چمکتی ضیاء اور روشنی۔ اے اللہ صلوٰۃ و

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ نُّزْهَةِ النُّفُوْسِ

سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ نفوس کیلئے سامان تفریح ہیں

وَرَيْحَانِ الْقُلُوْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور دلوں کیلیے (اجنبی) پھول اور خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ لِّسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوْسِ مَمْلُكَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

محمّد کی آل پر جو آقا کہ تیری حجت و دلیل کی زبان و ترجمان ہیں اور تیری مملکت کے دولہا ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْعِزِّ السَّامِحِ
وسلام بھیج سیدنا محمدؐ اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراسر عزووقار اور عزت کی سخاوت کرنے والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

نِ النُّوْرِ الْبَاهِرِ السَّاطِعِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جو آقا کہ غالب نور ہیں اور بلند ہونے والا اور چمکنے والا نور۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْبُرْهَانِ الظَّاهِرِ الْقَاطِعِ وَالْبَحْرِ الزَّاخِرِ
اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سراپا برہان ہیں جو کہ ظاہر ہے اور شکوک وشبہات کے لیے قاطع بھی اور ایسا سمندر ہیں ٹھاٹھیں

الْوَاسِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مارنے والا ہے اور وسیع وعریض ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
جو محمود خلائق ایسی رحمت ہیں جو سب کو محیط ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْحَضْرَةِ الْجَامِعَةِ لِلْمَكَارِمِ الْفَائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
سیدنا محمدؐ کی آل پر جس آقا کی بارگاہ جامع اور محیط ہے بلندترین اخلاق کریمہ کو۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ اَنْوَرِ الْاَنْوَارِ الْمَخْلُوْقَةِ
و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ روشن ترین نور ہیں ان تمام انوار سے جو پیدا کئے گئے ہیں

الرَّائِقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اور نظروں کو بھلے معلوم ہوتے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

مَّعْدِنِ الْحِكَمِ وَالْاَسْرَارِ وَطِرَازِ حُلَّةِ الْفَخَارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
جو آقا کہ معدن اور سرچشمہ ہیں حکمتوں اور اسرار کے اور باعث زینت نقش ہیں خلعت فخر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ صَدَفِ الْوُجُوْدِ وَذَخِيْرَةِ الْمَلِكِ الْوَدُوْدِ
محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ صدف وجود کے گوہر یکتا ہیں اور ملک و دود کے ذخیرہ اور خزانہ اسرار ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ سرچشمہ ہیں

الْفَضَائِلِ وَالْكَرَمِ وَالْعَطَاءِ وَالْجُوْدِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فضائل و کرم اور عطاء و جود کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ مَمْلَكَةِ التَّمْكِيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ تاج (وقار وعزت) ہیں مملکت تمکین وطمانیت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النِّعْمَةِ الْوَفِيَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ
محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو آقائے خلق کہ سراسر نعمت تامہ کاملہ ہیں تمام مخلوقات پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِنْسَانِ عَيْنِ اَعْيَانِ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ نور چشم اور آنکھ کی تپلی ہیں اللہ کی موجود

خَلْقِ اللّٰهِ فِي الْوُجُوْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مخلوق کے اعیان واکابر کے لیے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا

مُحَمَّدِنِ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ بِكَافَّةِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْجَامِعَةِ لِلْعٰلَمِيْنَ
محمدؐ کی آل پر جو آقا کہ رؤف ورحیم ہیں (بالخصوص) تمام مومنین کے لیے۔ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت مجسم ہیں جو محیط ہے تمام جہانوں کو

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَقِيْقَةِ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کریم کہ سراسر حقیقت ہیں

الْاِسْتِقَامَةِ فِيْ حَضَائِرِ قُدْسِكَ وَمَقَاصِيْرِ اُنْسِكَ عَلٰى اَرَائِكَ اَللّٰهُمَّ
استقامت اور ثابت قدمی کی تیری بارگاہ مقدس کے قافلوں اور جماعتوں کے لیے اور تیرے انس والفت کے محلات میں اور پرآرام کرسیوں کے (بیٹھنے والوں کیلئے)

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ مُشَاهَدَاتِكَ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر (جو مجسم نور) کہ تیرے مشاہدات کا نور مجسم ہیں۔

وَتَجَلِّيَاتِ مَنَازِلِكَ وَالْمُزَيَّنِ بِسَطَعَاتِ سُبُحَاتِ اَنْوَارِ ذَاتِكَ
اور تیری منازل رفعت کی تجلیات کا مظہر اور جو مزین و آراستہ ہیں تیرے بلند ہوتے اور پھیلنے والے انوار ذات سے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّتَعَطِّرٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو ریحان باغ قدس کہ معنبر و معطر ہیں۔ تیری

بِاَخْلَاقِ حَقَائِقِ دَقَائِقِ صِفَاتِكَ وَاٰثَارِ بَرَكَاتِ اَفْعَالِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

صفات ازلیہ کاملہ کے اخلاق۔ حقائق اور دقائق سے۔ اور تیرے افعال کے برکات کے آثار و ثمرات سے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِكَ الْجَمَالِ الزَّاهِرِ

و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ تیری مجسم دلیل و برہان ہیں اور سراپا جمال روشن

وَالْجَلَالِ الْقَاهِرِ وَالْكَمَالِ الْفَاخِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور جلال قاہر و غالب اور سراسر کمال فخر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاسِطَةِ عِقْدِ النُّبُوَّةِ وَلُجَّةِ الْقُوَّةِ وَالْفُتُوَّةِ

اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کہ واسطہ ہیں اور درمیانی عمدہ و نفیس جوہر ہیں نبوت کے ہار کا۔ اور قوت و جوانمردی کا گہرا سمندر ہیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَخَذْتُ سَمْعَ مَنْ يُّطَالِبُنِيْ بِسُوْٓءٍ بِسَمْعِ اللّٰهِ وَبَصَرِهٖ

اے اللہ میں نے پکڑ لی اور قابو کر لی ہے قوّت سامعہ ہر اس شخص کی جو مجھ سے برائی کا طلبگار ہے بوساطت اللہ تعالیٰ کی صفت سمع و بصر کے

وَقُوَّتِهٖ وَقُدْرَتِهٖ وَحَبْلِهِ الْمَتِيْنِ وَسُلْطَانِهِ الْمُبِيْنِ فَلَيْسَ لَهُمْ

اور اس کی قوت و قدرت کے اور اس کی مضبوط رسی کے اور واضح سلطنت کے۔ پس نہیں ہے ان کے لیے

عَلَيْنَا سَبِيْلٌ وَّلَا سُلْطَانٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سُتْرَةُ النُّبُوَّةِ

ہم پر کوئی تصرف و تسلط۔ اللہ نے چاہا تو ہمارے اور ان کے درمیان نبوّت کا ستر اور حجاب ہے

الَّتِيْ سَتَرَ اللّٰهُ بِهَا الْاَنْبِيَآءَ مِنَ الْفَرَاعِنَةِ جِبْرَآئِيْلُ عَنْ اَيْمَانِنَا

کہ بچایا اور چھپایا بسبب اس کے اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو وقت کے فرعونوں سے۔ جبرئیل علیہ السلام ہماری دائیں جانبوں میں

وَمِيْكَآئِيْلُ عَنْ شَمَآئِلِنَا وَاللّٰهُ مُظِلٌّ عَلَيْنَا وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ

اور میکائیل علیہ السلام بائیں جانبوں میں ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا سایہ ڈالنے والا ہے ہم پر۔ اور بنایا ہے ہم نے

اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝

ان کے آگے حجاب اور ان کے پیچھے حجاب پس ہم نے ان کو ڈھانپ دیا ہے پس وہ نہیں دیکھتے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ يَكْفِيْ وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ جو کفایت فرماتا ہے اور اس سے کوئی شئ کفایت نہیں کرتی۔ کافی ہے مجھے اللہ اور وہ اچھا

الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ حَسْبِيَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

کارساز ہے۔ اچھا مددگار اور اچھا نصرت مہیا کرنے والا ہے ہمیشہ کے لیے۔ کافی ہے مجھے اللہ تعالیٰ کہ نہیں معبود برحق مگر

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وہی اسی پر میں نے توکل کیا ہے اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ قُدْوَةُ السَّالِكِيْنَ

سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر جو ہادی برحق مقتدار ہیں سالکان راہ طریقت کے

وَقُرَّةُ عَيْنِ الْعَارِفِيْنَ وَحِرْزُ الْاُمِّيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور ٹھنڈک ہیں عارفوں کی آنکھوں کے اور جائے پناہ ہیں اُمّتِ امیہ یعنی بے پڑھوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَهْلِ الْمِنَنِ وَالْاِمْتِنَانِ

سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محسن کائنات لائق ہیں احسانات فرمانے کے اور حقدار ہیں احسان جتلانے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر

اَغْزَى الْغَازِ يْنَ وَمُفَرِّحِ الْمَغْمُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

کہ جو آقا سب غازیوں سے بڑے غازی ہیں اور غمزدگان کو فرحت بخشنے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ مَعْبَدِ الصَّنَمِ اَللّٰهُمَّ

سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو بانیٔ اسلام و توحید ہیں اکھیڑنے والے ہیں اوثان و اصنام کی عبادتگاہیں۔ اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّذِيْرِ الْعَشِيْرَةِ

اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو رسول خدا ڈرانے والے ہیں قریبی رشتہ داروں کے

وَخَافِضِ الْجَنَاحِ لِلْاُمَّةِ وَمُرَبِّي الْعِتْرَةِ وَالصَّحَابَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

(عذاب خداوندی سے) اور پست کرنے والے ہیں رحمت کے بازو امت کے لیے اور تربیت فرمانے والے ہیں اولاد اور اصحاب کی۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الْقَيُّوْمِ لِلْكَوْنَيْنِ
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا سبب قیام و موجب بقاء ہیں واسطے دونوں جہان کے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَبَبِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ وسیلۂ جلیلہ ہیں
الْبَرَكَاتِ وَالْخَيْرَاتِ وَقَضَاءِ الْحَاجَاتِ وَمَحْوِ السَّيِّئَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
تمامتر برکات اور خیرات کا اور باعث و موجب ہیں قضاء حاجات کا اور سیّئات کے مٹنے اور نیست و نابود ہونے کا۔ اے اللہ
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّظْهِرِ الْمُخْفِيَّاتِ وَدَافِعِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا مخفی اور غیبی امور کو ظاہر کرتے والے ہیں۔
الْبَلِيَّاتِ وَمُنْجِي الْمُهْلِكَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
بلیات و مصائب کے دور کرنے والے ہیں اور موجبات ہلاکت سے نجات دلانے والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمِلَّةِ وَنُوْرِ الطَّرِيْقَةِ وَمُحَقِّقِ الْحَقِيْقَةِ وَ
سیّدنا محمّد کی آل پر جو ملت کے روشن چراغ ہیں اور طریقت کے نور۔ حقیقت کو تحقیقی انداز میں بیان کرتے والے ہیں اور
بُرْهَانِ الْمَعْرِفَةِ وَسُلْطَانِ الشَّرِيْعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
معرفت کی برہان اور شریعت کے بادشاہ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حُجَّةِ اللّٰهِ عَلَى الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ اللہ تعالیٰ کی مجسم حجت و دلیل ہیں زمین پر۔ اے اللہ صلوٰۃ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﷺ الَّذِيْ هِمَّتُهٗ مَازَاغَ
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی ہمّت و قوت کی شان یہ ہے نہ ٹیڑھی ہوئی
الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى وَمِعْرَاجُهٗ مَقَامُ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
ان کی نگاہ اور نہ حد سے متجاوز ہوئی۔ اور جن کا معراج ہے مقام قرب قاب قوسین اَوْ اَدْنٰی کا یعنی قریب ہوئے کمان کے دوسروں کی مقدار بلکہ اس
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّلْجَاءِ الْعَارِفِيْنَ وَ
سے بھی قریب تر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جو آقا عارفوں کا سہارا ہیں اور

مَاْوَى الْعَاشِقِيْنَ وَحَاجِي الْحَرَمَيْنِ وَجَدِّ السِّبْطَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
عاشقوں کی جائے پناہ۔ حرمین شریفین میں ٹھہرنے اور قیام فرمانے والے اور دو شہزادوں حسن و حسین کے نانے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و
سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ وَالْمَطْلُوْبِ
سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو (ہر صاحب ایمان و عرفان کی) دونوں آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اور کونین سے وہی مطلوب
مِنَ الْكَوْنَيْنِ وَالْمَقْصُوْدِ مِنَ الدَّارَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خداوند تعالیٰ اور دارین سے وہی مقصود باری تعالےٰ ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّقَبِّلِ الْحَجَرَةِ وَقَاتِلِ الْفَجَرَةِ اَللّٰهُمَّ
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا (بیت اللہ کے) کونوں کا بوسہ لینے والے ہیں اور فاجروں کے قتل کرنے والے ہیں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ اَسْرَارِ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب سرچشمۂ ہیں اسرار
الْقُرْاٰنِ وَمَخْزَنِ نُكَاتِ مُقَطَّعَاتِ السُّوَرِ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓصٓ ۚ الٓرٰ ۚ
قرآن کے اور خزانہ ہیں سورتوں کے حروف مقطعات کے نکات کے (جو کہ یہ ہیں) الٓمٓ۔ الٓمٓ۔ الٓمٓصٓ۔ الٓرٰ
الٓرٰ ۚ الٓمّٓرٰ ۚ الٓرٰ ۚ كٓهٰيٰعٓصٓ ۚ طٰهٰ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ طٰسٓ ۚ طٰسٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ
الٓرٰ۔ الٓمٓرٰ۔ الٓرٰ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ۔ طٰہٰ۔ طٰسٓمٓ۔ طٰسٓ۔ طٰسٓمٓ۔ الٓمٓ
الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ الٓمّٓ ۚ يٰسٓ ۚ صٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ ۚ حٰمٓ ۚ
الٓمٓ۔ الٓمٓ۔ الٓمٓ۔ یٰسٓ۔ صٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ حٰمٓ
حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ حٰمٓ ۚ قٓ ۚ نٓ ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ حٰمٓ۔ قٓ۔ نٓ۔ اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے اور سب تعریفیں اللہ
وَحْدَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
واحد کے لیے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر
مُّرْشِدِ الثَّقَلَيْنِ وَمُجَوِّزِ الْاِمَامَيْنِ وَالْقِبْلَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
جو ہادی برحق کہ رہنما ہیں جنوں اور انسانوں کے۔ اور جائز رکھنے والے ہیں۔ دونوں اماموں اور قبلوں کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْکَوْنَیْنِ وَالدَّارَیْنِ وَ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ کونین ودارین (دنیا وآخرت) کا نور ہیں اور

الثَّقَلَیْنِ وَالْحَسَنَیْنِ وَالسِّبْطَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جنوں اور انسانوں اور حسن وحسین دونوں نواسوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّبَرِّدِ نَارِ اللّٰہِ الْمُوْقَدَۃِ وَنُوْرِ اللّٰہِ عَلَی الْاَفْئِدَۃِ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جو رحمت مجسم کر ٹھنڈا کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی نار جہنم کے اور اللہ تعالیٰ کے نور ہیں جن کا عکس وپرتو اہل ایمان کے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّحْمَتِكَ

دلوں پر ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ سراسر تیری رحمت ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر ایسی صلوٰۃ کہ

تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْخُشُوْعِ وَالْخُضُوْعِ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ اَللّٰھُمَّ

پہنائے تو ہمیں بسبب اس کے خضوع وخشوع کی وسیع چادر۔ اے بنانے والے ہر مصنوع کے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا بِھَا جِلْبَابَ الْعِصْمَۃِ یَا

صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر ایسی صلوٰۃ کہ اس کی بدولت پہنائے تو ہمیں چادر عصمت کی اے

مُوْلِیَ کُلِّ نِعْمَۃٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُلْبِسُنَا

عطا کرنے والے ہر نعمت کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر ایسی صلوٰۃ کہ پہنائے تو ہمیں

بِھَا الْاَمَانَ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بطفیل اس کے لباس امن وامان کا اے قدیمی احسان والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کُفِّنَ فِیْ ثَلٰثَۃِ اَثْوَابٍ بِیْضٍ سُحُوْلِیَّۃٍ

اور سیدنا محمّد کی آل پر جس آقا کو کفن دیا گیا تین سفید سوتی یا دھلے ہوئے کپڑوں میں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب

ھُوَ لِخَوَارِجِنَا عَنْ دُخُوْلِ الْعِصْیَانِ بَوَّابٌ وَّلِسِرِّنَا مُصَقِّلٌ اَللّٰھُمَّ

ہمارے بیرون کے لیے عصیان میں داخل ہونے سے رکاوٹ ہیں اور دروازہ بند رکھنے والے۔ اور ہمارے اندرون کو صیقل کرنے اور جلا بخشنے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَنَدِ التُّقٰی وَنُوْرِ

والے ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ پاکیزہ لوگوں کی سند اور دستاویز ہیں اور

الْھُدٰی اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

ہدایت کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر

نِ الَّذِیْ صَوْمُہٗ اَشَقُّ الصِّیَامِ وَقِیَامُہٗ اَطْوَلُ الْقِیَامِ وَھُوَ اَشَدُّ الْبَلَآءِ وَاَحْمَلُ

کہ جس محبوب کا روزہ سب سے زیادہ گراں اور باعث مشقت تھا اور جن کا قیام سب سے طویل تر تھا اور وہ شدید آزمائش میں مبتلا ہونے والے ہیں اور اسطے بلندی درجات

اَذَی الْاَنَامِ وَمَلْجَا الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْعَوَامِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے اور بہت زیادہ برداشت کرنے والے ہیں تکلیف مخلوق کی اور جائے پناہ ہیں مقربین ملائکہ کے اور عام ملائکہ کیلئے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّرَبِّی الْکَوْنَیْنِ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجَآنِّ

سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر جو کہ کونین کے اندر مربی ہیں انسانوں اور جنوں کے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی

اَوْلِیَآءُ اُمَّتِہٖ مُشْتَاقُوْنَ اِلٰی لِقَآئِہٖ وَکَلَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اُمت کے تمام اولیاء کرام مشتاق ہیں ان کی لقاء و دیدار اور ان سے شرف ہمکلامی حاصل کرنے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَوْکَانَتِ الْاَفْلَاكُ اَوْرَاقًا وَّالْاَشْجَارُ اَقْلَامًا وَّالْبِحَارُ مِدَادًا لَّمَا

محمّد پر اور سیدنا محمّد کی آل پر کہ جس عظیم المرتبت محبوب کیلئے سب آسمان ورق بن جائیں اور سب درخت قلمیں اور سب سمندر سیاہی بن جائیں

وَسِعَتْ حَصْرَ مَنَاقِبِہٖ وَعَدَّ کَمَالَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

تو پھر بھی البتہ گنجائش نہیں رکھیں گے ان کے مناقب کے حصر کی اور کمالات کے شمار کی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر

مَّا دَامَ الْمُمْکِنُ مُحْتَاجًا اِلَی الْوَاجِبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جب تک ممکنات کا احتیاج واجب تعالیٰ کی طرف برقرار رہے (یعنی ہمیشہ کے لیے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمّد پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَّبِيِّ الرَّحْمَةِ وَيَا مَنْ بِهٖ يَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَيَا أَفْضَلَ

اور سیّدنا محمد کی آل پر جو کہ آقا کہ نبی رحمت ہیں۔ اور اے وہ ذات رحیم کہ بطفیل ان کے رحم فرماتا ہے ہم پر اللہ تعالیٰ اے وہ

خَلْقِ اللّٰهِ وَيَا أَشْرَفَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَا أَرْحَمَ خَلْقِ

ذات جو افضل ترین ہیں اللہ کی ساری مخلوق سے! اور اے بزرگ تر اللہ کی ساری مخلوق سے اور اے مکرم ترین مخلوق خدا سے۔ اے بہت زیادہ رحم کرنے والے

اللّٰهِ وَيَا أَحْلَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَا أَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰهِ وَيَا أَفْضَلَ النَّبِيِّيْنَ اَللّٰهُمَّ

تمام مخلوق خدا سے۔ اے سب مخلوق سے زیادہ حلیم اور بردبار۔ اے سب مخلوق سے عظیم تر۔ اے تمام انبیاء سے افضل ترین۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُسْتَبْصِرِيْنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ نور ہیں ...

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ كَانَ كَاَنَّ الشَّمْسَ

سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب خدا کا چہرہ اس قدر روشن تھا کہ گویا سورج

تَجْرِيْ فِيْ وَجْهِهٖ وَكَانَ رَقِيْقَ الْبَشَرَةِ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَصْفٰى مِنْ جِلْدِهٖ

اس کے اندر چل رہا ہے اور آپ کی جلد مبارک انتہائی رقیق اور ملائم تھی اور کائنات کی کوئی شئی آپ کی جلد مبارک کی طرح صاف و

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ

شفاف نہیں تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر جس سراپا حسن کے چہرے مبارک کا

كَانَ كَاَنَّ مَاءَ الذَّهَبِ يَجْرِيْ فِيْ صَفْحَةِ خَدِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

... اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَثَرُ الْمَخِیْطِ فِیْ صَدْرِہٖ

سیّدنا محمّد پراور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کے سینہ مبارک میں (شقِ صدر کے بعد) سلائی کا نشان موجود تھا

وَکَانَ تَدْوِیْرٌ قَلِیْلٌ فِیْ وَجْھِہٖ مَعَ التَّنْوِیْرِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور تھی گولائی موزوں سی آپ کے چہرۂ اقدس میں بمعہ تنویر اور چمک ودمک کے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یَتَبَرَّقُ اَسَارِیْرُ وَجْھِہٖ اَللّٰھُمَّ

محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے چہرہ انور اور جبین مقدس کے خطوط چمکتے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَحْسَنَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سب سے زیادہ

النَّاسِ عُنُقًا وَّکَانَ جَبِیْنُہٗ بَرَّاقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

خوبصورت گردن والے تھے ۔ اور آپ کی پیشانی مبارک بہت روشن اور چمکیلی تھی ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ عَظِیْمَ الْھَامَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ عظیم سر مبارک والے تھے (موزوں انداز میں) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ لَمْ یَکُنْ بِالطَّوِیْلِ الْبَائِنِ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ بہت دراز قد بھی نہیں تھے ۔ اور نہ بالکل پست

وَلَا بِالْقَصِیْرِ الْمُتَرَدِّدِ وَکَانَ جَلِیْلَ الْمُشَاشِ وَالْکَتَدِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

اور کوتاہ قامت (بلکہ درمیانہ قامت والے تھے) اور آپ کے ہڈیوں کے سرے اور کندھوں کا درمیانی حصہ عظیم وجلیل تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ یُنْسَبُ اِلَی

سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا درمیانہ قد لوگوں میں شمار کیے جاتے تھے

الرَّبْعَۃِ اِذَا مَشٰی وَحْدَہٗ وَکَانَ اِذَا مَشٰی مَعَ الطَّوِیْلِ طَالَہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

جب اکیلے چلتے اور جب کسی دراز قد آدمی کے ساتھ چلتے تو اس سے بلند و بالا نظر آتے (تاکہ معنوی برتری کی طرح صوری بلندی بھی متحقق ہو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ اَزَجَّ الْحَاجِبَیْنِ وَکَانَ

سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا باریک اور دراز ابروؤں والے تھے اور تھے

اَحْسَنَ عِبَادِ اللّٰہِ شَفَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ کے تمام بندوں سے زیادہ حسین ہونٹوں کے لحاظ سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَتْ حَوَاجِبُہٗ سَوَابِغَ مِنْ غَیْرِ قَرَنٍ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے ابرو مبارک کامل ومکمل اور دراز وکشادہ تھے بغیر باہمی مقارنت واتصال کے

وَّلَمْ یَکُنْ قَصِیْرَ الذَّقَنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اور نہ تھے آپ کوتاہ اور چھوٹی ٹھوڑی والے (بلکہ ہر عضو موزونیت کے اعلیٰ معیار پر تھا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ بَیْنَ حَاجِبَیْہِ عِرْقٌ یُدِرُّہُ الْغَضَبُ

سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس شہہ کونین کے دونوں ابروؤں کے درمیان ایک رگ تھی جس کو جنبش دیتی تھی حالت غضب

وَکَانَ ذَرِیْعَ الْمِشْیَۃِ اِذَا مَشٰی تَقَلَّعَ کَاَنَّمَا یَنْحَطُّ مِنْ صَبَبٍ اَللّٰھُمَّ

اور آپ چلنے میں بہت تیز تھے جب آپ چلتے تو پاؤں اس طرح قوت اور زور سے اُٹھاتے گویا کہ آپ بلندی سے ڈھل رہے ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ

صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا باریک بھنوؤں والے تھے۔

دَقِیْقَ الْحَاجِبَیْنِ وَکَانَ اِذَا اسْرُیْرِیَ شُخِصَ الْجُدُرُ فِیْ وَجْھِہِ الْحَسَنِ وَکَانَ

اور جب آپ خوش ہوتے تھے تو دیکھے جاتے در و دیوار کے عکس آپ کے حسین وجمیل چہرہ میں اور تھا

لَوْنُ اِبْطَیْہِ اَبْیَضَ کَلَوْنِ سَائِرِ الْبَدَنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

رنگ آپ کی مبارک بغلوں کا سفید تر مانند تمام بدن کی رنگت کے (نہ کہ سیاہی مائل بوجہ بالوں کے) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ عَظِیْمَ الْجُمَّۃِ یُجَاوِزُ شَعْرُہٗ اِلٰی شَحْمَتَیْ

اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب عظیم بالوں والے تھے آپ کے بال تجاوز کر جاتے کانوں کے نرموں تک

اُذُنَیْہِ اِذَا طَالَ وَوَفْرَہٗ اِذَا قَصُرَ اِلٰی اَنْصَافِھِمَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جب دراز ہو جاتے تھے (اس مقدار کو جُمّہ کہا جاتا ہے) اور وفرہ کی صورت میں ہو جاتے کانوں کے وسط تک جب کاٹے جاتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ کَانَ رَجِلَ الشَّعْرِ کَاَنَّہٗ مُشِطَ

بھیج سیّدنا محمّد اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ درمیانے قسم کے کھنگریالے بالوں والے تھے گویا کہ وہ کنگھی کیے ہوئے ہیں

وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ دُوْنَ الْوَفْرَةِ وَكَانَ لَهُ شَعْرٌ يَّضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ
اور تھے آپ کے بال جُمّہ کی حد سے اوپر اور وفرہ کی حد سے نیچے اور (کبھی کبھار) آپ کے بال مبارک آپ کے کندھوں سے ٹکراتے تھے۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس آقا کے بال مبارک (کبھی)
شَعْرُهٗ اِلٰى اَنْصَافِ اُذُنَيْهِ وَطَابَتْ رَائِحَةُ اِبْطَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
ان کے مبارک کانوں کے درمیان تک (ہوتے) تھے۔ اور پاکیزہ تھی آپ کے مبارک و معنبر بغلوں کی خوشبو۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ اِذَا انْفَرَقَتْ عَقِيْقَتُهٗ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کے بال پراگندہ اور جدا ہو جاتے
فَرَقَ وَاِلَّا فَلَا وَكَانَ جَعْدًا رَجِلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تو کنگھی کر کے مانگ نکالتے ورنہ نہیں۔ اور تھے گھنگریالے مگر درمیانی قسم کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالسَّبْطِ وَلَا بِالْجَعْدِ الْقَطَطِ اَللّٰهُمَّ
اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جن کے بال مبارک نہ بالکل سیدھے تھے اور نہ ایسے گھنگریالے کہ بالکل الجھے ہوئے ہوں۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ حَسَنَ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے بال بہت حسین تھے۔
الشَّعْرِ وَكَانَ عَارِىَ الثَّدْيَيْنِ وَالْبَطْنِ وَكَانَ مُفَاضَ الْبَطْنِ وَعَارِىَ
اور تھے آپ بالوں سے عاری پستانوں اور پیٹ والے (ماسوائے مسربہ کے) اور آپ کا پیٹ مبارک ہموار تھا اور سینہ مبارک ابھرا ہوا اور بلند
الصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ
تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو آقا تھے
كَانَ ذَا غَدَائِرَ اَرْبَعٍ وَّكَانَ طَوِيْلَ الْاَصَابِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
چار مینڈھیوں والے اور دراز انگلیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ عَرِيْضَ الصَّدْرِ وَ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب فراخ اور کشادہ سینہ والے تھے

كَانَ شَدِيْدَ سَوَادِ الشَّعْرِ وَكَانَ مُعْتَدِلَ الْخَلْقِ وَلَمْ يَكُنْ فِىْ رَاْسِهٖ
اور سخت سیاہ بالوں والے۔ اور درمیانے قد و قامت والے تھے۔ اور نہیں تھی آپ کے سر مبارک میں
شَيْبٌ اِلَّا شَعَرَاتٌ فِى الْفَرْقِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ
سفیدی بڑھاپے کی ماسوائے چند بالوں کے چوٹی مبارک میں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ الْبَيَاضُ فِىْ عَنْفَقَتِهٖ وَفِى الصُّدْغَيْنِ
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جن کی (ڈاڑھی مبارک میں) سفیدی صرف نچلے ہونٹ کے زیریں حصہ میں اور کنپٹیوں میں تھی۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ لَمْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے نہ تھے
يَكُنْ عِنْدَ الشَّيْبِ فِىْ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ اِلَّا عِشْرُوْنَ شَعْرَةً بَيْضَاءَ اَللّٰهُمَّ
بڑھاپے کے وقت سر ناز اور ڈاڑھی مبارک میں (مجموعی طور پر) مگر صرف بیس سفید بال۔ اے اللہ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ مَسِيْحَ
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ (گویا) تیل لگائے ہوئے
الْقَدَمَيْنِ يَنْبُوْ عَنْهُمَا الْمَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
قدموں والے تھے دور ہو جاتا تھا ان دونوں سے پانی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ قَدْ عَلَاهُ الشَّيْبُ وَشَيْبُهٗ اَحْمَرُ
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جن کے مبارک بالوں پر بڑھاپے کا اثر نمودار ہو چکا تھا اور وہ اثر تھا ان کا سرخی مائل ہونا
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سب
كَانَ اَجْمَلَ النَّاسِ مِنْ بَعِيْدٍ وَّاَجْلَاهُمْ وَاَحْسَنَهُمْ مِنْ قَرِيْبٍ وَّكَانَ
سے زیادہ باجمال تھے دور سے "دیکھنے پر" اور روشن ترین اور خوبترین قریب سے۔ اور
اَجْرَدَ وَاَنْوَرَ الْمُتَجَرِّدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
آپ کا جسم مبارک (عمومی طور پر) بغیر بالوں کے تھا اور آپ کے اعضاء بالوں کے بغیر خوشنما اور نورانی تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ ذَا الْمَسْرُبَةِ وَطَوِیْلَ الْمَسْرُبَةِ وَحَسَنَ
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سینہ سے ناف تک بالوں والے تھے اور آپ کی بالوں کی یہ لکیر

الْاَرْنَبَةِ وَاَقْنَی الْاَنْفِ وَخَافِضَ الطَّرْفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
لمبی تھی اور آپ کے ناک مبارک کی نوک بہت حسین تھی۔ اور آپکا ناک مبارک بلند (معلوم ہوتا تھا بوجہ نورانیت کے) اور نیچی نظروں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَقْنَی الْعِرْنَیْنِ وَ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو کہ تھے (ناک مبارک) کی بلند نوک والے یا بلند وسطی حصہ والے

وَاسِعَ الْجَبِیْنِ وَحَسَنَ الصَّوْتِ وَضَلِیْعَ الْفَمِ مُفَلَّجًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ
کشادہ جبین۔ حسین آواز والے۔ کشادہ منہ مبارک والے اور (سامنے کے دانتوں میں مناسب) کشادگی والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَدْعَجَ
سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ سیاہ اور موٹی آنکھوں والے

الْعَیْنَیْنِ وَتَامَّ الْاُذُنَیْنِ وَاَحْوَرَ اَنْجَلَ الْمُقْلَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
تھے۔ اور کامل ومکمل کانوں والے۔ سفید رنگت والے۔ موٹی اور خوبصورت آنکھ والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَسِیْلَ الْخَدَّیْنِ
بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو آقا کہ ڈھلواں رخساروں والے تھے۔

وَبَعِیْدَ مَا بَیْنَ الْمَنْکِبَیْنِ وَطَوِیْلَ شَقِّ الْعَیْنَیْنِ وَعَظِیْمَ الْمَنْکِبَیْنِ
اور کندھوں کے درمیانی چوڑے حصہ والے تھے آپ کی آنکھوں کے شگاف اور درزیں لمبی تھیں اور آپ کی گردن مبارک اور مونڈھے کے درمیانی حصے عظیم

وَکَانَ اَهْدَبَ الْاَشْفَارِ وَلِیَدِهٖ طِیْبٌ کَاَنَّهٗ مُخْرَجَةٌ مِّنْ جُوْنَةِ
تھے۔ آپ کی پلکیں دراز تھیں۔ اور آپ کے ہاتھوں میں ایسی خوشبو تھی گویا کہ وہ نکالے گئے ہیں

الْعَطَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
عطار کے تھیلے اور ڈبے سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر

نِ الَّذِیْ کَانَ اَشْکَلَ اَیْ کَانَتْ لَهٗ عُرُوْقٌ دَقِیْقَةٌ حَمْرَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
جو محبوب اشکل العینین تھے یعنی آپ کی آنکھوں میں سرخ باریک ڈورے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ شَثْنَ
وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ پُرگوشت ہتھیلیوں اور

الْکَفَّیْنِ وَالْقَدَمَیْنِ خُمْصَانَ الْاَخْمَصَیْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
قدموں والے تھے۔ اور درمیان سے تھوڑے بلند اور اُٹھے ہوئے تلووں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَتْ کَفُّهٗ اَلْیَنَ مِنَ الْحَرِیْرِ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کے ہر دو کفِ دست زیادہ ملائم تھے ریشم سے (بالعموم)

وَالدِّیْبَاجِ وَغَلَبَ ضَوْءُهٗ ضَوْءَ الشَّمْسِ وَالسِّرَاجِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور باریک نفیس ترین ریشم سے بالخصوص (باوجود اپنے سارے کام کاج خود کرنے کے) اور غالب تھی نورانیت آپ کی سورج اور چراغ کی روشنی پر یعنی جس کے سامنے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَکْحَلَ الْعَیْنَیْنِ وَلَیْسَ
سامنے ہوتے اسی پر غلبہ حاصل ہوتا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب سرمگین آنکھوں والے تھے حالانکہ

بِاَکْحَلَ وَکَانَ نَظْرُهٗ اِلَی الْاَرْضِ مِنْ بَعْدِ نَظْرِهٖ اِلَی السَّمَآءِ اَطْوَلَ اَللّٰهُمَّ
سرمہ لگاتے نہیں تھے۔ اور تھی آپ کی نظر مبارک طرف زمین کے بعد دیکھنے کے طرف آسمان کے زیادہ دراز اور لمبی۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَمْ یَصِفْهُ
صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس محبوب کی توصیف نہیں کی

وَاصِفٌ قَطُّ اِلَّا شَبَّهَ وَجْهَهٗ بِالْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ وَکَانَ حَسَنَ الشَّعْرِ
کسی تعریف کرنے والے نے کبھی مگر اس نے تشبیہ دی آپ کے چہرہ انور کو ساتھ چودھویں کے چاند کے اور تھے آپ حسین بالوں والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ

کَانَ اَشْنَبَ وَکَانَ سَبْطَ الْقَصَبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خوبصورت دانتوں والے تھے اور موزوں لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مُفَلَّجَ الْاَسْنَانِ وَکَانَ اَحْسَنَ مِنْ
اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو محبوب کہ سامنے کے دو دانتوں میں کشادگی رکھتے تھے اور تھے زیادہ حسین

الْقَمَرِ فِي لَيْلَةٍ اَضْحِيَانٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

چاند سے روشن ترین رات میں (چودھویں مثلاً) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمد پر اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِي كَانَ بَرَّاقَ الثَّنَايَا وَكَانَ يَرَى اَحَدَ عَشَرَ نَجْمًا

سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کریم کے روشن اور چمکیلے تھے سامنے کے اُوپر نیچے والے دانت اور آپ دیکھا کرتے تھے گیارہ ستارے

فِي الثُّرَيَّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ثریا میں نگاہ کی ظاہری قوت کے لحاظ سے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر

ۨالَّذِي كَانَ اَفْلَجَ الثَّنِيَّتَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَعْرٌ سِوَى الْمَسْرُبَةِ عَلَى

جو محبوب کہ دونوں ثنایا میں کشادگی رکھتے تھے۔ اور نہیں تھے آپ کے پستان اور پیٹ مبارک پر بال سوائے پیٹ اور سینہ کے

الْبَطْنِ وَالثَّدْيَيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

درمیان والی بالوں کی باریک لکیر کے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمدؐ پر اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِي كَانَ رَقِيْقَ الْمَسْرُبَةِ ضَخْمَ الْعِظَامِ وَكَانَ اِذَا

سیّدنا محمدؐ کی آل پر کہ جو محبوب سینہ کے نچلے حصّے سے ناف تک باریک لکیر بالوں کی رکھتے تھے اور ضخیم ہڈیوں والے تھے

تَبَسَّمَ يَفْتَرُّ عَنْ مِّثْلِ سَنَاءِ الْبَرْقِ اَوْ مِثْلِ حَبِّ الْغَمَامِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جب تبسّم فرماتے تو ہونٹ مبارک ہٹتے تھے بجلی جیسی چمک سے یا اولوں کے دانوں سے۔ اے اللہ پیدا فرما

فِي قَلْبِي نُوْرًا وَّفِي بَصَرِي نُوْرًا وَّفِي سَمْعِي نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِي نُوْرًا

میرے دل میں نور۔ اور میری آنکھوں میں نور۔ میرے کانوں میں نور۔ میرے دائیں نور

وَّمِنْ شِمَالِي نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِي نُوْرًا وَّمِنْ اَمَامِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ

اور میرے بائیں نور۔ میرے پیچھے نور اور میرے آگے نور۔ میرے

فَوْقِي نُوْرًا وَّمِنْ تَحْتِي نُوْرًا ط اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّي

اُوپر نور اور میرے نیچے نور۔ اے اللہ عطا فرما مجھے نور۔ بنا میرے لیے

نُوْرًا وَّفِي عَصَبِي نُوْرًا وَّفِي لَحْمِي نُوْرًا وَّفِي دَمِي نُوْرًا وَّفِي شَعْرِي

نور۔ اور میرے اعصاب میں نور۔ میرے گوشت میں نور اور میرے خون میں نور۔ میرے بالوں میں

نُوْرًا وَّفِي بَشَرِي نُوْرًا وَّفِي لِسَانِي نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُوْرًا وَّ

نور اور میری جلد میں نور۔ میری زبان میں نور اور پیدا فرما میرے نفس میں نور اور

اَعْظِمْ لِي نُوْرًا اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا اَبْوَابَ

عظیم فرما میرے لیے نور کو۔ اے اللہ کھول دے ہمارے لیے اپنی رحمت کے دروازے اور آسان فرما ہمارے لیے اپنے

رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَائِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذٰلِكَ

رزق کے دروازے اور وسائل۔ اے اللہ میرے لیے بخش دے میری سنجیدہ حرکت اور غیر سنجیدہ اور غیر ارادی فعل اور ارادی گناہ اور یہ سبھی انواع واقسام

عِنْدِي اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

میرے اندر ہیں۔ اے اللہ بے شک ہم تجھ سے استعانت کرتے ہیں اور استغفار کرتے ہیں ایمان لاتے ہیں تیرے ساتھ۔ اور توکل کرتے ہیں

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

تجھ پر اور ثناء کرتے ہیں تجھ پر خیر کے ساتھ۔ تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور کفران نعمت نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں

مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى

تیرے نافرمانبرداروں کو۔ اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تیری نماز پڑھتے ہیں۔ تجھی کو سجدہ کرتے ہیں۔ اور صرف تیری طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ الْجِدَّ اِنَّ عَذَابَكَ الْجِدَّ

ہیں اور جلدی کرتے ہیں اور ہم امید رکھتے ہیں تیری رحمت کی اور خوف رکھتے ہیں تیرے سخت عذاب کا۔ بے شک تیرا عذاب شدید

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَ

کافروں کو ہی پہنچنے والا ہے۔ اے اللہ جو رب ہے جبرائیل و میکائیل و اسرافیل کا اور

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں نار جہنّم سے۔ اے اللہ بخش دے ہمیں

وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ

اور رحم فرما ہم پر۔ ہم سے راضی ہو اور ہم سے قبول فرما۔ ہمیں جنّت میں داخل فرما اور نجات دے

النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ

نار جہنّم سے اور درست فرما ہمارے لیے ہمارے تمام معاملات۔ اے اللہ ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما۔ اور درست فرما ہمارے

بيننا واهدنا سبل السلام ونجنا من الظلمت الى النور ط وجنبنا
باہمی تعلقات کو اور ہمیں چلا سلامتی کی راہوں پر اور ہمیں نجات عطا فرما ظلمات اور تاریکیوں سے بچاتے ہوئے طرف نور کے اور ہمیں دور

الفواحش ما ظهر منها وما بطن وبارك لنا فى اسماعنا وابصارنا و
رکھ برائیوں سے جو ظاہر ہیں ان میں سے یا مخفی اور برکت دے ہمارے لیے ہمارے کانوں۔ آنکھوں اور

قلوبنا وازواجنا وذريتنا وتب علينا انك انت التواب الرحيم و
دلوں میں۔ بیویوں میں اور اولادوں میں۔ اور نظر رحمت فرما ہم پر بیشک تو توبہ قبول کرنے والا اور رحمت فرمانے والا ہے۔ اور

اجعلنا شاكرين لنعمتك مثنين بها قابليها واتمها علينا اللهم
بنا ہمیں شکر گزار اپنی نعمتوں کا۔ ثناء کرنے والے ساتھ ان کے (دل وجان سے) قبول کرنے والے ان کے۔ اور انہیں مکمل فرما ہم پر۔ اے اللہ

اقسم لنا من خشيتك ما تحول به بيننا وبين معاصيك ومن
حصہ بخش ہمیں اپنی خشیت کا۔ اس قدر کہ حائل ہو جائے تو بسبب اس کے درمیان ہمارے اور درمیان ہمارے گناہوں کے اور

طاعتك ما تبلغنا به جنتك ومن اليقين ما تهون به علينا
طاعت سے اتنا قدر کہ پہنچا دے بسبب اس کے جنت تک ویقین سے اتنا حصہ کہ آسان کردے بسبب اس کے ہم پر

مصائب الدنيا ومتعنا باسماعنا وابصارنا وقوتنا ما احييتنا و
مصائب دنیا کے اور نفع مند بنائے رکھنا ہمیں ہمارے کانوں اور آنکھوں کے ساتھ اور ہماری قوتوں کے ساتھ جب تک ہمیں زندہ

اجعله الوارث منا واجعل ثارنا على من ظلمنا وانصرنا على من
رکھے اور بنا ان میں سے ہر ایک کو وارث اور باقی ہم سے۔ اور بنا ہمارا بدلہ ان پر جنہوں نے ہم پر ظلم کیا۔ اور ہمیں نصرت عطا فرما ہمارے

عادانا ولا تجعل مصيبتنا فى ديننا ولا تجعل الدنيا اكبر همنا ولا
اعداء پر۔ اور نہ بنانا مصیبت ہماری ہمارے دین میں۔ اور نہ بنانا دنیا کو ہمارا بڑا مقصد اور نہ

مبلغ علمنا ولا تسلط علينا من لا يرحمنا اللهم زدنا ولا تنقصنا
ہمارا مبلغ علم (کہ اس کے علاوہ کچھ نہ جانیں) اور نہ مسلط فرمانا ہم پر جو نہ رحم کرے ہم پر۔ اے اللہ ہمیں بڑھا اور ہمیں کم نہ کر۔

واكرمنا ولا تهنا واعطنا ولا تحرمنا واثرنا ولا تؤثر علينا
اور ہمیں عزت عطا کر اور حقیر نہ کر۔ ہمیں عطاؤں سے نواز اور محروم نہ فرما۔ اور ہمیں دوسروں پر ترجیح دے ہم پر کسی کو ترجیح نہ دینا

وارضنا وارض عنا اللهم الهمنى رشدى واعذنى من شر
اور ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی ہو۔ اے اللہ مجھے الہام فرما میری بھلائی کا۔ اور مجھے پناہ دے میرے نفس کے

نفسى اللهم انفعنى بما علمتنى وعلمنى ما ينفعنى وزدنى علما
شر سے۔ اے اللہ مجھے نفع بخش ساتھ اس کے جو تو نے علم عطا کیا ہے اور مجھے وہ علم سکھلا جو مجھے نفع دے۔ اور مجھے بڑھا از روئے علم

برحمتك يا ارحم الراحمين ط اللهم صل وسلم على سيدنا محمد
کے اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وعلى ال سيدنا محمد الذى كان كث اللحية وذريع المشية
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو آقا کہ گھنی داڑھی مبارک والے تھے اور چلنے میں تیز رفتار

اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذى كانت
اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کی

لحيته تملا صدره وقال ناعته لم ار قبله ولا بعده مثله اللهم
داڑھی مبارک ان کے سینہ کو بھرے ہوئے تھی اور کہتا تھا ان کا ہر نعت خواں " نہیں دیکھا میں نے آپ سے پہلے اور نہ آپکے بعد آپ جیسا اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذى كانت لحيته
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جن کی داڑھی مبارک

اسود وكانت كفه من الثلج ابرد اللهم صل وسلم على سيدنا محمد
سیاہ تھی اور ان کی ہتھیلی برف سے زیادہ ٹھنڈی (معلوم ہوتی تھی بسبب ذوق ومحبت کے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر

وعلى ال سيدنا محمد الذى كان ياخذ من لحيته من الطول و
اور سیّدنا محمد کی آل پر جو محبوب کہ کاٹتے تھے اپنی داڑھی مبارک لمبائی سے بھی (قبضہ سے زائد ہونے کی صورت میں) اور چوڑائی

العرض وكان بطنه كالقراطيس المثنى بعضها على بعض ط اللهم
میں بھی اور تھا آپ کا بطن اقدس (سفیدی اور نرمی کی وجہ سے) مانند سفید کاغذات کے جو تہ بہ تہ کئے گئے ہوں۔ اے اللہ

صل وسلم على سيدنا محمد وعلى ال سيدنا محمد الذى كان
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمد پر اور سیّدنا محمد کی آل پر کہ جس محبوب کے

ضخم الكراديس ضخم الهامة وكان خاتم نبوته بضعة
کندھوں کی ہڈیاں عظیم تھیں اور سر مبارک کی کھوپری عظیم تھی اور آپ کی مہر نبوت گوشت کا اُبھرا
ناشزة كبيضة الحمامة اللهم صل وسلم على سيدنا محمد
ہُوا ٹکڑا تھی مانند کبوتری کے انڈے کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر
وعلى آل سيدنا محمد الذي كان خاتم النبوة عند ناغض كتفه
اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوّت بائیں کندھے کی چوڑی باریک ہڈی کے
اليسرى وكان يتكفأ إذا مشى اللهم صل وسلم على سيدنا
قریب تھی اور آپ تیز جنبش فرماتے تھے جب چلتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي كان يتلألأ خاتم نبوته
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی مہر نبوّت چمکتی تھی (بوجہ شدید نورانیت کے جانب اندرون میں)
وكان إصبع قدميه السبابة أطول من سائر أصابعه اللهم
اور آپ کے قدموں کی انگوٹھوں کے ساتھ والی اُنگلیاں دوسری تمام انگلیوں سے لمبی تھیں۔ اے اللہ
صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي كان
صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کی
مكتوبا على خاتم نبوته الله وحده لا شريك له توجه حيث
مہر نبوّت پر لکھا ہوا تھا "اللہ یکتا ہے نہیں شریک اس کے لیے توجہ کرو جدھر
شئت فإنك منصور اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى
چاہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت وامداد ہر وقت تمہارے شامل حال ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
آل سيدنا محمد الذي كان إذا تكلم يخرج من بين ثناياه النور و
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جو نور مجسم جب کلام فرماتے تھے تو نکلتا تھا ان کے سامنے کے دانتوں سے نور اور
كان عبل الذراعين والعضدين وطويل الزندين اللهم صل
تھے آپ مضبوط سفید کلائیوں اور بازوؤں والے اور لمبے گٹوں اور جوڑ کی لمبی ہڈیوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ

وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي كان رقيق
و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ باریک اور نفیس
الأنامل وكان عبل الأسافل اللهم صل وسلم على سيدنا
پوروں والے تھے اور اُنگلیوں کے موٹے اور مضبوط نچلے جوڑوں والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا
محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي كان أشعر المنكبين والساقين
محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جس محبوب کریم کے کندھوں اور پنڈلیوں پر زیادہ بال تھے (بنسبت دوسرے حصّوں کے)
ورحب القدمين اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى
اور آپ پر گوشت اور چوڑے قدموں والے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
آل سيدنا محمد الذي كانت له خموشة في الساقين وكان
سیّدنا محمّد کی آل پر کہ جس آقا کی پنڈلیوں میں مناسب باریکی تھی۔ اور تھیں
منهوس العقبين اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى
آپ کی ایڑیاں کم گوشت والی۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
آل سيدنا محمد الذي كان أحسن البشر قدما وكان فخما مفخما
سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کہ سب بشروں سے حسین تھے از روئے قدموں کے۔ اور تھے بذات خود عظیم اور عظیم سمجھے جانے والے
وكانت خنصر وبنصر رجليه متظاهرة وكانت ساقه كأنها جمارة
اور آپ کے پاؤں مبارک کی چھوٹی انگلی اور ساتھ والی لمبائی میں قریب قریب تھیں اور آپ کی پنڈلی گویا کھجور کی شاخ تھی جبکہ پردے میں ہو اور جبکہ
كان بادنا حين أسن اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل
سفیدی کے تھے آپ بھاری جسم والے سن رسیدگی کے دوران۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور
سيدنا محمد الذي كان متماسك البدن ومنبسط الوجه دائم
سیّدنا محمّد کی آل پر جو کہ سمٹے ہوئے بدن والے تھے۔ اور خنداں چہرے والے ہمیشہ مسکرانے اور مسرت کو ظاہر
البشر اللهم صل وسلم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذي
کرنے والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جو آقا

كَانَ لَطِيفَ الظَّاهِرِ وَكَانَتِ الْمُلَاحَظَةُ جُلَّ نَظَرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

لطیف جلد والے تھے اور تھا آپ کا کنکھیوں سے دیکھنا پوری آنکھ سے دیکھنا یعنی کنکھیوں سے نہیں دیکھتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ التَّبَسُّمُ جُلَّ

سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جس محبوب کا تبسم ہی مکمل

ضِحْكِهٖ وَاِذَا الْتَفَتَ الْتَفَتَ مَعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہنسی تھا۔ اور جب آپ کسی طرف متوجہ ہوتے تو پورے جسم مبارک کے ساتھ متوجہ ہوتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ اِذَا زَالَ زَالَ قَلْعًا وَّكَانَ مَنْ رَّاٰهُ

اور سیدنا محمدؐ کی آل پر کہ جب رواں ہوتے تو پوری قوت سے روانہ ہوتے اور جو آپ کو اچانک

بَدَاهَةً هَابَهٗ وَكَانَ اِذَا خَالَطَهٗ مَعْرِفَةً اَحَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

دیکھتا تھا مرعوب ہو جاتا تھا اور جب آپ سے کمال معرفت کے ساتھ میل جول رکھتا تو آپ کا محب بن جاتا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ كَانَ اَنْوَرَ

و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جس محبوب کا بالوں سے خالی ہر عضو بدن

الْمُتَجَرَّدِ يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَكَانَ سَوَآءَ

انتہائی نورانی اور روشن تھا آپ کا چہرۂ انور چمکتا تھا مثل چمکنے چاند کے چودھویں رات اور آپ کا سینہ مبارک اور

الْبَطْنِ وَالصَّدْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

پیٹ مبارک برابر اور ہموار تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ ذَاتُهٗ لِجَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْحُسْنِ شَامِلَةٌ وَّصِفَاتُهٗ

آل پر جن کی ذات مقدسہ تمام خوبیوں اور محاسن کو محیط ہے اور جن کی صفات

عَالِيَةٌ كَامِلَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

عالی شان اور کامل ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل اطہار پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ سَاطِعُ الْاَنْوَارِ وَمُشْرِقُ الْوَجْنَةِ وَمَكِيْنُ الْمُكْنَةِ

جو محبوب کہ بلند اور غالب انوار والے ہیں۔ چمکیلے اور روشن رخساروں والے اور عظیم و قوی قوت و طاقت والے ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور سیدنا محمدؐ کی آل پر جو محبوب کریم کہ

هُوَ بَدِيْعُ الْمَنْظَرِ وَالْمَخْبَرِ وَهُوَ طَلْقُ الْمُحَيَّا وَكَانَ النُّوْرُ يَسْبِقُ

انوکھے اور عمدہ منظر اور علم و آگہی والے ہیں اور کشادہ چہرے والے اور تھا آپ کے چہرے کا نور سبقت لے جانے والا

وَجْهَهٗ عِنْدَ الرُّؤْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے چہرے سے وقت دیدار کے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ نُوْرُهٗ اَسْنٰى مِنَ الْقَمَرَيْنِ وَاَشْرَقُ

کی آل پر کہ جس نور مجسم کا نور شمس و قمر سے زیادہ نمایاں اور روشن تھا

وَكَانَ نُوْرُهٗ يَعْلُوْ الْاَنْفَ وَيَحِيْرُ فِيْهِ الْوَاصِفُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کا نور بینیٔ پر نور پر سے بلند ہوتا تھا اور آپ کا واصف و ثنا گو اس میں حیرت کا مجسمہ بن جاتا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ وَاسِعُ

و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو محبوب کہ ماتھے اور جبین اقدس کی وسیع سفیدی

الْغُرَّةِ وَهُوَ سَنَدُ الْبَرَايَا وَرَاٰى جِبْرَآئِيْلَ عَلٰى صُوْرَةِ دِحْيَةَ اَللّٰهُمَّ

والے ہیں اور مخلوقات (کی نجات و فلاح) کے لیے سند و دستاویز۔ اور دیکھا آپ نے حضرت جبرئیل کو دحیہ کلبی کی صورت پر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب

هُوَ سَآئِلُ الْاَطْرَافِ وَكَامِلُ الْاَوْصَافِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بھاری اور چوڑی ہتھیلیوں اور قدموں والے ہیں اور کامل اوصاف والے۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِيْ هُوَ اَبْهٰى مِنَ

سیدنا محمدؐ پر اور آپ کی آل پر جو کہ زیادہ خوب صورت ہیں

الشَّمْسِ وَالْبَدْرِ وَهُوَ شَامِلُ الْاِحْسَانِ وَكَانَ يَبِيْتُ يُجَافِيْ

سورج سے اور چودھویں کے چاند سے جن کا جود و احسان سب کو محیط ہے اور راتیں گزارتے تھے اس شان سے کہ

جَنْبَيْهِ مِنَ الْفِرَاشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

آپ کے پہلو دور رہتے تھے بستر سے (از شب بیداری اور تہجد گزاری کی وجہ سے) اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَمَعَ اللّٰهُ فِيْهِ مَا افْتَرَقَ وَسَدَلَ شَعْرَهٗ

آل پر کہ جس محبوب میں جمع کر دیا ہے اللہ نے (ہر اس کمال کو) جو متفرق طور (کاملینِ عالم میں) موجود تھا اور آپ نے بالوں کو بغیر مانگ نکالے

وَفَرَّقَ وَلَمْ يُرَ اَحَدٌ قَطُّ اَجْمَلَ مِنْهُ وَلَا اَحْسَنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ

بھی پیچھے ہٹائے رکھا اور مانگ بھی نکالی۔ اور نہیں دیکھا گیا کوئی شخص کبھی آپ جیسا جمیل اور نہ حسین ۔ اے اللہ صلوٰۃ و

سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ هُوَ شَرِيْفُ

سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر جو محبوب کہ بلند و بالا قدر و منزلت اور

الْقَدْرِ وَالنَّسَبِ وَهُوَ حُلْوُ الْمَعَاطِفِ وَالشَّمَآئِلِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

نسب والے ہیں اور شیریں گلے اور گفتار والے ہیں اور پسندیدہ خصلتوں والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلَ اللّٰهُ مَحَاسِنَ

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا میں اللہ تعالےٰ نے نور اور

النُّوْرِ وَالْبَهَآءِ جَارِيَةً فِىْ مَفَاصِلِ تَصْوِيْرِهٖ وَتَكْوِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ

خوبصورتی کے محاسن کو جاری فرمایا ہے آپ کی تصویر کے اعضاء اور جوڑوں میں اور خلق و تکوین میں ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل امجاد پر ۔ جو

كَانَ يَبْتَدِئُ الْكَلَامَ وَيَخْتِمُهٗ بِاَشْدَاقِهٖ وَهُوَ بَدِيْعُ الْجَمَالِ

کلام کا آغاز فرماتے اور اس کا اختتام فرماتے اپنے ہونٹوں کے مقامِ اتصال پر (جو کہ دلیل فصاحت و بلاغت ہے) اور آپ عمدہ جمال والے

وَلِلْعُقُوْلِ بَاهِرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

ہیں اور عقول کو دنگ کرنے والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هُوَ مَسِيْحُ الصَّدْرِ وَعَالِى الْقَدْرِ وَاَنْوَرُ الْمُتَجَرَّدِ

آل پر جو محبوب کہ قدرتی طور پر چکنے اور چپڑے ہوئے سینہ والے ہیں اور بلند مرتبت اور آپ کے بالوں سے خالی اعضاء اور اجزاء بدن سے حسین منظر اور

وَمَوْرِدُ كُلِّ وَارِدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خوشنما تھے اور آپ ہر تشنہ لب کی سیرابی کے لیے (آبِ حیات) کا گھاٹ ہیں ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَانَ فِى الْعُيُوْنِ عَظِيْمًا فَخِيْمًا وَّكَانَ فِى

آل پر جو محبوب کریم کہ خلائق کی نظروں میں عظیم و جلیل تھے اور مخلوقات کے

الْقُلُوْبِ مُعَظَّمًا مُّفَخَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کے دلوں میں واجب التعظیم و التوقیر تھے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور سیدنا محمد

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ حَسَنَ الْجِسْمِ اَسْمَرَ وَاَظْهَرَ اللَّوْنِ

کی آل پر کہ جو محبوب حسین جسم والے سفید سُرخی مائل اور روشن رنگ والے تھے اور آپ

وَكَانَ يَمْشِىْ بِالْهَوْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

چلتے تھے آہستگی اور وقار کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمْ يَكُنْ بِالْمُطَهَّمِ وَالْمُكَلْثَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

پر جو محبوب کہ نہیں تھے پر گوشت اور بالکل گول چہرے والے اور نہ بالکل چپکے اور سمٹے ہوئے رخساروں والے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ وَسِيْمًا قَسِيْمًا

سیدنا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جو محبوب خوب صورت تھے اور خزائن الٰہیہ کے تقسیم کرنے والے

رَحْبَ الرَّاحَةِ وَكَانَ عُنُقُهٗ جِيْدَ دُمْيَةٍ فِىْ صَفَآءِ الْفِضَّةِ وَكَانَ

کشادہ ہتھیلیوں والے (سخی) اور آپ کی گردن مبارک گویا بت سیمین کی گردن تھی چاندی جیسی صفائی اور سفیدی میں اور

سَطْعٌ فِىْ عُنُقِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

آپ کی گردن مبارک میں فرازی اور بلندی تھی ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ رَبْعَةً اِلَى الطُّوْلِ اَقْرَبَ وَكَانَ اَطْوَلَ مِنَ

آل پر جس محبوب کا قد رعنا درمیانہ مائل بہ درازی تھا اور تھا دراز درمیانہ

الْمَرْبُوْعِ وَاَقْصَرَ مِنَ الْمُشَذَّبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قد سے اور کوتاہ تھا انتہائی دراز قامت سے ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج سیدنا محمد پر

وَعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ اَشْعَرَ الذِّرَاعَیْنِ وَالسَّاعِدَیْنِ وَ
اور آپ کی آل اطہار پر جس محبوب کے ہاتھ اور کلائیاں بالوں والی تھیں اور
کَانَتْ رَآئِحَتُہٗ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْکِ وَالْعَنْبَرِ وَکَانَ عَرَقُہٗ اَطْیَبَ
آپ کی خوشبو پاکیزہ تر تھی کستوری اور عنبر سے۔ اور تھا آپ کا پسینہ سب خوشبوؤں سے
الطِّیْبِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
زیادہ خوشبودار (بلکہ خوشبوؤں کو معتبر معطر بنانے والا) اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر
نِ الَّذِیْ کَانَ ظَھْرُہٗ کَاَنَّہٗ سَبِیْکَۃُ الْفِضَّۃِ وَکَانَ بَرَّاقَ الْجَبِیْنِ وَقَامَتُہٗ
جس محبوب کی پشت انور گویا چاندی سے ڈھلی ہوئی تختی تھی۔ اور آپ انتہائی روشن پیشانی والے تھے اور
بَیْنَ الْقَامَتَیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
آپ کی قامت زیبا درمیانی تھی نہ طویل نہ قصیر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَا بِالطَّوِیْلِ الذَّاھِبِ وَلَا بِالْقَصِیْرِ الدَّانِیْ وَ
آل پر جو آقا کہ نہ بہت طویل القامت تھے اور نہ بہت کوتاہ قامت پستہ قد (بلکہ درمیانے موزوں قد والے تھے)
کَانَ اَبْیَضَ اللَّوْنِ وَمُشْرَبًا بِالْحُمْرَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
اور آپ سفید رنگ والے تھے جس میں سرخی کی آمیزش تھی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ اِذَا قَامَ مَعَ النَّاسِ عَمَّ
سیّدنا محمّد پر اور سیّدنا محمّد کی آل پر جو محبوب کریم جب لوگوں کے ساتھ کھڑے ہوتے تو ان پر چھا جاتے
لَھُمْ فِی الْقِیَامِ وَاِذَا مَشٰی مَعَھُمْ کَاَنَّہٗ سَحَابٌ مُّظَلِّلٌ مُّعَلَّقٌ
حالتِ قیام میں اور جب ان کے ساتھ چلتے تو (ازروئے عظمت وابہت یوں معلوم ہوتے کہ گویا بادل ہیں جو سایہ فگن اور ٹکرانے
بِالْغَمَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ
والے ہیں بادلوں کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل اطہار پر کہ جو
اَجْعَدَ الشَّعْرِ شَدِیْدٌ سَوَادُہٗ کَاللَّیْلِ الْبَھِیْمِ وَکَانَ شَعْرُہٗ نَازِلًا مُّتَّصِلًا
گھنگریالے بالوں والے تھے جو سخت سیاہ تھے مانند سیاہ تاریک رات کے۔ اور تھے آپ کے بال لٹکے ہوئے اور

اِلٰی شَحْمَۃِ اُذُنَیْہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
کانوں کے نرموں سے ملے ہوئے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یَخْزُنُ لِسَانَہٗ اِلَّا فِیْمَا یَعْنِیْہِ وَیُؤَلِّفُھُمْ
آل پر جو محبوب مکرم اپنی زبان کو محفوظ رکھتے تھے (بولنے سے) مگر مقصودی امور میں اور صحابہ کرام کی تالیفِ قلوب فرماتے تھے
وَلَا یُنَفِّرُھُمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا
اور انہیں اپنے سے دور نہیں بھگاتے تھے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر
مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یُکْرِمُ کَرِیْمَ کُلِّ قَوْمٍ وَّیُوَلِّیْہِ عَلَیْھِمْ وَیَتَفَقَّدُ اَصْحَابَہٗ
جو محبوب معظم کہ ہر قوم کے رئیس اور سردار کی عزّت وتکریم فرماتے تھے اور اسی کو ان پر والی بناتے تھے۔ اور اپنے صحابہ کی خبرگیری
وَیَسْئَلُ النَّاسَ عَمَّا فِی النَّاسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
کرتے تھے اور لوگوں سے سوال کرتے ان معاملات کا جو لوگوں میں ہوتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر
وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ یُحَسِّنُ الْحَسَنَ وَیُقَوِّیْہِ وَیُقَبِّحُ
اور آپ کی آل پر کہ جو اچھے کام پر داد دیتے اور اس کی تقویت فرماتے اور قبیح کی قباحت
الْقَبِیْحَ وَیُوَھِّنُہٗ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
بیان فرماتے اور اس پر حوصلہ شکنی فرماتے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ مُعْتَدِلَ الْاَمْرِ غَیْرَ مُخْتَلِفٍ لَّا یَغْفُلُ
آل پر جو آقا کہ معتدل اور درمیانے امر والے تھے جس میں اختلاف نہ پایا جائے۔ اور آپ سے نوجہی نہیں فرتے تھے
مَخَافَۃَ اَنْ یَّغْفُلُوْا اَفْضَلُھُمْ عِنْدَہٗ مَنْزِلَۃً اَحْسَنُھُمْ مُوَاسَاۃً
اس اندیشہ سے کہ اُمّت غافل نہ ہو جائے۔ آپ کے نزدیک برتر منزل والا وہی ہوتا تھا جو سب سے اچھا ہوتا باہمی ہمدردی وغمخواری میں
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمَمْلُوِّ
اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج سیّدنا محمّد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کا دل انور معمور و بھرپور تھا
قَلْبُہٗ مِنَ الْاِیْمَانِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا دَآئِمًا وَّاِسْلَامًا بَاقِیًا وَّ
ایمان اور حق الیقین سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں دائمی ایمان کا اور باقی رہنے والے اسلام کا

إِحْسَانًا مُّسْتَمِرًّا وَالْجَوَارِحَ مَحْفُوظَةً وَالسُّلُوكَ عَلَى طَرِيقِكَ وَعَمَلًا

ہمیشہ رہنے والے احسان کا۔ اور ایسے اعضاء کا جو محفوظ ہوں (برائیوں سے) اور چلنے کا تیری راہ پر۔ اور مقبول عمل اور

مَّقْبُولًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّعَيْنًا دَامِعًا وَّخَدًّا رَطْبًا فِي حُبِّكَ وَ

خشوع والے دل کا۔ ذکر والی زبان کا۔ آنسوؤں والی آنکھ کا۔ تیری محبت اور تیرے حبیب کی محبت کی بدولت ترو تازہ رخساروں کا۔ اور

حُبِّ حَبِيبِكَ وَالْوُقُوفَ عَلَى حُدُودِكَ وَالتَّوْفِيقَ عَلَى طَاعَتِكَ وَالنَّجَاةَ

تیرے حبیب کی محبت کا اور تیری مقرر کردہ حدوں پر ٹھہرنے کا۔ اور تیری طاعت کی توفیق کا اور خلاصی کا

مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَسُؤَالِهِ وَالسَّلَامَةَ فِي

زندگی اور موت کے فتنہ سے۔ اور قبر کی آزمائش اور اس کے سوال سے نجات کا۔ اور دین۔ دُنیا اور

الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي دَوَامَ الْإِقْبَالِ عَلَيْكَ

آخرت میں سلامتی کا۔ اے اللہ مجھے عطا فرما ہمیشہ اپنی طرف توجہ و التفات

وَالْإِسْتِمْسَاكَ بِمَا يُقَرِّبُنِي لَدَيْكَ وَهَبْ لِي قَلْبًا سَلِيمًا وَاجْعَلْهُ فِي

اور تمسک ساتھ ان امور کے جو مجھے تیرے قریب کردیں۔ اور عطا فرما مجھے قلب سلیم۔ اور بنا تو اسے اپنی محبت میں

حُبِّكَ سَلِيمًا وَّكُنْ أَنْتَ لِدَائِهِ حَكِيمًا وَامْنَحْهُ فَيْضًا عَمِيمًا وَّفَتْحًا

سالم (ہر رکاوٹ سے) اور بن تو خود اس کی بیماریوں کے لیے حکیم و طبیب اور اسے ہبہ فرما فیض عام و تام کا۔ اور واضح

مُّبِينًا وَّسِرًّا أَمِينًا وَّوَارِدًا رَّحْمَانِيًّا وَّخَاطِرًا رَّبَّانِيًّا وَّجَذْبًا قَوِيًّا

فتح اور کامیابی۔ اور ایسے راز و اسرار جو جو اس کی امانت میں ہوں۔ اور واردات قلب جو اللہ رحمٰن کی طرف سے ہوں اور خاطر و خیال ربانی اور

وَسَيْرًا سَوِيًّا وَّشُرْبًا أَحْمَدِيًّا وَعَمَلًا مَّرْضِيًّا وَّظَاهِرًا تَقِيًّا وَّبَاطِنًا

کامل کشش اسکی اور رفتار ہموار اور مناسب۔ اور پینا اور برداشت کرنا شراب عشق کا مانند احمد مجتبےٰ علیہ السلام کے اور پسندیدہ عمل اور ظاہر جو تقویٰ سے

نَقِيًّا وَعَقْلًا كُلِّيًّا وَكَشْفًا أَقْدَسِيًّا وَّلُبًّا زَكِيًّا وَّيَدًا فِي الْخَيْرَاتِ

آراستہ اور باطن جو پاک اور منزہ ہو اور عقل کلی اور کشف قدسی اور مغز و دماغ پاکیزہ۔ اور خیرات میں لمبے اور سخی

مَمْدُودَةً وَّقَدَمًا سَاعِيًا فِي الْأَفْعَالِ الْمَحْمُودَةِ وَلِسَانًا ذَاكِرًا

ہاتھ۔ اور پسندیدہ افعال میں سعی اور کوشش کرنے والے قدم۔ ذکر کرنے والی زبان

وَطَرْفًا سَاهِرًا وَّتَوَجُّهًا لِسَيْفِ الْهَزْمِ شَاهِرًا وَفِكْرًا ثَاقِبًا وَّمَدَدًا

تیری یاد میں بیدار رہنے والی آنکھ۔ اور ایسی توجہ جو برہنہ کرنے والی ہو ہزیمت (نفس) کے لیے تلوار کو۔ اور

مُّتَعَاقِبًا وَّعَيْنًا سَحِيحَةً وَّأَقْوَالًا صَحِيحَةً وَّمَوَارِدَ رَجِيحَةً

روشن فکر اور مدد پے در پے۔ اور آنکھ برسنے والی۔ اور اقوال درست۔ اور سیرابی کے لیے وارد ہونے کے انتہائی موزوں گھاٹ

وَّعَوَارِفَ لِبَرَاقِعِ الْجَمَالِ مُزِيحَةً وَّأُذُنًا سَمِيعَةً وَّجَوَارِحَ

اور ایسے عطیے جو جمال کے پردوں اور حجابات کو زائل کرنے والے ہوں اور کان حق کے سننے والے۔ اور اعضاء

مُطِيعَةً وَّصَدْرًا رَحِيبًا وَّعَيْشًا خَصِيبًا وَّرُوحًا زَكِيَّةً وَّنَفْسًا

فرمانبردار۔ سینہ وسیع و کشادہ اور گزران فراخی و خوشحالی والی۔ اور روح پاکیزہ اور نفس

مَّرْضِيَّةً وَّأَنْفَاسًا مُّعَمَّرَةً بِالشُّهُودِ مُثْمِرَةً بِكُلِّ وَصْفٍ مَّحْمُودٍ

پسندیدہ۔ اور سانس جو معمور اور آباد ہوں ساتھ شہود ذات کے۔ ثمر آور ہوں ہر وصف محمود و پسندیدہ کے۔

اَللّٰهُمَّ نَسْأَلُكَ أَنْ لَّا تَدَعَ ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ

اے اللہ ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے کہ تو نہ چھوڑے کوئی گناہ مگر اسے بخش دے اور نہ کوئی غم و اندوہ مگر

وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا فَاسِدًا إِلَّا أَصْلَحْتَهُ وَلَا شَرًّا

اس کو دور فرما دے۔ اور نہ قرض مگر اسے ادا فرما دے اور نہ کوئی فساد والا امر مگر اس کی اصلاح فرما دے اور نہ

إِلَّا صَرَفْتَهُ وَلَا غَمًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا قَبِيحًا إِلَّا سَتَرْتَهُ

کوئی شر مگر اس کو ہم سے پھیر دے۔ اور نہ کوئی غم مگر اس کو ہٹا دے۔ اور نہ کوئی فعل و خصلت قبیح مگر اس کو ڈھانپ دے

وَلَا سَقَمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا فَضْلًا إِلَّا أَسْبَغْتَهُ وَلَا فَقْرًا

اور نہ کوئی بیماری مگر اس کو شفا دے۔ اور نہ کوئی فضیلت مگر اس کو کامل و مکمل کر دے۔ اور نہ فقر و فاقہ کو چھوڑے

إِلَّا أَغْنَيْتَهُ وَلَا عُسْرًا إِلَّا يَسَّرْتَهُ وَلَا نَذْرًا إِلَّا وَفَّيْتَهُ وَلَا

مگر اس کو غنا سے بدل دے۔ اور نہ کوئی عسر اور تنگدستی مگر اس کو یسر اور فراخ دستی سے بدل دے۔ اور نہ کوئی نذر مگر اس کو پورا فرما دے

خَطِيئَةً إِلَّا كَفَّرْتَهَا وَلَا سَيِّئَةً إِلَّا مَحَوْتَهَا وَلَا حَسَنَةً إِلَّا

اور نہ کوئی خطا مگر اس کو مٹا دے۔ اور نہ کوئی برائی مگر اس کو بے نام و نشان کر دے۔ اور نہ کوئی نیکی مگر اس کو

اُصْطَفَيْتَهَا وَلَا فَاقَةً اِلَّا سَدَدْتَّهَا وَلَا كَرْبَةً اِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا

قبول فرمائے اور نہ فقر وفاقہ مگر اس کو بند فرمادے ۔ اور نہ کوئی تکلیف مگر اسے دور فرمادے اور نہ

نِعْمَةً اِلَّا اَتْمَمْتَهَا وَلَا دَعْوَةً اِلَّا اسْتَجَبْتَهَا وَلَا قَحْطًا اِلَّا

کوئی نعمت مگر اس کو کامل فرمادے ۔ اور نہ کوئی دعا مگر اس کو قبول فرمائے ۔ اور نہ قحط سالی مگر

دَفَعْتَهٗ وَلَا بَلَآءً اِلَّا رَفَعْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا ذَنْبًا

اس کو دفع کردے ۔ اور نہ کوئی بلا اور مصیبت مگر اس کو اٹھادے ۔ اور نہ کوئی مرض مگر اس سے شفا دے اور نہ کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ زِدْ نُوْرَنَا وَزِدْ سُرُوْرَنَا

مگر اس کو بخش دے ۔ اور نہ قرض مگر اس کو ادا فرمادے ۔ اے اللہ ہمارے نور کو زیادہ فرما ۔ اور ہمارے سرور کو زیادہ فرما

وَزِدْ حُضُوْرَنَا وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ نِعْمَتَنَا

اور ہمارے حضور قلب کو زیادہ فرما ۔ ہمارے عرفان میں اضافہ فرما ۔ ہماری اطاعت میں اضافہ فرما ۔ اور ہماری نعمتوں میں اضافہ فرما

وَزِدْ مَحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا وَزِدْ شَوْقَنَا وَذَوْقَنَا وَعِلْمَنَا

ہماری محبت میں ترقی دے ۔ ہمارے عشق کو ترقی دے ۔ ہمارے شوق وذوق کو ترقی دے ۔ ہمارے علم وعمل کو ترقی دے

وَعَمَلَنَا بِحُرْمَةِ عِلْمِ عَالِمِ الْكُلِّ وَالْجُزْءِ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ

بطفیل حرمت وعزت اس ذات کے علم کے جو ہر کل اور جز کی عالم ہے ۔ اے میرے پروردگار کھول دے میرے لیے

صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ

سینہ میرا اور آسان فرما میرے لیے معاملہ میرا ۔ اور کھول دے گانٹھ اور بندش میری زبان سے

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ۝ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

تاکہ سمجھیں لوگ بات میری اور میں نہیں شریک ٹھہراتا ساتھ اپنے رب کے کسی کو ۔ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہے ۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے ۔ نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ خود جنا گیا اور نہیں

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اس کے لیے رشتہ دار کوئی بھی ۔